سوالات اور جوابات

QUESTIONS AND ANSWERS

...... مجھے بہت کچھ استعمال کرنا پڑیگا، لیکن میں یہاں ......میں یہاں اپنی کن کورڈنس لایا ہوں۔ میں اسے یہاں لیو کے حوالے کرسکتا ہوں، یا جو کوئی بھی قریب بیٹھا ہے اُسے دے سکتا ہوں تا کہ ضرورت پڑنے پر میری مدد کر سکے، اگر ہمیں اس کی ضرورت پڑتی ہے۔

(2) اب، اگر یہ خاتون جو وہاں ہے، اگر وہاں ......اگر یہ چاہتی ہے......کہاں ......اس کا شوہر کون ہے؟ جی ہاں۔ بھئی، اگر آپ چاہتے ہیں آپکی بیوی آپکے ساتھ بیٹھے، تو آپ-آپ بیٹھ سکتے ہیں، بھائیوں کے درمیان کوئی ایسی بات نہیں ہے لیکن بہن کو بھی، کیا کہا جاسکتا ہے۔ ہم بس......آپ جانتے ہیں۔ کیا اب-اب سب ٹھیک ہے؟ اب، یہ آپکے لئے خوش آمدید سے بڑھکر ہے۔ کیا-کیا یہ وہاں ٹھیک ہے، ڈوک۔ ٹھیک ہے، یہ درست ہے، لیکن یہ بہن وہاں تنہا ہے۔

(3) اور اس میں کوئی بات نہیں-نہیں ہے......لیکن کبھی کبھی وجہ ہوتی ہے اسلئے ''آدمی'' کا ذکر کیا تھا،' کیونکہ کبھی کبھی آدمی آدمیوں کے درمیان کوئی ایسا سوال پوچھ سکتا ہے جسکا جواب عورتوں کے درمیان نہیں دیا جاسکتا ہے۔ لیکن یہاں کچھ بھی ایسا نہیں ہے بلکہ اسکا جواب ریگولر مقامی چرچ میں دیا جاسکتا ہے، لیکن یہ زیادہ تر خادموں کے ساتھ، اور باقیوں کے ساتھ منسلک ہیں، کہ اُنکے-اُنکے اختیارات کیا ہیں اور وہ کیا کرتے ہیں۔

(4) اب، میرا خیال ہے، اسکی ٹیپ پر ریکارڈنگ ہو رہی ہے۔ اگر......مجھے معلوم نہیں ہے۔ بھائی گوڈ، کہاں ہیں، کیا اب ٹیپ ریکارڈنگ ہو رہی ہے؟ ٹھیک ہے۔ بھائیو، ہم اس وجہ سے یہ کرتے ہیں تا کہ تلاش کر پائیں، اصول کیا ہے، حصہ کیا-کیا ہے، اور......انسانی ذہن میں کیا ہے، اور-اور ہماری باتیں کیا ہیں۔

(5) ہم-ہم سب ایک جیسی بات کرتے ہیں۔ اب، مثال کے طور پر، کوئی آدمی اندر آتا ہے اور،

کہتا ہے، وہ یہاں بھائی کے چرچ جاتے ہیں، (بھائی جان، پس آپ کا پہلا نام کیا ہے؟ ویلارڈ۔ بھائی ......اب، یہاں دو ویلارڈ ہیں، مجھے آپکو کوئی مثال دینی پڑےگی۔ اگر میں ......اب، آپکا آخری نام کیا ہے؟ کریز) بھائی کریز کے چرچ میں، بھائی کریز نے فلاں فلاں بات کہی تھی، اور لوگ سیلرز برگ سے بھائی رڈل کے پاس آتے ہیں، تو بھائی رڈل وہاں سے مختلف ہونگے۔ وہ بھائی جُونی کے پاس جاتے ہیں، وہ بالکل مختلف ہیں۔ پھر ٹیبرنیکل میں آتے ہیں، اور یہاں بھی مختلف پاتے ہیں۔ غور کریں؟ یہ بات لوگوں کو اُلجھن میں ڈال دیتی ہے۔

(6) اب، کوئی آدمی کہتا ہے، ''اوہ، میں ایمان نہیں رکھتا کہ آپکو......آپکو واقعی پاک روح حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔ میرا نہیں خیال یہ ضروری ہے۔'' مثال کے طور پر، کہتا ہے، بھائی کریز نے یہ کہاں تھا۔ اور پھر آپ بھائی رڈل کے--کے پاس آتے ہیں، اور وہ کہتا ہے، ''یہ ضروری ہے، جی ہاں۔'' اور پھر آپ بھائی جُونی کے پاس جاتے ہیں، اور وہ کہتا ہے، ''بھئی، اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے۔'' دیکھیں؟ اگر ہم سب کو اکٹھا کرسکیں تو ......میری خواہش ہے کاش ہم جیفرسن ویل کے سب خادموں کو (اس کمیونٹی میں) ایک ساتھ اکٹھا کرسکیں تو ہم سب اسی طرح کا بیان دیں گے۔

(7) اور اسی وجہ سے، اکثر، ڈیکن اور ٹرسٹیز، کو کھوج لگانی پڑتی ہے کہ اُنکی ڈیوٹی کیا ہے۔ اور میں دیکھ رہا ہوں آج رات یہاں کلیسیا کے خزانچی اور چوکیدار بھی موجود ہیں، پس آج ہم دیکھیں گے انکی ڈیوٹی کیا ہے۔ لیکن ان سب میں زیادہ تر سوالات (یہاں) ایسے ہیں جو کہیں بھی پوچھے جاسکتے ہیں اور کہیں بھی انکے جواب دیئے جاسکتے ہیں۔ یہ بہت سادہ سوالات ہیں، اور پوچھا گیا ہے ٹرسٹیز کے فرائض، اور باقی فرائض کیا ہیں......اب، یہ اصل فرائض ہیں، میرا خیال ہے بورڈ نے ٹھیک یہاں اسکا فیصلہ کرلیا تھا، کہ ٹرسٹیز کے فرائض کیا ہیں، اور اُنہیں کیا کرنا چاہیے۔ لیکن میرا خیال ہے ہوسکتا ہے......

(8) اور ایک سوال یہاں کیا گیا تھا، اور میرا خیال ہے وہ اچھا ہے، اگر خُداوند کی مرضی ہے کہ یہ ہم تک پہنچے، تو میں تھوڑی دیر بعد، اسکا جواب دونگا:

ایک مخصوص بحران میں، ڈیکن کو کیا کرنا چاہیے؟ اُس کی ...... جب کوئی مشکل کھڑی ہوجاتی ہے تو اُسکی کیا ڈیوٹی ہے؟ اُسے کیسا عمل کرنا چاہیے؟ دیکھیں؟ یا ایک ٹرسٹی کو کیا کرنا چاہیے، ایک پاسٹر کو کیا

کرنا چاہیے، جب مشکل آتی ہے، تو باقیوں کو کیا کرنا چاہیے؟ ہم معمول کے مطابق چلنا جانتے ہیں، لیکن جب معمول سے ہٹ کر کچھ ہوتا ہے تو کیا کرنا چاہیے، دیکھیں، پھر اُنہیں کیا کرنا چاہیے؟

(9) دیکھیں ایک آرمی کی طرح، ہمیں معلوم ہونا چاہیے کہاں کھائی ہے، اور ہم میں سے ہر ایک کو اپنا اپنا مقام معلوم ہونا چاہیے۔ اب، ہمیں معلوم ہے، اسطرح کے جھنڈ میں، ہم آدھی رات گزار سکتے ہیں، لیکن یہ...... میرا خیال ہے یہ اتنا ضروری نہیں ہے۔ ہم اس کا جواب دیں گے۔ اب میں ہر ایک سوال لینا چاہتا ہوں......

(10) اب، یہاں نام موجود نہیں ہیں، کچھ کے نام لکھے ہوئے ہیں، لیکن میں۔ میں لوگوں کے نام نہیں لونگا۔ کیونکہ جو سوال پوچھا گیا ہے، میں بس وہ سوال پڑھونگا۔ ان میں سے دو ہیں جن پر اُنکے نام لکھے ہوئے ہیں۔ بس، صبر کریں، شاید مجھے ایک اور مل جائے۔ میں جانتا ہوں، یہ بزرگ ڈاکٹر انگلمین ہیں، اور میں نے۔ نے اسے ساؤتھ ونگ، 426-4 ساؤتھ ونگ پر کال کی تھی۔ اور اُس وقت یہ بزرگ ڈاکٹر وہاں تھا جہاں ہم آج تھے، اور جورج ٹاؤن میں، وہ شفا پا گیا، اور کافی دیر بیہوش رہنے کے بعد ہوش میں آیا تھا، اور۔ وغیرہ وغیرہ۔ اب، میرا خیال ہے انہیں سمجھ آ گیا ہے، اب ہم اپنے پہلے سوالات کی جانب جائیں گے جنکا میں نے پہلے مطالعہ کیا تھا۔

اب، مہربانی سے تھوڑی دیر کیلئے کھڑے ہو جائیں۔

(11) ہمارے آسمانی باپ، ہم انسانوں کے جھنڈ کی شکل میں یہاں جمع ہوئے ہیں، ہم مسیحی لوگ ہیں جو تجھ سے پیار کرتے ہیں، جو تجھ پر ایمان رکھتے ہیں، اور جنہوں نے اپنی زندگیاں تیری خدمت کیلئے مخصوص کی ہوئی ہیں۔ یہاں خادم، جوان مرد، ادھڑ عمر مرد موجود ہیں، انکے چرچز ہیں، اور یہ خُدا کے سامنے جواب دہ ہیں۔ یہاں ڈیکن موجود ہیں جو مختلف چرچ میں اپنی اپنی خدمت کے ذمہ دار ہیں۔ یہاں ٹرسٹی موجود ہیں، اُنکی اپنی ذمہ داریاں ہیں۔ پاسٹر، مبشر، یا یہ جو کوئی بھی ہیں، خُداوند، ہم تیرے حضور جواب دہ ہیں۔ اور ہم اسی مقصد کیلئے اکٹھے ہوئے ہیں، تا کہ ہم سب ایک بات کر سکیں جیسے ہمیں کلام میں کہا گیا ہے ہمیں ویسے ہی کرنا چاہیے۔ ہم سبکو ویسے ہی بولنا چاہیے۔

(12) اور اے باپ، ہم سوچتے ہیں، یہ ایک اس قسم کا گروہ ہے، جس میں ہمارے کچھ بھائی ایسے

ہوسکتے ہیں، جنکا کچھ باتوں پر ہم سے مختلف خیال ہو، اور کچھ اس لئے پوچھ رہے ہیں کیونکہ وہ واقعی سچائی کے متلاشی ہیں۔ اور ہم یہ بات جانتے ہیں، کہ ہم میں سے کوئی بھی کامل نہیں ہے۔ اگر میں ان بھائیوں میں سے کسی کو یہاں سوالوں کا جواب دینے کیلیئے بلاؤں، تو ہوسکتا ہے یہ کافی اچھی طرح یا مجھ سے بڑھکر ان کا جواب دیں۔ لیکن ہم سب ملکر تیرے مکاشفہ پر انحصار کررہے ہیں جو تُو اپنے کلام کے وسیلے ہم پر ظاہر کرسکتا ہے اور اُسکے وسیلے......روح کے وسیلے، یہ ہوسکتا ہے......اور ہم ہر سوال کا جواب دے سکتے ہیں۔ اور ہمارے دلوں میں......ہم جوابات سے مطمئن ہوسکیں، اور اس احساس کے ساتھ واپس جائیں ہم تیری خدمت کیلیئے پہلے سے بہتر تیار ہوگئے ہیں اور اپنی خدمت اُس سے۔ بڑھکر کرسکیں جو ہم اب کررہے ہیں۔ اے باپ، ہمارا یہاں آنے کا یہی مقصد ہے۔ اب یہ بخش دے۔

(13) اور اے باپ، ہم اپنے سوالوں کا جواب حاصل کرنے کیلیئے، تیرا انتظار کررہے ہیں۔ ہم میں سے کسی کے ذہن کو الجھنے نہ دینا۔ بلکہ ہم اُس وقت تک سوال کو سیکھتے رہیں جب تک مکمل جواب نہ مل جائے اور ہم روح کے وسیلے مطمئن نہ ہوجائیں، اور اُسکی حضوری کی وجہ سے ہم سب متفق نہ ہوجائیں۔ ہم یہ یسُوع کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

(14) اب میں آغاز میں، ایک حوالہ پیش کرنا چاہتا ہوں۔ جیسے یسعیاہ نے کہا تھا، نبی نے فرمایا تھا:

خداوند فرماتا ہے......آؤ ہم، باہم حُجت کریں:......

(15) اور میرا خیال ہے ہم اسی وجہ سے آج رات اکٹھے ہوئے ہیں، تاکہ حُجت کریں، اور باتوں کے بارے میں سوچیں۔ اور اب میں شروع کرنے لگا ہوں......اور کچھ باتیں یہاں نمبروں کی ترتیب سے لکھی ہوئی ہیں اور وغیرہ وغیرہ، وہ میرے پاس تھیں، بھائی ووڈ نے پکڑی ہوئی تھیں؛ میں نے جوابات کے ساتھ انہیں لفافے میں رکھا ہوا تھا۔ اور اب میرے پیارے بھائیو، میں آپ میں سے ہر ایک کو بتانا چاہتا ہوں، کہ- کہ یہ جوابات میرے بہترین علم کے- کے مطابق ہیں، اور جتنی بہترین سمجھ میں رکھتا ہوں اُسکے مطابق ہیں۔

(16) اور یہ جوابات بے خطا نہیں ہوسکتے ہیں، دیکھیں، کیونکہ کلام بے خطا ہے، اور جہاں تک

میں جانتا ہوں یہ کلام کے مطابق ہیں۔ مجھے اُمید ہے یہ بات واضح ہوگئی ہے۔اور اب ٹیپ تیار کی جارہی ہے اور جو بھی چاہے، خیر، وہ اسے لے سکتا ہے۔لیکن دیکھیں، میں جانتا ہوں کلام بے خطا ہے لیکن میرے جواب خطا سے خالی نہیں ہیں۔پس میں پُر یقین ہوں ہر ایک یہ بات سمجھ گیا ہے۔اور اگر ان میں-اگر ان میں کوئی کمی ہو، تو پھر آپکا حق ہے آپ کسی بھی وقت مجھ سے پوچھ سکتے ہیں۔

(17) اگر کسی اور کا سوال ہے، وہ آپکا سوال نہیں ہے، بلکہ کسی اور کا سوال ہے، اور ہوسکتا ہے آپ کے ذہن میں وہ کبھی نہیں آیا تھا، لیکن اُس میں کوئی بات ہے تو مدد کیلئے ہم یہاں حاضر ہیں۔ہم سب یہاں-یہاں اکٹھے ہو کر آئے ہیں کیونکہ ہم آخری دنوں میں ہیں، اور دن بُرے ہیں، اور-اور ہمیں تربیت یافتہ، اور تعلیم یافتہ ہونا چاہیے۔

(18) بھائی سٹرائیکر، ایک سپاہی ہیں؛ بھائی گوڈ ماضی میں، ایک سپاہی تھے؛ اور شاید بھائی رڈل بھی، ایک سپاہی تھے؛ بھائی بیلر؛ اور باقی بہت سارے ہیں جو-جو ملٹری کی زندگی میں رہے ہیں؛ آپ اکٹھے بیٹھ کر، آپس میں-میں مشورہ کر سکتے ہیں، اس سے پہلے آپ یہاں سے باہر جائیں آپ-آپ کو جنگ کا تجربہ ہے، اور دشمن کے سارے حربے جانتے ہیں، کہ اُسکی سرزمین پر اُس کے ساتھ کیسے لڑ سکتے ہیں۔

(19) جب میں باکسنگ کرتا تھا، وہ میرے حریف کے بارے میں جانچ کرتے تھے، وہ کیا کرنے جارہا ہے، وہ کس قسم کا وار کرتا ہے، آیا وہ اوپر سے وار کرتا ہے، یا بائیں جبڑے پر اپنے دائیں ہاتھ سے مارتا ہے، اور کیا وہ سیدھا ہاتھ استعمال کرتا ہے یا بایاں، اور وہ کتنا مضبوط ہے، اور وہ اپنے پاؤں کیسے چلاتا ہے، اور اپنی آنکھوں کو کیسے استعمال کرتا ہے، اور کس کونے سے وہ آتا ہے، اور کون کون سے حربے وہ استعمال کر سکتا ہے۔اور وہ یہ تلاش کرتے ہیں ......اور-اور تربیت دینے والے نے پہلے اُس آدمی کی لڑائی دیکھی تھی۔پس پھر اُنہوں نے میرے ساتھ ایک آدمی کو بٹھایا تاکہ وہ مجھے اُسی طرح تربیت دے بالکل جسطرح وہ لڑتا تھا، تاکہ معلوم ہو جائے وہ کیا کرنے والا تھا۔

(20) اور اسی مقصد کیلئے آج رات ہم یہاں آئے ہیں۔ہم دشمن کے حملے کو جانتے ہیں۔ہم اُس کے حربوں سے واقف ہیں۔اور آج رات ہم کلام کے ساتھ اُس پر قابو پا سکتے ہیں تاکہ وہ کوئی حرکت

نہ کر سکے؛ کیونکہ دشمن ہر طرف موجود ہے۔

(21) بھائی روبرسن ، میں پیچھے بھائی کو دیکھا رہا تھا ، اور سوچ رہا تھا ، یقیناً بھائی کو معلوم ہونا چاہیے کہ ایک سپاہی کیا ہوتا ہے۔ اُس نے اس میں کافی وقت گزرا تھا! یہاں کتنے سپاہی موجود ہیں، آئیں دیکھتے ہیں، جو فوج میں سپاہی ہیں؟ بس یہاں دیکھیں، دیکھیں، یہاں سپاہیوں کا ایک جھنڈ ہے۔ٹھیک ہے، کیا، اب آپ جانتے ہیں یہ کیا ہے۔ اور یہ آپکا مطالعہ ہے، بھائی روئے، بھائی بیلر، اور آپ سپاہی اور سابق فوجی جانتے ہیں، کیا ایسا نہیں ہے؟ یہ، دشمن کا مطالعہ کرنا ہے، ''وہ کیا کرنے جا رہا ہے؟ اُس کی کیا حرکت ہے؟'' اور پھر یہ بات سمجھ آجاتی ہے اُسکا مقابلہ کیسے کرنا ہے۔

(22) اور اسلیئے ہم یہاں آئے ہیں، تا کہ دشمن کی ہر حرکت کا مطالعہ کریں اور- اور سمجھیں اُسکا مقابلہ کیسے کرنا ہے، اور یہی بات ہمیں اُس پر فتح دیگی۔

(23) اور یاد رکھیں، بھائیو، میں آپکو یہ بتاتا ہوں، اس چھوٹی کلیسیا کا آغاز نعمتوں کے ساتھ ہوا ہے، اور نعمتیں کلیسیا میں موجود ہیں۔ دیکھیں چاہے نعمتیں ہوں یا نہ ہوں، چاہے کوئی نعمت بھی نہ ہو، میں آپکو بتاؤں، نعمت کبھی بھی دشمن پر فتح نہیں پائیگی، بلکہ کلام فتح پائیگا۔ کلام ہر جگہ دشمن کا مقابلہ کرے گا۔

(24) اور یسُوع نے، یہ ثابت کیا، جب وہ زمین پر تھا۔ اُس......وہ خُدا تھا جو جسم میں ظاہر ہوا تھا۔ لیکن اُس نے دشمن کا مقابلہ کرنے کیلیئے کبھی بھی اپنی اچھی نعمتوں میں سے کسی کا استعمال نہیں کیا تھا۔ ہم متی میں اسے دیکھ سکتے ہیں......میرا خیال ہے یہ بات متی دوسرے یا تیسرے باب میں ہے، اُس نے کہا......نہیں، متی کا دوسرا باب ہے، جب اُس نے دشمن کا مقابلہ کیا تھا، اُس نے دشمن کا مقابلہ کلام کی بنیادوں پر کیا، ''یہ لکھا ہوا ہے۔''

اور دشمن نے پھر حملہ کیا، ''یہ لکھا ہوا ہے۔''

(25) اور اُس نے کہا، ''یہ بھی لکھا ہوا ہے،'' اسی طرح کرتا رہا، جب تک اُس نے دشمن کو مات نہ دے دی۔ اور اسی مقصد کیلیئے ہم یہاں آئے ہیں، تا کہ اُس مواد کے ساتھ دشمن کا مقابلہ کریں جو خُدا نے ہمیں- ہمیں مقابلہ کرنے کیلیئے دیا ہے۔

(26) اب تقریباً میرے پاس یہاں چار سوال ہیں......اور یہاں ایک-ایک کاغذ کے ٹکڑے پر لکھے ہوئے ہیں، اور میں نے ان پر نمبر لگائے ہوئے ہیں: ایک، دو، تین، چار، پانچ، چھ......آٹھ، دس، اور اسی طرح آگے ہیں۔ اور جیسے ہی میں ان کو لے لونگا، پھر میں اُن کو لونگا جو یہاں پڑے ہوئے ہیں۔ یہ کہا گیا ہے:

107۔ بھائی برینہم، اگر یہ سوالات ترتیب سے باہر ہوں تو انہیں نظرانداز کر دیں، اور میں بُرا نہیں مناؤنگا کیونکہ میں سمجھ جاؤنگا یہ خُداوند کی مرضی نہیں تھی۔ سوال نمبر ایک: بھائی برینہم، میں نے آپ سے سُنا ہے......کہ اس کام میں واپس آنا چاہیے......میں- میں- میں نے سنا ہے آپ کہتے ہیں مجھے خدمت میں واپس آنا چاہیے، اور میں نے خود بھی اس بارے میں سوچا ہے، اور خدمت کے بارے میں اُسکے حتمی کلام کا انتظار بھی کیا ہے۔ ابھی تک کوئی جواب نہیں ملا ہے۔ اب، میں جانتا ہوں اختتام بہت قریب ہے، تو کیا مجھے اب بھی خُداوند یسُوع کے جواب کا-کا انتظار کرنا چاہیے؟ یا، کیا وہ آپکو بتائیگا مجھے کیا کرنا چاہیے، کیونکہ میں جانتا ہوں اس زمانے میں آپ اُسکے ترجمان ہیں؟

(27) خیر، دیکھیں، بھائی، میں نے......میں نے اسکا جواب یہاں لکھا ہوا ہے۔ خُدا اس بھائی کو بلا رہا ہے، یہ ایک زندگی کی بلاہٹ ہے، اب، یہ ایک بڑی بات ہے اس پر ہم ایک حوالہ لے سکتے ہیں اور ساری رات منادی کر سکتے ہیں، دیکھیں، صرف ایک بات پر، ''بلاہٹ پر۔'' ''اپنے بلاوے اور برگزیدگی کو ثابت کرو،'' سمجھے۔ ہمیں بس اس پر سوچتے نہیں رہنا چاہیے کیا ہمیں بلایا گیا ہے۔ آپ بلائے گئے ہیں ورنہ آپکو شکست ہو جائیگی، ہم ایک جنگ لڑ رہے ہیں۔ سمجھے؟ اور اگر آپکو پکا یقین ہے، بھائی، کہ آپکی بلاہٹ خُدا کی طرف سے ہے، اور آپکو کام کرنے کیلئے خُدا نے بلایا ہے......

(28) اب، یہاں ایک بہت بڑی چال ہے جو دشمن آپکے ساتھ چل سکتا ہے۔ وہ آپکو سوچنے پر مجبور کر دیتا ہے کہ آپکو بلایا نہیں گیا ہے جبکہ آپکو بلایا گیا ہوتا ہے، اور پھر وہ آگے پیچھے گھومتا ہے اور آپکو سوچنے پر مجبور کر دیتا ہے کہ آپکو نہیں بلایا گیا؛ یا آپکو سوچنے پر- پر مجبور کر دیتا ہے آپکو بلایا گیا ہے جبکہ آپکو بلایا گیا نہیں ہوتا؛ کسی بھی طرح، برعکس ہے۔ پس آپکو اس پر غور کرنا پڑیگا۔

(29) اب، اس کام کو کرنے کا طریقہ یہ ہے۔ پہلے تلاش کریں......خیر، اب، یہ ایک مشورہ ہے،

اس پر میں صرف آپکو مشورہ ہی دے سکتا ہوں۔سمجھے؟لیکن ثابت آپ نے کرنا ہے آپکی بلاہٹ خُدا کی طرف سے ہے،اور پھر اپنے اغراض ومقاصد کی جانچ کریں۔سمجھے؟اب،آپ سمجھ گئے ہیں میری اس کیا مراد ہے۔منادی کیلئے آپکا مقصد کیا ہے؟بس یہی تھا......کیا آپ سوچتے تھے یہ کام آپکی نوکری سے آسان کام ہے؟ تو پھر خدمت کے بارے میں بھول جائیں،یہ بلاہٹ نہیں تھی۔

(30)خُدا کی بلاہٹ آپ کے دل میں ایسی آگ لگا دیتی ہے کہ آپ رات دن آرام سے نہیں بیٹھ سکتے ہیں۔آپ اس سے دُور نہیں ہوسکتے ہیں،یہ آپکو مسلسل دباتی رہتی ہے۔

(31)اور-اوراگرآپ تبلیغ کرتے تھے......آپ کہتے ہیں،خیر،اب،ایک اور مقصد ہے،"میرا خیال ہے،مجھے یہ نوکری مل گئی ہے،کاش میں ایک کامیاب مبشر یا ایک پاسٹر بن سکوں،تاکہ میری تنخواہ اچھی ہو،ایک گھر ہو جہاں میں آجاسکوں،اور رہ سکوں،اور وغیرہ وغیرہ،تو پھر میرا-میرا خیال ہے یہ اُس کام سے بہت زیادہ آسان کام ہے،جو میں اس وقت کررہا ہوں۔اور میرا خیال ہے یقیناً ایسا ہی ہوگا ......"اب ، دیکھیں ، آپکا مقصد آغاز ہی غلط ہے۔دیکھیں ، یہ بات درست نہیں ہے۔سمجھے؟ آپ-آپ اس بات پر غلط ہیں۔

(32) پھر آپ کہیں گے،"اچھا،شاید اس کی وجہ میں ہوں ......میرا خیال ہے کہ میں لوگوں کے درمیان بہت زیادہ مقبول ہوجاؤنگا۔" دیکھیں ، پھر آپکو معلوم ہوجائیگا آپ بڑی مات کیلئے تیار رہیں۔یقیناً،سمجھے!

(33) لیکن،اگر،آپ کا مقصد یہ ہے،"مجھے پرواہ نہیں چاہے مجھے سوکھی روٹی کھانی پڑے،اور نل کا پانی پینا پڑے،میں پھر بھی انجیل کی منادی کرونگا۔" کوئی چیز آپکے اندر ہلچل مچائے رکھتی ہے، میں انجیل کی منادی کرونگا ورنہ مرجاؤنگا!" سمجھے؟ پھر آپ-آپ کہیں جائینگے ، کیونکہ خُدا آپکے ساتھ جڑا ہوا ہے۔خُدا اپنے آپکو آپ پر ظاہر کررہا ہے، پھر خُدا آپکو آرام کرنے نہیں دیگا۔اور، عام طور پر، خُدا کا بلایا ہوا کوئی آدمی ،کبھی آرام کرنا نہیں چاہتا ہے۔کیا آپ نے کبھی اس بارے میں سوچا ہے؟ کوئی آدمی......

(34) کچھ بہت زیادہ بیش قیمت بھائیوں نے حال ہی مجھ سے پوچھا ، اور کہا ،"اب ہم اس

راستے پر آ چکے ہیں، بھائی برنہم، اب ہم نے خُدا کو پالیا ہے اور پاک روح حاصل کرلیا ہے، اب ہمیں اپنی خدمت کیلئے نعمتوں کی تلاش کرنی پڑیگی جو ہمیں کرنی بھی چاہیے۔''

(35) میں نے کہا، ''ایسا کبھی نہ کریں۔'' دیکھیں؟ لوگوں کو کبھی اسطرح کا کوئی مشورہ نہ دیں، کیونکہ عام طور پر جو آدمی یہ کام کررہا ہوتا ہے وہ آدمی یہ- یہ کام نہیں کرسکتا ہے۔

(36) بلکہ خُدا اُس آدمی کو استعمال کرتا ہے جو اس کام سے بھاگنے کی کوشش کرتا ہے۔ سمجھے؟ وہ اس کام سے بھاگنے کی کوشش کررہا ہوتا ہے، ''اوہ، بھائی، میں آپکو بتاتا ہوں، میں...... بلاہٹ میرے اندر تھی لیکن میں ......شُوں! آدمی ہوتے ہوئے، میں اس کام سے نفرت کرتا تھا۔'' دیکھیں، آپ یہاں ہیں، آپ سمجھ گئے ہیں۔ یہ- یہ بھاگنے کی کوشش ہے۔

(37) اگر وہ- اگر وہ اسے بہت زیادہ چاہتا ہے، تو پہلی چیز آپ جانتے ہیں وہ اپنے آپ کو ''مشکل میں ڈالتا ہے۔'' آپ اسطرح کہہ سکتے ہیں، ''خُدایا، مجھے پہاڑوں کو ہٹانے والی طاقت عطا کردے، میں تجھ سے وعدہ کرتا ہوں، میں تیرے لئے فلاں کام کرونگا، تُو مجھے پہاڑوں کو ہٹانے دے۔'' نہیں۔ وہ یہ نہیں کرپائیگا، جو اپنے آپکو ٹھیک رویہ کی طرف نہیں ہلاسکتا، دیکھیں، وہ خُدا کیلئے پہاڑوں کو کیا ہلائیگا۔

(38) دیکھیں، مثال کیلئے، پولُس کو لیتے ہیں۔ آپ کا کیا خیال ہے پولُس اپنی بلاہٹ سے بھاگ سکتا تھا؟ اوہ، بھائی! وہ ایسا نہیں کرسکتا تھا۔ وہ دن رات پستا رہا جب تک اُس نے اپنا چرچ نہ چھوڑ دیا، اُس نے سب کچھ چھوڑ دیا اور- اور بیابان میں چلا گیا...... میرا خیال ہے ایشیا میں چلا گیا تھا، کیا ایسا ہی تھا؟ اور وہاں تین سال رہا، اور کلام کا مطالعہ کیا، یہ جاننے کیلئے کہ وہ درست ہے یا غلط، تاکہ دیکھے، کیا واقعی خُدا نے اُسے بلایا تھا یا نہیں۔

(39) پس اگر خُدا آپکو بلا رہا ہے، بھائی، اور آپکے دل پر دستک ہو رہی ہے، تو پھر میں ایک بات کہوں گا ''تو آؤ ہم بھی ہر ایک بوجھ، اور گناہ کو جو ہمیں آسانی سے الجھا لیتا ہے دُور کردیں۔'' آپ غور کریں؟ اگر...... لیکن اگر یہ آپکی دل کی گہرائی سے نہیں ہے، تو پھر- پھر- پھر مجھے اسکے بارے میں زیادہ سوچنے کی ضرورت نہیں پڑیگی۔ بس اسے اسکے حال پر چھوڑ دیں۔ اب، اُس نے کہا ہے، اس

بھائی نے یہاں کہا ہے: بھائی برینہم ، کیا...... کیا آپکو لگتا ہے خُدا بولے گا......(مجھ سے پوچھا ہے کہ اُسے بتاؤں۔)

(40) پس میرا ایمان ہے خُدا برائے راست اس سے بات کریگا۔سبب ، آپ جانتے ہیں ، خُدا ایا...... ہم بہت بڑے نہیں ہیں لیکن پھر بھی وہ ہم سے بات کرتا ہے۔اور وہ-وہ-وہ ہم سے بات کریگا،ٹھیک ہے۔دیکھیں،بس وہ...... وہ ہم سے بات کریگا۔

(41) اور میں آپکو بتاتا ہوں ، اگر وہ مجھے بتادیتا ،تو پھر بھائی کہہ سکتا تھا،''ٹھیک ہے،خُدا نے بھائی برینہم کو بتایا تھا،خُدا کی تعریف ہو!''

(42) لیکن ،آپ دیکھیں ، یہ بھائی برینہم نہیں ہے جس نے آپکو بلایا ہے،یہ خُداوند یسُوع ہے جس نے آپکو بلایا ہے۔سمجھے؟ میں آپکے کان میں بول سکتا ہوں،لیکن جب مسیح آپکو خدمت کیلئے بلاتا ہے تو وہ آپکے دل سے مخاطب ہوتا ہے۔سمجھے؟ یہ وہ چیز ہے جس سے لنگر انداز ہونے کے بعد آپ اس سے دُور نہیں ہوسکتے ہیں۔

اب،میرا خیال ہے یہ دوسرا سوال ہے......

(43) اب اگر اس پر کوئی سوال ہے ، یا اسکے متعلق کوئی سوال ہے،تو دیکھیں ، انسان کی بلاہٹ اُسکے دل سے ہوتی ہے،اور خُدا کی طرف سے ہوتی ہے۔ایک اور-اور بھائی ہے...... اوہ، میں جانتا ہوں کس نے یہ لکھا ہے۔دیکھیں، مجھے معلوم ہے جس نے یہ لکھا ہے،ایک اچھا،بیش قیمت ، پیارا بھائی ہے اور مجھے پکا یقین ہے اُسے خُدا نے بلایا ہے۔لیکن میں بس...... میں یہ نہیں چاہونگا کہ وہ یہ بات مجھ پر ڈال دے(یہی سبب تھا کہ میں نے اس طریقے سے جواب دیا تھا)،دیکھیں، کہ میری طرف سے کہا جارہا ہے؛''ٹھیک ہے،جی ہاں ، بھائی فلاں فلاں کو خدمت کا م کرنا چاہیے۔'' سمجھے؟

(44) اب اگر آپ کہتے ہیں ،'' بھائی برینہم نے مجھے بتایا تھا مجھے خدمت کرنی چاہیے ۔'' تو دیکھیں ، اگر بھائی برینہم کے ساتھ کچھ ہوجاتا ، یا میں مرجاتا ، یا قتل کردیا جاتا ، یا-یا گمراہ ہوجاتا ،تو پھر کیا ہوتا؟ تو ، پھر دیکھیں ، آپکی بلاہٹ تو ختم ہوجاتی ۔لیکن بھائی ، اگر آپکو یسُوع بلاتا ہے،تو پھر جب تک ابدیت ہے تب تک یہ بھی جاری رہے گی ۔غور کریں؟ اور دیکھیں پھر آپ سمجھ جائیں گے آپ

کہاں پر کھڑے ہیں۔

اب دوسرے پر آتے ہیں......

(45) اور اسطرح کی بات ہے، ''اور جانتے ہیں یہ آخری زمانہ ہے۔'' میں اس بات کیلئے اُس بھائی کو سہراتا ہوں۔ میں یقیناً اس احساس کیلئے اُس بھائی کی تعریف کرتا ہوں کہ ہم آخری دنوں میں رہ رہے ہیں، اور بھائی دل سے سنجیدہ ہے، اور مسیح کیلئے کچھ کرنا چاہتا ہے۔

اگلا سوال یہ ہے:

108۔ اب اگر ہمارا بیش قیمت خُداوند مجھے اجازت دے تو میں اُسکے لئے چھوٹا سا کام کرنا چاہتا ہوں، کیا مجھے واپس اُن لوگوں میں جانا چاہیے جہاں میں خدمت کرتا تھا...... غلط ہوتے ہوئے (جس کیلئے میں معافی مانگتا ہوں)...... اُس نے یہ بات قوسین میں لکھی ہے...... **اور اُنہیں سچائی بتانے کی کوشش کرنی چاہیے؟ میرے دل میں اُنکے لئے - اُنکے لئے بہت زیادہ بوجھ ہے۔**

(46) نہیں، بھائی، میرا نہیں خیال آپ واپس جا کر اُن لوگوں میں خدمت کریں۔ اور میرا ایمان ہے، پیارے بھائی، جب خُداوند بلاتا ہے تو وہ آپکو ویسا کبھی بھی نہیں رہنے دیتا جیسے آپ اپنے لوگوں میں تھے، اور شاید آپ نے وہ باتیں سیکھی تھیں، یا وہ کام کیے تھے جو نہیں کرنے تھے...... اور اب آپ کو فرق معلوم ہو گیا ہے، دیکھیں، جو کام آپ نے تب کیے تھے شاید اب آپکو مختلف نظر آتے ہیں۔ دیکھیں، اور جب وہ آپکو بلاتا ہے، اور خُداوند،، یعنی وہ اگر...... اگر وہ آپکو حقیقی بناتا ہے، تو وہ آپکو کہیں بھی بھیج سکتا ہے۔ دیکھیں؟ آپکو خود کسی خاص کمیونٹی یا کسی جگہ جانا نہیں پڑیگا۔

(47) جب آپ وہاں تھے تو آپ سنجیدہ تھے۔ جس نے یہ سوال لکھے ہیں، میں اُس بھائی کو جانتا ہوں، جیسا میں کہہ چکا ہوں۔ وہ دل سے مخلص ہے، اور ایک اصل حقیقی مسیحی ہے، آپ نے بہترین کام کیا ہے جو آپ کر سکتے تھے اور اپنی پوری سمجھ کے مطابق کیا ہے جو کر سکتے تھے، اور یہی خدا کے تقاضے ہیں۔ سمجھے؟ اب، اگر خُدا آپکو واپس اُن لوگوں میں جانے کیلئے بلاتا ہے، تو میں سیدھا واپس چلا جاؤنگا۔ لیکن اگر اُس نے مجھے نہیں بھیجا، تو - میرا خیال ہے مجھے وہاں جانا چاہیے جہاں وہ مجھے بھیجے گا۔

کیا یہی سوال ہے؟

نمبر تین:

109۔ کیسے کوئی جان سکتا ہے مسیح کے بدن میں اُسکا ٹھیک مقام کیا ہے؟

(48) یہ اچھا سوال ہے، بہت اچھا ہے،''کیسے......''اس قسم کا سوال آج رات ہم میں سے زیادہ تر کے ذہنوں میں ہے،''آپ ٹھیک مقام کو کیسے جان سکتے ہیں؟''اب، میرا خیال ہے بھائی یہ جاننا چاہتا ہے،''مسیح میں، ہماری پوزیشن کیا ہے، مسیح میں میرا کیا کردار ہے جو مجھے ادا کرنا چاہیے؟''

(49) اب، مثال کے طور پر، میں، اس بھائی سے یہ کہتا ہوں، میں اپنی بہترین سمجھ کے مطابق آپکو جواب دیتا ہوں۔ آپکی پوزیشن ہے...... پاک روح کے وسیلے مسیح آپکی پوزیشن آپ پر ظاہر کرتا ہے۔ اور پھر اگر آپ جاننا چاہتے ہیں آیا پاک روح ہے یا نہیں، تو پھر اپنی جانچ کریں جو کام آپ کر رہے ہیں آیا اُس میں وہ آپکو برکت دے رہا ہے، یا نہیں۔ اور اگر وہ اس میں برکت دے رہا ہے، تو پھر وہ موجود ہے۔ اگر وہ برکت نہیں دے رہا......

(50) زیادہ عرصہ نہیں ہوا ایک شخص نے مجھے بتایا، اور کہا،''خُداوند نے مجھے منادی کیلئے بلایا ہے۔''

میں نے کہا،''اچھا ہے، پھر منادی کریں۔'' دیکھیں؟ اور پھر وہ- وہ......

(51) میں نے اس پر غور کیا...... وہ، یعنی شیطان کسی کو پکڑ لیتا ہے تاکہ وہ اسطرح کا عمل کرے اور لوگوں کو دھوکہ دے، اور وہ یہی کچھ کروانا چاہتا ہے۔ پھر ساری دنیا کی انگلیاں اُس پر اُٹھتی ہیں۔ کوئی گمان کرتا ہے انکے پاس غیر زبانیں بولنے اور ترجمے کی نعمت ہے؛ کسی کے پاس الٰہی شفا کی نعمت ہے؛ کسی کے پاس باقی چیزیں ہیں...... کبھی کبھی وہ ان میں غلطی کر جاتے ہیں، سمجھے۔ اور کبھی کبھی وہ سوچتے ہیں اُنکے پاس یہ ہے لیکن اُنکے پاس یہ نہیں ہوتی ہے۔ یہ بڑی خطرناک چال ہے۔

(52) پس اے بھائیو، ہمیشہ اس طرح کریں، جب آپ محسوس کریں آپ نے کوئی کام کرنا ہے، تو پہلی بات آپ کلام میں سے تلاش کریں آپکو یہ کام کرنا چاہیے (اگر وہ بات کلام میں موجود ہے)۔ صرف ایک جگہ پر لکھی ہوئی نہ ہو، بلکہ میرا مطلب ہے، آپکی پوزیشن کیلئے پوری بائبل میں اُسکا حوالہ ہونا چاہیے کہ آپ وہ کام کر سکتے ہیں، کہا جاتا ہے، آپ ایک مبشر، چرواہا، استاد، نبی، یا کچھ اور بن

جائیں شاید خُدا نے آپ کو اسکے لئے بلایا ہو۔کیا آپ سمجھ گئے ہیں؟یا آپکے پاس زبانیں بولنے یا ترجمے کی نعمت ہو، یا نو نعمتوں میں سے کوئی بھی۔کوئی بھی نعمت کلیسیا میں ہو،اور کلیسیا کی چار روحانی خدمتیں ہوں، یا کوئی پوزیشن ہو، پہلے دیکھیں کیا خُدا نے بلایا ہے۔

(53) عام طور پر، میں، اپنے لئے اسے اسطرح دیکھتا ہوں، بس...... یہ میرے لئے ہے، میں انسان کی فطرت کو دیکھتا ہوں اور دیکھتا ہوں جس نعمت کا یہ دعویٰ کررہے ہیں وہ کس قسم کی ہے۔ دیکھیں، خُدا اپنی مخلوق کے ساتھ اُس طرح کام کرتا ہے جیسے اُس نے اُسے بنایا ہے۔غور کریں؟ وہ تخلیق کریگا......

(54) اگر آپ کسی شخص کو دیکھتے ہیں وہ زیادہ تر آنے جانے میں لگا رہتا ہے، آپ......اور وہ کہتا ہے،''خُداوند نے مجھے فلاں فلاں خدمت کیلئے، یعنی پاسٹر کی خدمت کیلئے بلایا ہے۔'' دیکھیں، ایک پاسٹر پرواز کرنے والا شخص نہیں ہوتا ہے۔ پاسٹر ایک مضبوط، چٹان ہوتا ہے۔ سمجھے؟

(55) ''خُدا نے مجھے استاد کی خدمت کیلئے بلایا ہے۔'' تو پھر اُس پر نظر رکھیں وہ کلام کی کیسی تفسیر کرتا ہے۔ دیکھیں؟ اگر وہ سب کچھ مکس کر دیتا ہے اور وغیرہ وغیرہ، تو پھر اُسے بتائیں۔ سمجھے؟

(56) اور، پھر، جب کام کیا جاتا ہے، تو آپکی پوزیشن واضح ہو جاتی ہے آیا آپ یہ کام کر سکتے ہیں یا نہیں۔

(57) دیکھیں، جب خُدا نے مجھے ایک مبشر کی خدمت کیلئے بلایا، تو میں ایک پاسٹر بننا چاہتا تھا۔ اور میں نے سوچا میرے لئے بہتر ہوگا گھر پر ہی رہوں۔ لیکن خُداوند نے مجھے بلایا تھا۔ اور آخر کار تمام لوگ اکٹھے ہو گئے ...... آج رات اُن میں سے یہاں کوئی بھی نہیں ہے، اُنہوں نے رونا شروع کر دیا اور 1717 سپرنگ سٹریٹ پر پہنچ گئے۔ اور ایک خاتون، مسز ہاؤ کنز وہاں آئی، مجھ سے ملی اور روتے ہوئے، (کہا، اُس وقت پریشانی کا وقت چل رہا تھا، اور جب ایک پڑوسی پھلیاں پکاتا تھا تو ہم سب اکٹھے ہو کر وہاں کھاتے تھے)، اور اُس نے کہا،'' اگر تم ٹیبر نیکل بناؤ گے تو میں اپنے بچوں سے کہوں گی اور وہ تمہیں پیسے دیتے رہیں گے۔'' سمجھے؟

(58) اور میری بلاہٹ ایک مبشر کیلئے تھی۔ اُس صُبح ...... جب یہاں کونے کے سرے کا پتھر رکھا

گیا، اگر ہم آج رات اسکی کھودائی کرسکیں، تو آپ میری بائبل کے فلائی لیف پر دیکھیں گے، اُس نے مجھ سے کہا تھا ایک مبشر کا کام کر۔ سمجھے؟ اور میں ایک کامیاب پاسٹر کبھی نہیں تھا، کبھی نہیں ہونگا، کیونکہ مجھ میں وہ صبر نہیں ہے جو ایک پاسٹر بننے کیلئے ہونا چاہیے۔ سمجھے؟ پس اگر میں نے پاسٹر بننے کی کوشش کی، تو اُتنا ہی دُور چلا جاؤنگا جتنا کوئی پاسٹر مبشر بننے کی کوشش کر رہا ہو۔

(59) کیا آپ میرا مطلب سمجھ گئے ہیں؟ آپ دیکھ سکتے ہیں خُدا نے آپکو کس کام کیلئے بلایا ہے، اور بدن میں آپکی کیا پوزیشن ہے۔ کیا کوئی سوال ہے؟

110۔ کیا تمام رُوحُ القُدس یافتہ لوگ پہلے یا بعد میں غیر زبانیں بولتے ہیں؟

(60) یہ پہلا سوال ہے، ''کیا تمام رُوحُ القُدس یافتہ ......'' دیکھیں، اس ایک سوال میں سب کچھ ہے، میں نے اس سوال کو نمبر چار پر رکھا ہوا تھا۔ لیکن میں اسے – میں اسے پہلا کہونگا، آپ سمجھ گئے ہیں:

کیا تمام رُوحُ القُدس یافتہ لوگ پہلے یا بعد میں غیر زبانیں بولتے ہیں؟ میں وہ جگہ دیکھنا چاہتا ہوں جہاں پولُس نے کہا تھا، ''میں ان سب سے زیادہ زبانیں بولتا ہوں۔''

اب ٹھیک ہے، یہ سوال نمبر چار ہے: **کیا سب نے زبانیں بولیں جب اُنہوں نے اسے حاصل کیا**...... یا، نہیں، یہ پوچھا ہے: **کیا سب نے زبانیں بولیں**...... نہیں: **کیا تمام رُوحُ القُدس یافتہ لوگ پہلے یا بعد میں غیر زبانیں بولتے ہیں؟**

(61) اب، میرے لئے، بھائی...... یہ ایک گہرا سوال ہے۔ اب، آپ، وہاں غالباً...... میرے پاس غالباً اس سوال کا جواب ہوگا۔

(62) پاک روح، رُوحُ القُدس راستبازی کا ایک حصہ ہے۔ اور جب آپکو پہلی بار...... خُدا آپکو بلاتا ہے یا آپکو کبھی بھی نہیں بلایا جائیگا۔ دیکھیں، آپ اپنے لئے کچھ بھی نہیں کر سکتے ہیں۔ ''کوئی آدمی میرے پاس نہیں آسکتا جب تک پہلے میرا باپ اُسے کھینچ نہ لے۔'' کیا یہ سچ ہے؟ اسلئے راستبازی پاک روح کا حصہ ہے۔

(63) کیا اُس وقت آپ نے مجھے مکئی کے کھیت کے بارے میں لوتھرن قیادت کو سمجھاتے ہوئے

سُنا تھا؟ دیکھیں، ''ایک آدمی، اپنے مکئی کے کھیت میں گیا اور دو...... اپنے کھیت میں مکئی لگائی۔ اگلی صُبح وہ کھیت میں گیا اور 'کچھ نہیں تھا۔' کچھ دنوں بعد گیا تو اُس نے دو چھوٹی کونپلیں آپس میں جڑی ہوئی دیکھیں، اور اُس نے کہا، 'میرے مکئی کے کھیت کیلئے خُدا کی تعریف ہو!''' اور میں نے کہا، ''کیا اُس کے پاس مکئی کا کھیت تھا؟''

اور لوتھرن قیادت نے کہا، ''اختیاری طور پر۔''

(64) میں نے کہا، ''یہ درست ہے، اختیاری طور پر اُس نے یہ کرلیا تھا۔'' لیکن میں نے کہا، ''دیکھیں......'' میں نے کہا، ''یہ لوتھرن تھے۔''

(65) ''آہستہ آہستہ ڈالیاں نکلتی گئیں اور پھر پھندنا آ گیا۔ یہ میتھوڈسٹ تھے۔ مکئی کا دوسرا مرحلہ، ایک پھُندنا ہے۔'' (میرا خیال ہے یہ درست ہے، آپ کسان بھائیوں کو معلوم ہے۔)'' اور پھر پھندنے پیچھے مڑ کر دیکھا اور پتے سے کہا، 'ہہ! میں پھُندنا ہوں، اور تُو ایک پتا ہے! دیکھ، مجھے تیری ضرورت نہیں ہے۔' اور پھر پھندنے سے...... پھندنے سے ذرگل کے قطرے آتے ہیں، اور واپس پتے کے اوپر گرتے ہیں؛ اسلئے پتے کا ہونا بھی ضروری ہے۔''

(66) ''اور پھر اُس سے بال نکلی، یہ پینتیکوست تھا، اور نعمتوں کی بحالی واپس اپنے پہلے مقام، یعنی اصل مقام پر چلی گئی۔ اور پھر بال باہر نکلتی ہے، اور کہتی ہے، 'پھندنے، مجھے تیری ضرورت نہیں ہے۔ پتے، مجھے تیری بھی ضرورت نہیں ہے۔'''

(67) لیکن، دیکھیں، جو زندگی مکئی کی- کی کونپل میں تھی اُسی نے پھول کو بنایا۔ اور جو کچھ کونپل میں تھا وہی پھول میں آیا اور اُسی سے دانہ بنا۔ پس پاک روح کا زبانوں میں بولنا کیا ہے؟ ایک اعلیٰ راستبازی ہے۔ سمجھے؟ پینتی کاسٹل چرچ کیا ہے؟ اعلیٰ لوتھرن ہیں۔ سمجھے؟

(68) اور اب جب اعلیٰ چیز آ چکی ہے، تو سوال یہ ہوگا، ''کیا میں اب بھی وہیں بیٹھا رہونگا؟'' نہیں! نہیں، مکئی پک چکی ہے۔ سمجھے؟ آپکا آغاز بیج سے ہوتا ہے۔ آغازِ کلام کے- کے، بیج سے کریں، اُس سے راستبازی پیدا ہوگی۔ اور پھر راستبازی کے ساتھ قائم رہیں جب تک وہ تقدیس کو جنم نہیں دیتی۔ اور تقدیس کے ساتھ قائم رہیں جب تک آپکو پاک روح نہیں مل جاتا ہے۔

(69)اب جب آپکو پاک روح مل جاتا ہے،تو پھر یہ کیا کریگا؟ کیا ہے......کیا اب بھی آپ کا سوال ہے،کیانہیں ہے؟ ٹھیک ہے:

111۔زبانیں"بولنا کیا ہے؟"

(70) زبانیں بولنا پاک روح کے بپتسمے کے سوا کچھ نہیں ہے جس نے آپکو راستباز بنایا اور آپکی تقدیس کی۔اوراس سے معمور کردیا!دیکھیں، میں چاہتا تھا......میں اس سوال کو لینا چاہتا تھا۔خُدا جانتا ہے مجھے معلوم نہیں تھا یہ آدمی اسکا، جواب،...... پوچھنے والا تھا۔

(71) اب ، یہ کافی ......اگر یہاں زیادہ گرمی ہوجائے ، اور آپکو سستی یا نیند آدبائے تو دروازہ کھول دینا۔میں چاہتا ہوں آپ اسے اچھی طرح اور چست ہوکرسنیں ۔کیونکہ یہ- یہ جگہ تھوڑی گرم ہے،شاید آپکو نیند آجائے۔

(72) اب غور کریں،اس پر دھیان دیں: راستبازی،تقدیس،اور پاک روح کا بپتسمہ ہے۔

(73) اب توجہ دیں، یہاں دیکھیں۔میں اسکی مثال دیتا ہوں۔اب، میں یہاں کھڑا ہوں، میں ایک گناہگار ہوں،اور میں اس راستے پر چل رہا ہوں۔اچانک،تھوڑی دیر بعد،کوئی مجھے سے مخاطب ہوتا ہے۔اور خُدا کے سوا مجھے کوئی بدل نہیں سکتا ہے۔کیا یہ سچ ہے؟ میں راستہ بدل لیتا ہوں۔اور، جب میں گھوم کر مڑتا ہوں،تو یہ میری راستبازی ہے۔کیا یہ درست ہے؟ اب،تصویر تک جانا میرا مقصد ہے، مسیح کی تصویر پر،غور کریں۔

(74) پس اب میں وہ مقام چاہتا ہوں جہاں میں اُس کے ساتھ اچھا محسوس کرسکوں۔دیکھیں، میں راستباز بن گیا ہوں۔اب میں اُس مقام پر آگیا ہوں جہاں میں اُس سے بات کرسکتا ہوں ، کیونکہ......میں ابھی تک اپنے آپ پر شرمندہ ہوں۔میں ابھی تک سگریٹ پیتا ہوں ، میں ابھی تک جھوٹ بولتا ہوں ،اور چھوٹے چھوٹے ایسے کام کرتا ہوں جو مجھے نہیں کرنے چاہئیں تھے،اور ہر وقت اوپر نیچے، اوپر نیچے ہوتا رہتا ہوں ،لیکن میں چاہتا ان تمام چیزوں سے وہ مجھے پاک کردے تاکہ میں اُسکے ساتھ بات کرسکوں اور اُسکے ساتھ چل سکوں۔دیکھیں؟ ٹھیک ہے ، یہ یہاں ہے ، یہ تقد-......تقدیس کی حالت ہے۔اب، یہ کیا کرتی ہے؟ یہ مجھے سیدھا کرتی ہے۔سمجھے؟

(75) اب میں پاک روح کی طرف جا رہا ہوں۔دیکھیں؟ اور جب میں اس میں شامل ہوتا ہوں تو میں بپتسمے کے وسیلے پاک روح میں شامل ہو جاتا ہوں۔ کیا یہ سچ ہے؟ پاک روح کیا کرتا ہے؟ وہ مجھے قوت دیتا ہے۔منادبننے کی قوت، پرستار بننے کی قوت، زبانیں بولنے کی قوت، زبانوں کا ترجمہ کرنے کی قوت۔ وہ قوت سے بھرا ہوا ہے، کیونکہ پاک روح خُدا کی قوت ہے۔اور یہ خُدا کی قوت تھی جس نے مجھے تبدیل کر دیا تھا۔ یہ خُدا کی قوت تھی جس نے میری تقدیس کی تھی۔اب یہ خُدا کی قوت ہے جس نے مجھے بھر دیا ہے۔

(76) اب، اس خاص مقام پر، میں کھڑا ہوا ہوں اور کچھ کہنے کی کوشش کر رہا ہوں اور جب تک خاص طریقے سے خُدا کی عظیم قوت نہیں آتی تب تک میں کچھ بول نہیں سکتا ہوں۔دیکھیں؟ ہکلانا شروع کر دیتا ہوں۔ جیسے میں کہنے لگا تھا،''بھائیو،'' ایسے اسطرح کھڑا ہونا ہے۔

(77) یہ یہاں ہے، اور میں آپکو اسکی مثال اسطرح دیتا ہوں۔ بھائیو میں یہ آپ کو بتانے لگا ہوں پس آپ پرُ یقین ہو جائیں آپ اسے سمجھ جائیں گے۔''بھائی، آپ یہ کیسے- کیسے- کیسے کرتے ہیں؟'' دیکھیں، میں تو ابھی تک خطا کار ہوں۔'' آہ، میں- میں اس بات کیلئے بہت خوش ہوں کہ- میں ابھی تک آپ میں سے ایک ہوں۔آپ دیکھیں، میں- میں- میں بہت خوش ہوں۔'' ٹھیک ہے۔ اب، کچھ عرصے بعد، کیا ہوتا ہے؟ میں جانتا ہوں آپکی نظریں مجھ پر لگی ہوئی ہیں اور میں ابھی تک ایسے کام کر رہا ہوں، اور ابھی تک وہ کام کر رہا ہوں جو دنیا میں بُرے ہیں۔

(78) کچھ عرصے بعد میں پاک ہو جاتا ہوں۔اب کچھ ہوا ہے، اور میں پاک ہو گیا ہوں۔اب میں آپکو ٹھیک طرح سے دیکھ سکتا ہوں، میں آپ میں سے ایک بن گیا ہوں۔سمجھے؟ ٹھیک ہے، بھائی۔ خُدا کی تعریف ہو! میں اس پاک روح کے جھنڈ میں آ کر خوش ہوں۔میں آپ پاک بھائیوں میں آ کر خوش ہوں۔'' دیکھیں؟ آپ مجھ پر انگلی نہیں اُٹھا سکتے ہیں، میں پاک ہو گیا ہوں۔اور اب خُدا مجھ سے کام لینے جا رہا ہے۔اب، جی ہاں، جناب۔

(79) ''بھائی برینہم، کیا آپ راستباز تھے؟''

(80) ''جی ہاں! مجھے یاد ہے ایک وقت تھا میں آپکا چہرہ دیکھ نہیں سکتا تھا۔اور بھائی، اب میں

آپکو روبرو دیکھ سکتا ہوں۔''

(81) پس دیکھیں، اب ہم اس مقام پر ہیں۔اب، دوسری چیز کیا ہے؟ اب میں آگے بڑھتا ہوں......اب یہ پاک ہو گیا ہے اور اسے خدمت کیلئے الگ کر دیا گیا ہے، اور یہ خدمت میں آنے والا ہے۔اب ہم سب جانتے ہیں تقدیس ایک یونانی لفظ ہے، ایک مرکب یونانی لفظ ہے جسکا مطلب ہے ''پاک کرنا، اور خدمت کیلئے الگ کرنا۔'' مذبح کے استعمال کیلئے برتن صاف کیے جاتے تھے، اور مذبح کیلئے پاک کیے جاتے تھے اور خدمت کیلئے الگ کیے جاتے تھے۔لیکن خدمت کیلئے اُنہیں بھرا جاتا تھا تاکہ خدمت کیلئے استعمال کیا جائے۔

(82) اب، میں یہاں آتا ہوں، اور اب میں خدمت میں آرہا ہوں۔اب، یہ خُدا تھا جس نے مجھے یہ کہتے ہوئے، بدل دیا، ''میری سنو۔میری سنو! میری سنو!'' اور اُس نے کہا......

(83) پس کیا آپ لوگ میرا مطلب سمجھ گئے ہیں؟ دیکھیں؟ اور یہاں، [بھائی برینہم کسی زبان بولنے والے کی مثال پیش کرتے ہیں-ایڈیٹر۔]......؟...... یہاں، دیکھیں، آپ مکمل طور پر بھر چکے ہیں...... یہ بات ہے۔آپ اس مقام پر ہیں، یہ زبانوں میں بولنا ہے۔

(84) اور اب میں اس بات پر ایمان رکھتا ہوں: میں اس بات پر ایمان نہیں رکھتا کہ زبانیں بولنا پاک روح کا ثبوت ہے۔یہ نہیں ہے! کیونکہ میں نے جادوگرنیوں، جادوگروں، سپیروں، بدروحوں، اور باقی بہت سارے لوگوں کو زبانیں بولتے دیکھا ہے، اور یہ خُدا کا بے خطا عمل نہیں ہو سکتا ہے (جب آپ زبانیں بولتے ہیں) اگر آپ نے پاک روح پایا ہے تو معلوم ہو جاتا ہے۔لیکن، یاد رکھیں، جب پاک روح زبانیں بولتا ہے تو ابلیس اُسکی نقل کرتا ہے۔

(85) اب-اب پاک روح سے حامل ہونے کا ثبوت وہ زندگی ہے جو آپ گزارتے ہیں، دیکھیں، ''اُن کے پھلوں سے تم اُنہیں پہچان لو گے۔'' اور روح کے پھلوں میں (کلام میں کہیں نہیں ملتا ہے) غیر زبانیں بولنا روح کا پھل ہے۔روح کا پھل، محبت، خوشی، ایمان، برداشت، نیکی، حلیمی، فروتنی، اور صبر ہے۔دیکھیں، اب، یہ پھل ہیں۔جو آپکو درخت پر ملتے ہیں اور بتاتے ہیں یہ کس قسم کا درخت ہے۔سمجھے؟

(86) یہی کچھ لوگ آپ منادوں میں، مبشروں میں، اور ڈیکنوں میں، اور ٹرسٹیوں میں دیکھ رہے ہیں۔ آپ سارا دن گلی میں کھڑے ہوکر زبانیں بولیں، وہ آپکا یقین نہیں کرینگے۔ لیکن جو کچھ آپ کہتے ہیں جب اُسکے مطابق جیتے ہیں، تو آپکی میٹھاس ظاہر ہو جاتی ہے، اور کڑواہٹ کی ساری جڑ آپ میں سے نکل جاتی ہے، پھر انسان محسوس کرتے ہیں آپ میں کچھ ہے۔

(87) ''زبانوں میں بولنا۔'' دیکھیں، میں اس پر ایمان رکھتا ہوں، کہ کبھی کبھی کوئی، پاک روح سے بھرا ہوا شخص جو خُدا کے مذبح کے نیچے ہے زبانوں میں بول سکتا ہے۔ لیکن میں نے بہت ساروں کو زبانیں بولتے دیکھا ہے جو خُدا کے بارے میں کچھ بھی نہیں جانتے ہیں۔ سمجھے؟ اُنہیں خُدا کے بارے میں کچھ بھی معلوم نہیں ہے، لیکن پھر بھی زبانیں بولتے ہیں۔ نعمتوں میں سے کسی کی بھی نقل کی جاسکتی ہے۔ سمجھے؟

(88) لیکن روح کا پھل ثابت کرتا ہے آپکے اندر کونسی روح ہے، کیونکہ آپ یسُوع مسیح کی زندگی کے گواہ ہیں۔ اگر سیب کے درخت میں آڑو کا عرق ہے، تو وہ دنیا میں یقینی طور پر آڑو پیدا کریگا۔ یہ سچ ہے۔ غور کریں، کیونکہ اُس کے اندر اُسکی زندگی ہے۔

(89) اب، بالکل وہی بات یہاں ہے۔ لیکن، اب، دیکھیں، یہ بات میں نے آپکو اسلئے بتائی ہے، تاکہ ہم سبکو اسکا علم ہو۔ میرا ایمان ہے ایک روح سے بھرا ہوا شخص ...... دیکھیں وہ مسیح میں ایک بپتسمہ کے وسیلے آتا ہے، اور بس ...... یہ نہیں ہے...... زبانیں بولنا بپتسمے کا ثبوت نہیں ہے۔ سمجھے؟

(90) بپتسمہ، آپ شیطانی قوت کا بھی بپتسمہ حاصل کرسکتے ہیں اور شیطان کی گمراہ کرنے والی روح کے بپتسمے کے وسیلے زبانیں بول سکتے ہیں۔ ہم نے کتنی بار ایسا ہوتے دیکھا ہے؟ میں نے کتنی بار یہ ہوتے دیکھا ہے؟

(91) میں یہاں تک جانتا ہوں کہ وہ انسانی کھوپڑی سے خون پیتے ہیں اور زبانیں بولتے ہیں۔

(92) میں نے صحرا میں ناگن ڈانس والوں کو دیکھا ہے وہ بڑے سانپ کو اپنے چوگرد لپٹ لیتے ہیں اور زبانیں بولتے ہیں۔ اور اسی طرح جادوگر باہر نکلتے ہیں اور وہ زبانیں بولتے ہیں اور اُسکا ترجمہ کرتے ہیں۔

(93) میں انکے جادو کے کیمپوں میں گیا ہوں یہ وہاں نیچے ایک پنسل رکھ دیتے ہیں، اور اسطرح ایک کتاب رکھ دیتے ہیں، اور پنسل چولہے کے اوپر نیچے چلتی ہے، اور کرتب کرتی ہے، ''داڑھی اور بالوں کو، دو حصوں میں کر دیتی ہے،'' اور غیر زبان میں لکھتی ہے، اور جادوگر اُسکا ترجمہ کرتے ہیں اور بالکل وہی ہوتا ہے۔ یہ- یہ بات میں خود جانتا ہوں۔ سمجھے؟ اسلئے میں ......دیکھیں، یہ کام آپ نہیں کر سکتے......

(94) پولُس نے کہا ہے، ''نبوتیں ہوں، تو موقوف ہو جائینگی۔ زبانیں ہوں، تو جاتی رہیں گی۔ تمام نعمتیں، بہت جلد ختم ہو جائینگی۔'' (ہم اس سوال کو تھوڑی دیر بعد لیتے ہیں۔) ''لیکن جب کامل آتا ہے، تو ناقص چلا جاتا ہے۔'' دیکھیں؟ اسلئے اے بھائیو، ہم کامل ہونا چاہتے ہیں۔ سمجھے؟ ہم بہت ساری نقلی چیزیں دیکھ چکے ہیں اور اُنکی غلط تفسیر سُن چکے ہیں۔

(95) اور کبھی بھی کسی شخص کی شکل دیکھ کر یہ- یہ بھروسہ نہ کریں کہ وہ زبانیں بولتا ہے تو اُسکے پاس پاک روح ہے۔ دیکھیں؟ لیکن جن کے اندر روح کے پھل ہیں اُنکا بھروسہ کریں کیونکہ وہ رُوح القُدس یافتہ ہیں، کیونکہ یسُوع نے کہا ہے، ''اُنکے پھلوں سے تم اُنہیں پہچانو گے۔'' سمجھے؟ یہ درست ہے، ''اُنکے پھلوں سے۔''

(96) لیکن، دیکھیں، اب، اس بات کو میں نظر انداز کرنا نہیں چاہتا ہوں، کیونکہ میں خُدا کی دی ہوئی اس عظیم نعمت کی بے قدری کرنا نہیں چاہتا ہوں۔ سمجھے؟ اور میں ایمان رکھتا ہوں کہ روح سے معمور آدمی یا عورت، یا کوئی بچہ، جو خُدا کے الٹر کے نیچے رہتا ہے، وہ زیادہ دیر وہاں نہیں رہ پائیگا جب تک وہ زبانیں نہیں بولے گا۔ سمجھے؟ میرا ایمان ہے وہ مرد، یا عورت یہ بولیں گے۔

(97) اب، آپکے ساتھ ایسا ہو سکتا ہے جب آپ نے پاک روح پایا ہو زبانیں نہ بولیں ہوں۔ سمجھے؟ لیکن اگر آپ بپتسمہ کے ساتھ مسلسل ہمیشہ خُدا کی حضوری میں رہتے ہیں، تو اسکے بعد بپتسمہ آپ پر اثر انداز ہوتا ہے، کہ کچھ ہونے والا ہے۔ دیکھیں؟ کسی دن آپ مکمل معمور ہو جائیں گے یہاں تک کہ بالکل بھی کچھ اور نہیں بول سکیں گے؛ دیکھیں، آپ- آپ- آپ کچھ کہنے کی کوشش کرتے ہیں، لیکن آپ کچھ اور نہیں کہہ سکتے ہیں، اور آپ وہ نہیں بول سکتے ہیں۔ اور کئی بار لوگ محسوس کرتے ہیں کہ

اُنہیں پاک روح مل گیا تھا اور اسی کے ساتھ وہ آگے بڑھتے ہیں اور اپنے دل کو کھولتے ہیں تاکہ خُدا اُن سے بات کرے۔

(98) بائبل کہتی ہے،''میں ان لوگوں سے، اجنبی لبوں اور اجنبی زبان میں باتیں کرونگا۔'' یسعیاہ 28، دیکھیں، 18:28۔اب،''اجنبی لبوں اور اجنبی زبان میں باتیں کرونگا۔''

(99) یہ''ہکلانا کیا ہے؟'' جو صاف نہ بول سکتا ہو، بلکہ''ہُو، ہُو، ہُو، ہُو، ہُو، ہُو، ہُو۔'' آپ بس......آپ ہکلاتے ہیں، اور کوشش کرتے ہیں،''ہو، ہو، ہو۔'' دیکھیں، یہ روح سے بھرا ہوا ہے! یہ کہنے کی کوشش کر رہا ہے......جیسے میں کہنے والا تھا،''بھائی جے-جیک-...... جے-...... بھائی جیک-...... بھائی، جے-جے-جیک-جے-جیکسن۔'' سمجھے، یہ ایسے ہے، آپ یہ بولنے کوشش کر رہے ہیں، لیکن آپ یہ بول نہیں سکتے ہیں۔ دیکھیں، یہ، مکمل روح سے معمور ہونا ہے! یہ......

(100) بھائیو، میں آپ سے ایک بات پوچھنا چاہتا ہوں، کیا پاک روح نے کبھی آپکو اتنی شدت سے ہلایا ہے کہ آپ کچھ بھی نہ بول سکے، اور وہاں خاموشی سے بیٹھ گئے، اور بیٹھ کر بس رونا شروع کر دیا؟ کیا آپکے ساتھ کبھی ایسا ہوا ہے؟ بھئی، یہ پاک روح ہے۔اگر آپ نے......اسی سبب سے کئی بار لوگ زبانیں نہیں بولتے ہیں، وہ جانتے نہیں ہیں اپنے آپکو روح کے حوالے کیسے کرنا ہے اور وہ کسی طریقے کی تلاش میں رہتے ہیں جبکہ یہ اُنکے پاس ہوتا ہے۔ سمجھے؟ اسی وجہ سے وہ نہیں......

(101) اور پھر لوگ جزبات میں آکر ایسے الفاظ بولتے ہیں جنکا کوئی مطلب نہیں ہوتا ہے، اُنکے پاس پاک روح نہیں ہوتا ہے، لیکن وہ یہ دکھانے کی کوشش کرتے ہیں کہ اُنکے پاس ہے کیونکہ وہ زبانیں بولتے ہیں۔''اُنکے پھلوں سے تم اُنہیں پہچان لوگے،'' غور کریں۔

(102) کیا، اب کوئی سوال ہے؟ [بھائی جونیئر جیکسن کہتے ہیں،''بھائی برنہم؟''-ایڈیٹر۔] جی ہاں، بھائی۔[''مجھے خوشی ہے یہ سوال پوچھا گیا ہے، اور بیشک کچھ لوگ حیران ہونگے کیونکہ میں بھی یہی مانتا تھا اور بڑے عرصے سے یہ سکھاتا رہا ہوں۔ لیکن جو آپ نے سکھایا ہے میں اس پر ایمان رکھتا ہوں۔''] بھائی جیکسن، آپ کا شکریہ۔[''اس سے قطعِ نظر میں نے کتنی بار زبانیں بولی ہیں، یا وغیرہ وغیرہ، اگر میری زندگی بائبل کے مطابق نہیں ہے تو میں گلی کے ایک آوارہ کتے سے اچھا

نہیں ہوں۔‘‘] یہ سچ ہے۔[’’اور میں نے اپنا بپتسمہ حاصل کرنے کے چھ ماہ بعد تک بھی غیر زبانیں نہیں بولی تھیں۔‘‘] بھائی جیکسن، میرے ساتھ بھی، یہ کچھ ہوا تھا۔

(103) میں نے پاک روح کا بپتسمہ اپنے شیڈ میں حاصل کیا تھا، سمجھے۔اور تقریباً ایک سال، یا اس سے بھی زیادہ عرصے کے بعد، میں-میں نے......زبانیں بولی تھیں۔

(104) اور ایک یا دو سال بعد، میں دوبارہ کلیسیا میں منادی کر رہا تھا، اور میں-میں اسطرح پلیٹ فارم پر کھڑا ہو گیا، اور میں......اور میں جوان تھا اور ایسا بوڑھا اور سخت نہیں تھا، میں ادھر اُدھر اچھی طرح گھوم سکتا تھا اور میں بڑی جزباتی منادی کرتا تھا۔میں وہاں منادی کیلئے کھڑا ہوا تھا، اور میں چھلانگ لگا کر ڈیسک کے اوپر چڑھ گیا۔یہ بپٹسٹ چرچ، مِل ٹاؤن بپٹسٹ چرچ کی بات ہے، اور پھر میں گلیارے میں چلا گیا، اور سخت منادی کر رہا تھا جتنی میں کر سکتا تھا۔اور جیسے ہی میں نے منادی ختم کی، کسی چیز نے مجھے پکڑ لیا اور میں نے کچھ الفاظ بولے، چار، یا پانچ، یا چھ الفاظ، غیر زبان میں بولے۔اور اس سے پہلے مجھے معلوم ہوتا میں کیا کر رہا تھا، میں نے خود کو پکارتے سنا، ’’کمزور زمین پر ایک چٹان ہے، اور طوفان کے وقت پناہ ہے۔‘‘ سمجھے؟

(105) اور پھر ایک دن میں ریل کی پٹڑیوں کی طرف آ رہا تھا، اور پٹڑیوں کے ساتھ ساتھ چل رہا تھا، سکوٹس برگ کی ایک طرف، ریل کی پٹڑیوں پر گشت کر رہا تھا۔بڑی تیز آندھی آئی، اوہ، میرے خُدایا، پٹڑیوں کی چاروں طرف برف آ گئی، اور میں اپنی تینتیس ہزار کی رفتار سے نیچے چلتا گیا؛ اور چھیاسٹھ سے دوسرے جانب اوپر چلا گیا، اور ٹریک کے ساتھ ساتھ چلتا گیا۔اور میں ٹریک سے آ رہا تھا، اور اچانک......میں وہاں چلتے چلتے، گا رہا تھا۔میں جہاں کہیں بھی دعا کیلئے جاتا تھا۔میں ہمیشہ یہ گاتا تھا۔اور میں وہاں جاتے ہوئے، یہ گا رہا تھا، اور ایک دم میں نے دیکھا، تو میں زبانیں بول رہا تھا، دیکھیں، میں یہ نہیں جانتا تھا میں کیا کر رہا ہوں۔

(106) زبانوں میں بولنا ایک ایسی حالت ہے جو انسان مشکل سے ہی سمجھ پاتا ہے کہ وہ کیا کر رہا ہے، یا، وہ سمجھ ہی نہیں پاتا کہ وہ کیا بول رہا ہے۔اور اسی طرح زبانوں کا ترجمہ ہے۔وہ نہیں جانتے ہیں وہ کیا کہنے جا رہے ہیں۔اُنہیں اس کا ذرا سا بھی اندازہ نہیں ہوتا وہ کیا بولنے جا رہے ہیں،

کیونکہ یہ مافوق الفطرت کام ہے۔ دیکھیں، پس جب تک آپ فطری حالت میں ہیں آپ یہ کام نہیں کرسکتے ......آپ-آپ-آپ فطری حالت ہیں، آپ سمجھ گئے ہیں۔ دیکھیں جب کوئی چیز آپکو پکڑ لیتی ہے اور آپ پر قبضہ کرلیتی ہیں، پھر آپ یہ کام کرتے ہیں۔ سمجھے؟

(107)[بھائی نیول کہتے ہیں،''بھائی برنہم، کیا میں یہاں کچھ کہہ سکتا ہوں؟''-ایڈیٹر۔] یقیناً، بھائی نیول آپ کہہ سکتے ہیں۔[''اب، آپ کہہ رہے ہیں، آپ کو معلوم نہیں ہوتا ہے، دیکھیں، اگر کوئی آدمی یہ-یہ چیز کنٹرول نہیں کرسکتا تو کیا عبادت میں زبانیں بولنے کی کوئی ترتیت ہے؟ کیونکہ ایک انسان......ایک انسان جسکے پاس یہ نعمت ہے اُسے اُس پر کنٹرول ہونا چاہیے۔''] وہ اپنے آپکو کنٹرول کرسکتا ہے۔ جی ہاں۔ اس طرح......[''آپ کو اتنا ہوش میں ہونا چاہیے کہ وہ زبانیں بولنے والا ہے''] جی ہاں، یہ درست ہے[''یا وہ ترتیب سے ہٹ کر کام شروع کردے۔''] اُسے محسوس ہوتا ہے، یہ درست ہے۔ سمجھے؟ اب، جیسے بائبل کہتی ہے،''اگر-اگر کوئی غیر زبان بولتا ہے اور وہاں ترجمہ کرنے والا کوئی نہیں، تو پھر اُسے خاموش رہنا چاہیے۔'' بیشک، ایسا ہی ہے۔

(108) مثال کے طور پر، کہہ رہا ہوں، میں یہاں کھڑا ہوں، اور، آپ نعرے لگانے شروع دیتے ہیں، یہی بات ہے۔ جب آپ نعرہ لگانے لگتے ہیں تو کیا آپ محسوس کرتے ہیں خُدا کی قوت نے آپکو چھوا تھا؟ کتنوں نے یہ کبھی محسوس کیا ہے؟ خیر، ہم سب کے ساتھ ایسا ہوتا ہے۔ سمجھے؟ آپ بس یہاں بیٹھ جاتے ہیں، اور اس چیز کو آتے محسوس کرتے ہیں۔ دیکھیں، یہی وہ وقت ہوتا ہے جب آپ اسے روک سکتے ہیں، غور کریں۔ دیکھیں، یہ درست نہیں ہے، آپ اسے روک سکتے ہیں۔

(109) کیا ہوا اگر آپ کھڑے ہوکر، امریکہ کے-کے صدر سے گفتگو کررہے ہوں، یا آپ کھڑے ہوکر سٹی کے میئر سے بات کررہے ہوں، یا آپ گلی میں کھڑے ہوکر کسی اور سے، یا لوگوں کے گروپ سے بات چیت کررہے ہوں، اور اچانک آپ پر حضوری آجائے اور آپ اوپر نیچے اچھلنا کودنا شروع کردیں، اور چیخنے چلانے لگ جائیں''تعریف ہو، ہلّلویاہ!'' اور سب کچھ چھوڑ کر گلی میں اوپر نیچے اچھلنا شروع کردیں۔ تو لوگ کہیں گے آپ پاگل ہیں۔ سمجھے؟ وہ کہیں گے،''یہ پاگل انسان ہے۔'' سمجھے؟

(110) خیر، دیکھیں، آپکو معلوم ہونا چاہیے اُس گھڑی کیا کرنا ہے۔ اگرچہ آپکے اندر ہلچل مچی ہوئی ہے اور آپ اُسے مشکل سے بھی نہیں روک سکتے ہیں، لیکن آپ روکیں۔ آپ کہیں، ''جی ہاں، جناب۔ او- ہو۔ او- ہو۔ جی ہاں۔ جی ہاں، جناب۔'' لڑکے، وہ آپکو اندر سے ٹکڑے ٹکڑے کر رہی ہے لیکن آپکو معلوم ہونا چاہیے اُس گھڑی اپنے آپکو کیسے کنٹرول کرنا ہے۔ سمجھے؟

(111) زیادہ عرصہ نہیں ہوا یہاں عدات میں ایک واقع ہوا تھا، اور کسی معاملے میں کچھ- کچھ پینتی کاسٹل وہاں گئے تھے، اور بہت زور سے چلا رہے تھے اور وغیرہ وغیرہ، اور یہ- یہ بالکل اُن کا حق تھا، آپ سمجھ گئے ہیں، یہ درست ہے۔ لیکن ہر بار جب جج کچھ کہنے لگتا تھا یا اُنہیں کچھ بتانے لگتا تھا، تو وہ غیر زبانیں بولنے لگ جاتے تھے۔ سمجھے؟ جج نے کہا، ''ان پاگلوں کو یہاں سے لے جاؤ۔'' سمجھے؟

(112) اب، اگر وہاں کوئی زبانوں کا ترجمہ کرنے والا ہوتا تو وہ جج کو بتاتا ''خُداوند یوں فرماتا ہے،'' یہ فلاں فلاں بات سچ ہے،'' خُداوند یوں فرماتا ہے! جج صاحب، آپ یہاں کھڑے ہو کر میرا کیا انصاف کرینگے کیونکہ آپ کل رات ایک کسبی کے ساتھ سوئے ہوئے تھے؟ کسبی کا نام سیلی جونز تھا، اور وہ فلاں فلاں جگہ کی ہے، اور وہ 44 کے مقام پر رہتی ہے۔ آپ میرا انصاف کیسے کر سکتے ہیں؟ یہ خُداوند یوں فرماتا ہے! اب اگر تُو نے انکار کیا تو تُو مر جائیگا۔'' اب، اوہ، بھائی! معاملہ غیر معمولی ہوتا۔

(113) لیکن جب آپ بس کھڑے ہو کر بولتے رہتے ہیں، تو وہ کہتا ہے، ''آپ اُنکے لئے جاہل ہیں۔'' کیا آپ سمجھ گئے ہیں؟ اب، آپکو معلوم ہونا چاہیے کب اسے روکنا ہے اور کب اسے نہیں روکنا ہے۔ سمجھے؟ اب، یہ...... دیکھیں۔ میں...... اب آپ میری بات سمجھ گئے ہیں، آپ سمجھ گئے ہیں میرا کیا مطلب ہے۔ سمجھے؟ یہ بات ہے۔ سچ ہے......

(114) ہمیں اس سوال کا ٹھیک جواب مل گیا ہے۔ اسی سبب سے میں نے اسے لیا تھا، ہمارے ذہن میں ایک ہی خیال تھا، ''کیا اُنہیں خاموشی اختیار کرنی چاہیے؟'' کیا آپ سمجھ گئے ہیں؟ اسی سبب سے میں نے اُس سے زیادہ جواب نہیں دیا جو آپ کہہ رہے تھے۔ لیکن، جواب دینے کا یہ ٹھیک وقت ہے، سمجھے، یہی وقت ہے۔ اور ہم اگلے سوال میں بھی دیکھیں گے، اور میں بس اسکا حوالہ دونگا۔ کیا ہر کوئی اس سوال کو ٹھیک طرح سمجھ گیا ہے؟

[بھائی فریڈ پوچھتے ہیں، ''بھائی برنہم ؟'' -ایڈیٹر۔] جی ہاں ، بھائی فریڈ ۔[''کیا کوئی -کوئی شخص روح میں- میں بول کر، کلام پیش کرسکتا ہے (اگر وہ انگریز ہے تو وہ انگلش بول سکتا ہے)اور کیا روح اُسے کلام دیگا''؟]

(115) یقیناً۔ جی ہاں، جناب ۔دیکھیں، کیونکہ پاک روح ہر ایک زبان بول سکتا ہے۔ سمجھے؟ پینتیکوست کے دن آسمان کے نیچے بولی جانے والی ہر زبان کا بندہ وہاں موجود تھا، سمجھے ۔انگلش میں بولیں ......اب، بھائی فریڈی، یہ بات تو میں خود جانتا ہوں، کہ میں ...... جب میں کہیں منادی کرتا ہوں اور اُس منادی میں مسح ہوتا ہے،تو یہ روح کلام دے رہا ہوتا ہے، آپ سمجھ گئے ہیں ۔یہی ہے...... سمجھے؟ پس جو انگلش نہیں سمجھتا ہے اُس شخص کیلئے یہ غیر زبان ہے۔لیکن تو بھی ......

(116) اور جیسے کوئی بھی غیر زبان ''غیر'' زبان نہیں ہے،اگر......اگر وہاں کوئی ہے......جیسے پینتیکوست کے دن ہوا، اُنھوں نے کہا، وہ سب گناہگار تھے، اور اُنھوں نے کہا، ''کیا ہم میں سے ہر ایک آدمی اپنی ہی زبان نہیں سن رہا ہے؟ ہم ان گلیلیوں کو اپنی زبان میں بولتے کیسے سن سکتے ہیں؟'' وہاں اُنکے لئے کوئی ''غیر زبان'' نہیں تھی ۔پینتیکوست پر اُنکے لئے کوئی ''غیر زبان'' نہیں تھی ۔اب، دیکھیں، ایسا کوئی حوالہ نہیں ہے۔ سمجھے؟ وہ کوئی نامعلوم زبان نہیں تھی ......کوئی غیر زبان نہیں تھی، وہ ایک زبان تھی۔ ''ہم میں سے ہر ایک آدمی اپنی زبان کیسے سن سکتا ہے جس میں ہم پیدا ہوئے تھے؟'' کوئی بھی نامعلوم زبان نہیں ہے۔ سمجھے؟ دیکھیں ......اس سے پہلے ہم اسے ختم کریں، کیا اس پر کوئی اور سوال ہے؟ ''کیسے ہم میں سے ہر ایک آدمی اپنی اپنی زبان سن رہا ہے؟'' سمجھے؟

(117) [ایک بھائی کہتا ہے، ''یہی -یہی وہ جگہ ہے جہاں انسانی کمزوری پائی جاتی ہے، اور لوگ کسی بات کو قبول کرنے میں- میں ناکام ہو جاتے ہیں، اور کہتے ہیں، 'میں کسی بھی طرح اعمال 4:2 کے سوا کسی بات کو نہیں مانوں گا۔''' -ایڈیٹر۔] دیکھیں، اگر اعمال 4:2 کے مطابق اُنکے ساتھ ہوا تھا تو وہ یقیناً کوئی نامعلوم زبان نہیں بول رہے تھے۔[''کوئی ایک زبان بھی، نہیں۔''] اوہ- ہو۔ اُنہیں اُس زبان میں- میں بولنا پڑیگا جس میں لوگوں نے آپکو سنا تھا، دیکھیں، 'کیونکہ ہر آدمی نے اپنی زبان میں سنا تھا۔''

(118) دیکھیں، اگر میں اسی گھڑی پاک روح حاصل کرتا ہوں، تو اُسکے مطابق......میں کہتا ہوں، میں ایمان رکھتا ہوں یہاں ایک بھائی ہے جو پاک روح کا متلاشی ہے، اور-اور-اور اُسکا نام بھائی ووڈ ہے۔کیا یہ سچ ہے، بھائی ووڈ؟ میرا یہ مطلب نہیں ہے میں آپکو بلا رہا ہوں، لیکن سب......ہم سب یہاں بھائی ہیں اور ہم یہ کہنا چاہ رہے ہیں۔وہ پاک روح کا متلاشی ہے۔اب، اگر بھائی بنکز پاک روح پاتا ہے، تو یہ بھی ٹھیک ہے، بشرطیکہ وہ بائبل کے مطابق ہو، وہ اُٹھتا ہے، اور کہتا ہے، وہ انگلش میں بولے گا، اور کہتا ہے، ''یسُوع مسیح خُدا کا بیٹا جی اُٹھا ہے،'' وہ اُس آتشی نبوت کی بات کرر ہا تھا اور بتا رہا تھا۔''میں جانتا ہوں وہ ہے، کیونکہ وہ میرے دل میں رہتا ہے۔وہ خُدا کا بیٹا ہے! میرے ساتھ کچھ ہوا ہے، اور میرے گناہ ختم ہو گئے ہیں۔'' سمجھے؟ آپ یہاں ہیں۔یہ روح میں بولنا ہے......

''کیسے ہم میں سے ہر ایک اپنی زبان سنتا ہے؟''

(119) دیکھیں، کیا ہوتا اگر ہم انڈیانا کے لوگ کینٹکی کے لوگوں سے مختلف زبان بولتے، اور بھائی بنکز کینٹکی کے باشندے ہوتے؟ اور وہ ایک مختلف زبان میں بولتے، اور ہمیں معلوم ہوتا وہ انڈیانا زبان نہیں بول سکتے ہیں۔اور وہ یہاں کھڑے ہوتے اور انڈیانا زبان میں-میں بولنا شروع کر دیتے، اور وہ یہ نہ جانتے کہ وہ کیا کہہ رہے ہیں۔غور کریں؟ اور ہم اُنہیں انڈیانا زبان میں سنتے، جبکہ وہ سمجھ رہے ہیں وہ اپنی کینٹکی کی زبان بول رہے ہیں۔تو وہ ایک گواہی دے رہے ہیں، ''خُدا کی تعریف ہو! یسُوع مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے۔ہلّلُو یاہ!'' لیکن ہم اُنہیں انڈیانا زبان میں سن رہے ہیں۔

(120) اسی طرح پینتیکوست کے دن ہوا تھا۔سمجھے؟ ہم میں سے ہر ایک کیسے سمجھ رہا ہے؟'' دیکھیں، ''غور کریں، کیا بولنے والے سب گلیلی نہیں ہیں،'' کینٹکی والے نہیں ہیں؟'' تو پھر ہم انڈیانا، اوہائیو، اور اِلینوئی، اور مین، اور میساچوسٹس، اور کیلیفورنیا والے اسے اپنی زبان میں کیسے سن رہے ہیں جس میں ہم پیدا ہوئے تھے؟'' کیا سمجھ گئے ہیں؟ دیکھیں، یہ تحریک ہے۔دیکھیں، یہ سننے والوں کیلئے تحریک ہے، یہ اُنکے لئے الہام ہے۔

(121) دیکھیں، یہ پیغام......یہ بات، یسُوع مسیح کے جی اُٹھنے کی ایک گواہی ہے۔دیکھیں، یہ

سچ ہے۔اب ، اگر خُدا وہ زندگی آپ میں نہیں ڈالتا ہے، تو اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا آپ اُسکی کتنی زیادہ گواہی دیتے ہیں، وہ ابھی تک آپکو نہیں ملا ہے۔ سمجھے؟ یہ درست ہے۔آپ کتنے اچھے ہیں......

(122) اب کیا کوئی اور سوال ہے؟[بھائی روئے روبرسن کہتے ہیں، ''خیر، بھائی برینہم، میرا خیال ہے ہم نے دعائیہ قطار میں، ایک سپینش لڑکی کے ساتھ ایسا ہوتے ہوئے دیکھا تھا۔'' ایڈیٹر۔] جی ہاں۔بہت اچھا، بھائی روئے۔یہ۔یہ کام بیومونٹ۔بیوممنٹ میں ہوا تھا میں وہاں اب پھر۔پھر جارہا ہوں۔کیا یہ بیومونٹ تھا؟ جی ہاں، جناب۔

(123) دیکھیں، دعائیہ قطار روک دی گئی تھی۔اور سپینش لڑکی پلیٹ فارم پر آ گئی تھی۔خیر، ایمانداری سے کہوں، میرا خیال ہے میں باہر جانے لگا تھا، کیا ایسا ہی تھا؟ ہاروڈ مجھے باہر لے جارہا تھا، اور۔اور یہ......میں۔میں۔میں نے سنا کوئی رورہا تھا، اور یہ وہ سپینش لڑکی تھی، اوہ، تقریباً پندرہ، سولہ سال کی تھی، ایک......ایک بچی تھی۔اور۔اور میں نے دیکھا، اگر میں آگے بڑھتا تو اگلا دعائیہ کارڈ اُسکا تھا۔میرے پاس وہاں پورا جھنڈ تھا، لیکن اگلا دعائیہ کارڈ اسکا تھا۔میں نے کہا، ''اُسے لے آؤ۔'' وہ اُسے اوپر لے آئے۔مجھے ایک اور عبادت میں بھی جانا تھا، لیکن میں نے کہا، ''اُسے اوپر لے آؤ۔''

(124) پس، میں دیکھنے کیلئے آگے بڑھا، میں نے اُس سے اسطرح کہا، ''اب، کیا تم ایمان رکھوگی؟ اگر یسُوع میری مدد کرے اور بتادے آپکے ساتھ کیا مسلہ ہے، کیا تم ایمان رکھوگی کہ۔کہ وہ تمہیں تندرست کردیگا؟'' اور اُس کا سر نیچے ہی جھکا رہا۔میں نے سوچا وہ گونگی اور بہری ہے۔سمجھے؟

(125) پس میں نے دوبارہ دیکھا، میں نے کہا، ''نہیں، یہ انگلش نہیں بول سکتی ہے۔'' پس اُنہوں نے مترجم بلالیا، اور میں نے کہا، ''کیا تم ایمان رکھوگی؟'' اور اُس نے پھر اشارہ کیا......بیشک، پھر وہ مترجم کے وسیلے سمجھ گئی۔سمجھے؟

(126) دیکھیں، پھر میں نے کہا......میں نے غور کیا اور میں نے ایک رویا دیکھی۔میں نے کہا، ''میں دیکھ رہا ہوں تم ایک پرانی طرز کے چولہے کے پاس بیٹھی ہوئی ہو اور ایک بڑی کیتلی اُس پر لٹک رہی ہے، اور وہ پیلی مکئی سے بھری ہوئی ہے۔اور تم۔......'' بھائی روئے، کیا آپ کو یہ بات یاد ہے؟ میں نے کہا، ''تم نے مکئی زیادہ کھالی تھی۔اور جب تم نے ایسا کیا، تو تم بہت زیادہ بیمار ہوگئی اور تمہاری

ماں نے تمہیں پلنگ پر لٹادیا اور تمہیں مرگی کے دورے پڑنے شروع ہو گئے تھے۔'' اور میں نے کہا، ''تمہیں یہ بیماری تب لگی تھی۔''

(127) اور پھر وہ مترجم کی طرف گھومی اور اپنی زبان میں اُسے کہنے لگی، ''میرا خیال تھا وہ انگلش نہیں بول سکتا...... بلکہ سپینش نہیں بول سکتا!''

(128) اور مترجم میری طرف مڑا اور کہا، ''کیا آپ نے کبھی سپینش نہیں بولی، کیا بولی ہے؟''

(129) میں نے کہا، ''نہیں۔'' پس ہم نے ریکارڈر کو روکا، اور ریکارڈر پر غور کیا، تو وہ بالکل انگلش تھی۔

(130) لیکن مترجم نے کہا، ''تم مجھے بتاؤ، جو اس نے تمہیں کہا تھا۔'' دیکھیں، اُس نے اسکا ترجمہ کیا تھا۔ کہا، ''تم بتاؤ جو اس نے کہا تھا۔'' اور لڑکی نے اُسے واپس وہی الفاظ کہے، اور مترجم نے دہرائے۔

(131) دیکھیں، لڑکی نے مجھے اپنی زبان میں سنا جس میں وہ پیدا ہوئی تھی، جبکہ میں انگلش بول رہا تھا۔ لیکن لڑکی نے سپینش میں سُنا۔ ''ہم میں سے ہر ایک آدمی اپنی زبان کیسے سن سکتا ہے جس میں ہم پیدا ہوئے تھے؟'' اور وہ بچی شفا پائیگی۔ دیکھیں، یہ بات ہے، یہ خُدا کے جلالی کام ہیں۔

[ایک بھائی پوچھتا ہے، **''پھر وہ برتن جس میں پاک روح رہتا ہے کیا وہ نہیں...... کیا وہ برتن ہی رہیگا، اور وہ جو اسے بھرتا ہے وہ جو چاہے اس میں بھر سکتا ہے......؟'' ایڈیٹر۔**]

(132) جو چاہے وہ بھر سکتا ہے، یہ درست ہے۔ یہ بالکل درست ہے۔ اور پر غور کریں کس چیز سے بھرا گیا ہے، اور، پھر آپکو معلوم ہو جائیگا آپ نے پاک روح پایا ہے یا نہیں۔ سمجھے؟ بس غور کریں کس چیز سے بھرا گیا ہے۔ اگر- اگر برتن ناپاکی سے بھرا ہوا ہے، تو پھر وہ خُدا کا برتن نہیں ہے۔ لیکن اگر وہ پاکیزگی سے بھرا ہوا ہے، تو وہ خُدا کا برتن ہے۔ کیا آپ میرا مطلب سمجھ گئے ہیں؟ [بھائی کہتا ہے، ''اور وقت آنے پر، ایک برتن کا پتہ چلتا ہے جب اُس برتن کو استعمال کیا جائیگا ورنہ نہیں پتہ چلے گا، وقت سے پہلے معلوم نہیں ہو گا وہ کیا ہے، اور کس کام کیلئے استعمال ہونا تھا؟'' -ایڈیٹر۔] اوہ، یہ سچ ہے۔ [بھائی گواہی دیتا ہے۔] او- ہو۔ او- ہو۔ یقیناً، یہ بالکل سچ ہے۔ اوہ، ہم سب، ہم سب یہ

جانتے ہیں۔ میں یہ چیز بہت مرتبہ دیکھ چکا ہوں۔ جی ہاں، جناب۔ جی ہاں، جناب۔ ہم سب......ہم سب ان چیزوں سے واقف ہیں۔

میرا خیال ہے یہ نمبر چار پر تھا: کیا- **کیا رُوح القُدس یافتہ لوگ پہلے یا بعد میں غیر زبانیں بولتے ہیں؟ میں جانتا ہوں پولُس نے یہ کہا ہے، ''میں ان سب سے- سے زیادہ زبانیں بولتا ہوں۔''**

دیکھیں، اب میرا خیال ہے، بھائی کا سوال ختم ہوگیا ہے:

پولُس، سب سے زیادہ زبانیں بولتا تھا۔

(133) پولُس ایک سمجھدار آدمی تھا، اور اُسے، خود بہت ساری زبانیں آتی تھیں۔ دیکھیں، اُن میں بول سکتا تھا......وہ......یاد رکھیں جب وہ مشکل میں پڑا، اُس نے اُس قسم کی زبان استعمال کی یا وہ زبان استعمال کی، یا وہ جو بھی زبان تھی استعمال کی۔ اور یہ لوگوں کیلئے غیر زبان تھی، لیکن یہ الہامی نہیں تھی۔ بلکہ یہ بولی جانے والی زبانیں تھیں، آپ سمجھ گئے ہیں۔ لیکن......اور......

(134) لیکن میرا ایمان ہے رُوح القُدس یافتہ شخص جو خُدا کے الٹر کے نیچے رہتا ہے، بیشک، جلد یا بدیر، اُسے زبانیں بولنے کا تجربہ ہوگا؛ کیونکہ پولُس کی وضاحت کے مطابق یہ کم یا کم ترین چیز ہے۔ اگر آپ اسے ترتیب سے دیکھیں، تو زبانوں میں بولنا، نعمتوں میں سے آخری نعمت ہے، غور کریں۔

(135) لیکن دیکھیں، پہلی چیز، آپ بپتسمہ لیتے ہیں ...... یہاں، آپ سب کے پاس نعمتیں ہیں۔ میں باہر ہوں۔ اب، ''ایک دروازے سے، ایک روح سے،'' یعنی ایک دروازے سے اس کمرے میں داخل ہوسکتے ہیں۔ کیا یہ درست ہے؟ اب، میں اس راستے سے اندر نہیں آسکتا، اُس راستے سے یا پچھلے راستے سے اندر نہیں آسکتا۔ غور کریں؟ میں اندر کیسے آسکتا ہوں؟ بھائی روبرسن کے وسیلے؟ نہیں، جناب۔ یا، میں، کہتا ہوں، بھائی لیو کے وسیلے؟ اسکے پاس زبانیں بولنے کی ایک نعمت ہے، دیکھیں، کیا میں بھائی لیو کے وسیلے اندر آیا ہوں؟ نہیں، جناب۔ اوہ- ہو۔ خیر، میں اندر کیسے آیا ہوں؟ ''ایک دروازے کے وسیلے، ایک روح کے وسیلے۔'' اور روح کے پاس صرف زبانیں نہیں ہیں۔ نہیں۔ غور کریں؟ دیکھیں، ''ایک روح کے وسیلے میں نے اس بدن میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیا ہے۔''

(136) اب ، یہ ایک روح ہے،اور آپ سب کے پاس نعمتیں ہیں۔آپ کہتے ہیں،''بھئی،خُدا کی تعریف ہو!''میں وہاں جاؤں گا،اور کہونگا،وہاں-وہاں بھائی ووڈ ہے،وہ معجزات کرتا ہے۔سمجھے؟ ''اوہ،میں نے بھی ایک معجزہ کیا تھا۔میں جانتا ہوں میرے پاس پاک روح ہے کیونکہ میں نے ایک معجزہ کیا تھا۔'' دیکھیں ایک ''معجزے کے وسیلے''ہم سب نے بدن میں شامل ہونے کا بپتسمہ نہیں لیا ہے۔

(137) پھر بھائی جُونی کے پاس جاتے ہیں،اُسکے پاس معرفت ہے،''ٹھیک ہے،بھئی، میں نے بائبل کی معرفت حاصل کرلی ہے!لڑکے، میں تمہیں بتاتا ہوں، مجھے معلوہے میں نے پاک روح پالیاہے کیونکہ میرے پاس معرفت ہے۔''نہیں،وہ ابھی تک ٹھیک راستے سے داخل نہیں ہوا ہے۔

(138) ٹھیک ہے۔بھائی لیو کے وسیلے نہیں، بھائی ووڈ کے وسیلے نہیں، بھائی جُونی کے وسیلے نہیں-نہیں۔نہیں۔لیکن ایک کے وسیلے،کس کے؟[جماعت کہتی ہے،''روح!''-ایڈیٹر۔]ٹھیک ہے۔میں اسکے وسیلے بدن میں شامل ہوا ہوں،اب میں اس میں ہوں،اب باپ مجھے کس لئے استعمال کرے گا؟ دیکھیں؟ ایسا ہوا کہ بھائی لیو دروازے کے قریب بیٹھا ہوا تھا؛ بیشک، اب جو کام پہلے ہونگے یہ اُن میں اول ہوگا۔لیکن ہوسکتا ہے ایسا نہ ہو۔ہوسکتا ہے میں روح میں بہت زیادہ معمور ہوں، یہاں تک کہ میں سب کو پار کرکے، یہاں بھائی ووڈ کے پاس آجاؤں۔اب آپ مجھے نہیں کہہ سکتے ہیں کہ مجھے پاک روح نہیں ملا ہے؛ کیونکہ میں بپتسمے کے وسیلے بدن میں شامل ہوگیا ہوں۔دیکھیں خُدا مجھے اس بدن میں یہ کہنے کے کیلئے نہیں لایا،''بھئی، خُدا کی تعریف ہو،میرا خیال ہے،اب مجھے یہاں سکون سے بیٹھنا ہوگا، کیونکہ میں آسمان پر جارہا ہوں۔''ہہ! سمجھے میرا مطلب کیا ہے؟

(139) دیکھیں میں یہاں سے واپس جاسکتا ہوں، میں یہاں سے واپس وہاں جاسکتا ہوں۔ میرا مطلب سمجھیں؟ میں اس حد سے اُس حد تک جاسکتا ہوں، میں درمیان میں، یا کہیں بھی جاسکتا ہوں۔دیکھیں کچھ ہونا ہے،اور کچھ ہوگا۔اور یہ کیا ہے؟ روح کے بپتسمہ کے وسیلے ثابت ہوتا ہے کہ میں بدن میں ہوں،''ایک روح کے وسیلے۔'' بھائی، کیا آپ، یہ بات سمجھ گئے ہیں؟ ٹھیک ہے! کیا

یہی بات ہے؟ یہ درست ہے۔

112۔عبادت میں کس ترتیب سے نبوتیں اور زبانیں استعمال کرنی چاہئیں (عبادت کے دوران ان سب کا استعمال نہیں ہونا چاہیے! سمجھے؟) **تاکہ خُدا کو جلال ملے** (بالکل بھی نہیں!) **تاکہ کلیسیا کی ترقی ہو؟ میں جانتا ہوں لوگ کہتے ہیں یہ نبی کی روح ہے- میں جانتا ہوں- میں- میں جانتا** ہوں......(پی- میرا خیال ہے کہ......نہیں، میں آپ سے **معذرت چاہتا ہوں، یہ ''بائبل'' کی بات** ہورہی تھی ،B-i-b-l-e۔میں نے P-e-p-l-e یا کچھ اور کہہ دیا تھا۔نہیں۔) **دیکھیں- دیکھیں بائبل کہتی ہے، ''نبیوں کی روحیں نبیوں کے تابع ہیں۔''** (بالکل ٹھیک ہے۔)

(140) روحانی زبانوں میں بولنے اور نبوت کرنے سے کلیسیا کی ترقی ہوتی ہے، لیکن اسکی ایک اپنی الگ عبادت ہوتی ہے۔ سمجھے؟ جب تک کلیسیا میں نبی ہے اس سے پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے......عبادت ترتیب سے ہونی چاہیے۔ دیکھیں؟ اس سے عبادت میں ابتری نہیں ہونی چاہیے۔

(141) اب، غور کریں، ''نبیوں کی روحیں۔'' اب ہم- ہم ایک اور سوال لیتے ہیں، آئیں تھوڑی دیر کیلئے اسے دیکھتے ہیں۔ دیکھیں، ان نعمتوں کو......ٹھیک استعمال کرنے کا طریقہ ہے......آپ دیکھیں، یہ بہت ساری نعمتوں کا جواب ہے۔ جب ہم ان میں جائیں گے تو ہم کہیں گے ہم نے پہلے اس کا جواب دیا تھا، اور وہ شخص یہاں موجود ہے۔ سمجھے؟ اسکا نمبر پانچ ہے:

کیا عبادت کے دوران خُدا کے جلال کیلئے نبوتیں اور زبانیں استعمال کر سکتے ہیں؟

(142) اب، آپ خادم، دیکھیں......اگر خادم کو خُدا نے مسح کیا ہے، اور کلیسیا ترتیب میں ہے، تو دیکھیں، یہ درست طریقہ ہے......آپ میں سے زیادہ تر جانتے ہیں میں- میں اس بارے میں بات کر چکا ہوں ''کلیسیا ترتیب میں ہونی چاہیے۔'' اور یہ نعمتیں بھی......اب، اگر خُداوند نے چاہا، تو ہم یہاں اس ٹیبرنیکل میں بھی ایسا ہی کریں گے۔ اب، میں غور کر رہا ہوں، میں کچھ دیکھ رہا ہوں، بھائی نیول اور باقی بھائی یہاں ترتیب میں ہیں۔ اب آپ......اور جبکہ ان بھائیوں میں زیادہ تر جوان بھائی ہیں۔

(143) اب، اس راہ میں- میں آپ سب سے پرانہ تجربے کار ہوں۔ مجھے اس پر چلتے ہوئے اکتیس سال ہوگئے ہیں۔اور تقریباً تیس سال پہلے میں نے اسکی سنگِ بنیاد رکھی تھی۔میں نے ہر اُس چیز کا سامنا کیا جسکا سامنا مجھے کرنا پڑا تھا،اور جب آپ اس مقام پر پہنچ جاتے ہیں،تو، آپکو اچھی طور معلوم ہوتا ہے آپ کس کی بات کرر ہے ہیں۔اور صرف اسے جاننا ہی کافی نہیں ہے، بلکہ بہتر ہے کہ خُدا اسکی پشت پناہی کرر ہا ہو جب آپ- آپ اس میں سے گزر رہے ہوں۔

(144) دیکھیں، اب اس کام کو کرنے کا- کا سب سے عمدہ طریقہ یہ ہے، کہ آپ ایک سپیشل عبادت رکھیں۔میرا ایمان پہلا کرنتھیوں 14 میں اسی طرح کیا گیا تھا،''اگر کسی دوسرے بیٹھے ہوئے شخص پر وحی نازل ہوتی ہے،تو پہلا والا خاموش ہوجائے۔'' میرا ایمان ہے'' یہ نعمتوں کی ایک سپیشل عبادت تھی،'' اوراس طرح کرنا بہتر ہوگا۔اگر وہ چاہتے ہیں تو نعمتوں والے لوگ ہفتے میں ایک خاص عبادت کر سکتے ہیں،اور جنکے پاس نعمتیں ہیں، وہ کلیسیا میں آسکتے ہیں، یہ بہتر ہوگا۔اُنہیں یہ میٹنگ کرنی چاہیے، اور وہاں ......منادی نہیں ہونی چاہیے، وہ میٹنگ صرف روح کی نعمتوں کیلئے ہونی چاہیے۔

(145) اُس میٹنگ میں اجنبی اور غیر ایماندار نہیں ہونے چاہئیں۔وہ اندر آئیں،اور بیٹھیں، اور......ایک اُٹھے اور آگے بڑھے،''ہا-ہا،'' زبانیں بولے؛اور دوسرا کہے،''واہ-ہا-'''' دنیا میں کیا ہے!'' دوسرے اندر آتے ہیں،اور کہتے ہیں،'' گائیکی کہاں ہے؟ باقی چیزیں کہاں ہیں۔'' سمجھے؟

(146) لیکن، دیکھیں، جو زبانیں بول رہے ہیں، اُن میں سے زیادہ تر (اور ترجمہ،اور باقی باتیں بھی ہیں) انجیل میں بچے ہیں۔سمجھے؟ اُن- اُن کیلئے ٹھوکر کا باعث نہ بنیں،اُنہیں آگے بڑھنے دیں جب تک ان میں سے کوئی نعمت...... حاصل نہیں کر لیتے ہیں،آپ دیکھ سکتے ہیں شیطان کیسے کسی کو خراب کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ بیشک، ہم- ہم- ہم تجربہ کار لوگ اسے دیکھ سکتے ہیں۔ دیکھیں،ہم اسے پکڑ سکتے ہیں،تا کہ آپ لوگ اس بات پر غور کریں۔

(147) زیادہ عرصہ نہیں ہوا یہاں ایک خادم آیا تھا،اب بھی یہیں بیٹھا ہوا ہے،میرے پاس آیا اور مجھے بتایا اور مجھے اپنے گھر لے گیا، وہ بہت اچھا بھائی ہے۔

(148) اب میں یہ کہنا نہیں چاہتا کیونکہ وہ یہاں بیٹھا ہوا ہے، دیکھیں آپ سب بیش قیمت بھائی ہیں۔ اگر میں آپکے بارے میں ایسا نہیں سوچتا، تو میں آپ سے کہونگا، ''آئیں، پہلے میں اور آپ بیٹھ کر اپنے درمیان اس بات کو درست کرلیں۔'' سمجھے؟ ٹھیک ہے۔غور کریں؟ میں آپ سب سے پیار کرتا ہوں، اور میں یہاں صرف بائبل کی خاطر رواداری کی روح سے آیا ہوں، آپ دیکھیں، تا کہ-تا کہ مدد کرسکوں۔سمجھے؟

(149) یہ بھائی مجھے اپنے گھر لے گیا تھا......ایک عورت تھی، اور وہ عورت غلط تھی۔اور اس نے......میں نے اُس عورت کو کبھی نہیں دیکھا تھا لیکن ٹیپ پر سنا تھا، وہ زبانوں کا ترجمہ کررہی تھی، اور کچھ بتا رہی تھی۔آپ اُسے فوراً سمجھ سکتے تھے۔

(150) ایک دن، میں، اور دوسرا خادم، اور یہ شخص، ایک درخت کے نیچے بیٹھے ہوئے تھے، اور گلہریوں کا شکار کررہے تھے، اور ہم اس بارے میں بات کررہے تھے۔اور دونوں خادم، اس وقت یہاں بیٹھے ہوئے ہیں، اور جانتے ہیں یہ بات کیسے ظاہر ہوئی تھی۔سمجھیں، آپ بس اس پر غور کریں۔

(151) جب آپ خدام کسی کو نعمت کے بارے میں درست کررہے ہیں، جب آپ لوگوں کو درست کررہے ہوتے ہیں، اور کلام کے مطابق اُنہیں درست کررہے ہوتے ہیں، تو اُنہیں ٹھوکر لگتی ہے، تو یاد رکھیں، یہ خُدا کا روح نہیں ہوسکتا؛ کیونکہ خُدا کے روح کو اپنے کلام سے ٹھوکر نہیں لگ سکتی ہے۔دیکھیں، وہ ہمیشہ اسکے لئے تیار رہتا ہے۔اور اپنے کلام پر آتا ہے۔خُدا کا ایک اصل مُقدس نشان تک پہنچنا چاہتا ہے۔جی ہاں، جناب۔

(152) میں درست ہونا چاہتا ہوں۔میں چاہتا ہوں پاک روح مجھے اُن باتوں میں درست کرے جو میں غلط کررہا ہوں۔میں کوئی متبادل چیز نہیں چاہتا ہوں۔مجھے-مجھے اصل چیز چاہیے ورنہ کچھ بھی نہیں چاہیے، مجھے تنہا چھوڑ دیں، مجھے کچھ-کچھ بھی نہیں چاہیے۔دیکھیں؟ کیونکہ میں مسیح کو رسوا کرنے کی بجائے ایسا ہی رہنا پسند کرونگا۔

(153) میں ایسا کچھ بھی نہیں سکھاونگا اور ایسا کچھ بھی نہیں کہونگا جو کلام سے ہٹ کر ہو......

(154) اور اگر کسی بھائی کو، یا کسی مسیحی بھائی کو میری تعلیم میں کوئی غلطی نظر آئے، تو مجھے خوشی ہوگی

اگر آپ عبادت کے بعد مجھے ایک طرف بلائیں، اور کہیں، ''بھائی برنہم، میں آپکے دفتر میں آ کر آپ سے بات کرنا چاہتا ہوں، کیونکہ آپ فلاں بات پر غلط ہیں۔'' سمجھے؟ میں - میں یقیناً، ایسے بھائی کو سہراونگا، کیونکہ میں درست ہونا چاہتا ہوں۔ میں یہ چاہتا ہوں۔

(155) اب، ہم سب درست ہونا چاہتے ہیں، اسلئے تو ہم - ہم ایسی باتیں کرتے ہیں۔ اور یہ باتیں کلام میں سے ہونی چاہیے، آپ سمجھ گئے ہیں، تاکہ کلام کوا یکساتھ جوڑا جائے۔

(156) اب، زبانوں میں بولنا ہونا چاہیے......اب، تھوڑی دیر بعد......اب، تھوڑی دیر کیلئے، اسے رہنے دیں۔ دیکھیں، اب میں آپکو مشورہ دیتا ہوں اسے رہنے دیں اور جانے دیں۔ اب آپ خادم، اور پاسٹر حضرات، اسے چھوڑ دیں اور جب تک یہ بچے بڑے نہیں ہوجاتے اسے رہنے دیں۔ اب، جلدی یا بدیر، یہ ہوسکتا ہے، اگر یہ دشمن ہے جو اس شخص کو دھوکا دینے کی کوشش کررہا ہے، تو یہ ظاہر ہوجائیگا۔ ہمیں پکا معلوم نہیں ہے۔

(157) اب، اسکے بعد، یا اس سے پہلے آپ شروع کریں، حکمت کی روح مانگیں، روحوں کو پرکھنے کی روح مانگیں، دیکھیں آپ، انکی تلاش کریں۔ پہلی بات، آپکو معلوم ہونی چاہیے، آپ کسی پر غور کرنا شروع کرتے ہیں اور دیکھتے ہیں کوئی گڑبڑ ہورہی ہے، یہی پرکھنا ہے۔ پھر، تھوڑی دیر بچہ پُرسکون ہوجاتا ہے۔ سمجھے؟ پھر جب آپ دیکھتے ہیں یہ جانچ تو غلط ہے، تو اُسے درست کریں۔ اور اگر وہ بات......اگر وہ بات خُدا کی طرف سے ہے، تو وہ کلام کے ساتھ درست ہوجائیگا۔ سمجھے؟

(158) مثال کے طور پر، کہہ رہا ہوں، میں کہتا ہوں ہم میں سے کسی نے، زبانیں بولیں، اور ہم......ایک نعمتوں سے- سے بھرا جھنڈ ہیں۔ اور لیو اُٹھتا ہے اور زبانیں بولتا ہے؛ پھر، یہاں سے بھائی، ویلارڈ اُٹھتا ہے، اور ترجمہ کرتا ہے۔ ٹھیک ہے، اب، میں یہ کہتا ہوں بھائی نیول اور بھائی جُونی، اور بھائی ویلارڈ کولنز اسے پرکھیں، سمجھے۔ اب، لیو بولا تھا......اب، ہم یہاں نعمتوں کی ایک میٹنگ میں، مُقدسین کے ساتھ عبادت میں بیٹھے ہوئے ہیں، اور لیو بولتا ہے اور ویلارڈ اُسکا ترجمہ کرتا ہے، اور وہ کہتا ہے، ''خُداوند یوں فرماتا ہے! 'بدھ کی رات کو یہاں ایک عورت آئیگی اور اُس - اُس پر تشدد کیا جائیگا۔ بھائی برنہم کو بتادیں اُسے ملامت نہ کریں، کیونکہ وہ پاگل ہے۔ بلکہ اُسے بتادیں وہ

اُسے کونے میں لے جائے ، کیونکہ فلاں کونے میں اُس نے ایک بار بُرائی کی تھی ،اور فلاں واقع ہوا تھا۔'' ' سمجھے؟ یہ بات بالکل ٹھیک ہے، کیا نہیں ہے؟ غور کریں؟ ٹھیک ہے۔

(159) لیکن، اب پہلی بات، آپ جانتے ہیں، پرانے عہد میں، اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا تھا نبی نے کیا کہا ہے یا کسی اور نے کیا کہا ہے، پہلے، اُسے اوریم تمیم سے پرکھا جاتا تھا۔ غور کریں، کلام میں جاتے تھے۔ اور اگر روشنیاں نہیں چمکتی تھیں، تو اُنہیں تنہا چھوڑ دیا جاتا تھا۔ سمجھے؟

(160) اور اب، پہلا کام جو یہاں کرنا چاہیے، اسے کلام میں لیکر جائیں۔ اب، اس شخص نے زبان بولی ہے، اچھی بات ہے۔ اس شخص نے ترجمہ کیا ہے، اچھی بات ہے۔ لیکن کلام نے کہا ہے، ''پہلے، اسے دو یا تین آدمی پرکھیں۔'' اسے اوریم تمیم کے پاس لیکر جائیں۔

(161) پس اب، پہلی بات، ویلارڈ کولنز کہتے ہیں، ''یہ خُداوند کی طرف سے تھی۔'' جُونی کہتا ہے، ''یہ خُداوند- خُداوند کی بات ہے۔'' یہ تین میں سے دو ہیں۔ ٹھیک ہے، اس بات کو کاغذ پر لکھ لیں، کہ یہ بات یہاں اس چرچ میں کہی گئی ہے۔ پھر یہ بات ہونے سے پہلے جن لوگوں کے سامنے پڑھی گئی ہے، پھر جب وہ اسے ہوتے دیکھتے ہیں، تو وہ کہتے ہیں، ''بھائی، یہ خُدا ہے! دیکھیں، یہ خُدا کی طرف سے ہے!''

(162) لیکن اگر یہ نہیں ہوتی ہے، تو پھر کیا ہوتا ہے؟ دیکھیں؟ (اب ہم ایک اور بات لینے جارہے ہیں میں اُسکا ذکر یہاں کرسکتا ہوں، ''تمام نبوتیں مکمل طور پر...... کیا تمام ترجمے اور پیغامات نبوت ہیں؟'') اب، ایک منٹ رکیں۔ دیکھیں، کیا ہوا گر یہ بات پوری نہ ہو؟ تو پھر لیو کے اندر ایک جھوٹی روح بولی تھی؛ اُس نے غلط ترجمہ کیا تھا؛ اور آپ نے غلط پرکھا تھا۔ پھر آپکو اس بات سے کنارہ کرنا چاہیے۔ آپکو اسکی چاہت نہیں کرنی چاہیے۔ یہ غلط ہے۔ اسے چھوڑ دیں۔ یہ ابلیس ہے۔ سمجھے؟ [ٹیپ پر خالی جگہ ہے ایڈیٹر۔] ''میں ایک منادنہیں ہوں، بلکہ میں ایک- ایک ترجمہ کرنے والا ہوں۔ دیکھیں، میں ایک ترجمہ کرنے والا ہوں، خُداوند، میں- میں ایک منادنہیں ہوں۔ میں......'' بھائی لیو کہتا ہے، ''خُداوند، میں ایک منادنہیں ہوں، لیکن مجھے- مجھے زبانیں بولنے کی نعمت ملی ہے اور ابلیس نے اس پر مجھے پریشان کردیا ہے۔ اے خُدا، مجھے اس سے چھٹکارا دے۔'' آپ کہیں، ''خُداوند، آپ

نے مجھے پرکھنے کی روح دی ہے، اور میں نے دیکھا ہے تُو نے کئی مرتبہ ایسا کیا ہے، لیکن یہ کیسے ہوا؟ اے باپ، مجھ پر واضح کردے! کیا ہوا تھا؟'' آپ دیکھیں، یہ آپکا مقام ہے، پھر آپ حقیقت سمجھ جاتے ہیں۔

(163) دیکھیں، یہ مُقدسوں کی باقاعدہ عبادت تھی۔ میرا خیال ہے بائبل میں اسی طرح ہوا تھا؛ کیونکہ پولُس کہتا ہے، ''اگر کوئی نبوت کرتا ہے اور کسی کے بارے میں نبوت گئی ہے، اور اگر کسی ......اور اگر کسی دوسرے بیٹھے پر وحی اترتی ہے؛ تو جو پہلے زبانیں بول رہا ہو وہ خاموش ہو جائے، پھر وہ بول سکتا ہے۔ اور ایک ایک کر آپ سب نبوت کر سکتے ہیں۔'' اب، یہ کام عام عبادت میں نہیں ہو سکتا، اور آپ جانتے ہیں، یہ کام ہر کوئی نہیں کر سکتا۔

(164) اب، پُر یقین ہو جائیں یہ خُدا کی طرف سے ہے، دیکھیں؛ اگر یہ خُدا کی طرف سے نہیں ہے تو یہ حماقت ہے۔ اگر یہ بات پوری نہیں ہوتی، تو یہ خُدا کی طرف سے نہیں ہے۔ سمجھے؟ وہ بات پوری ہوتی ہے۔ اور۔ اور اسلئے آپ دیکھ سکتے ہیں، بھائی، ہمارے چرچز میں، ہماری کلیسیا مضبوط ہے، دیکھیں، کوئی شخص کسی وقت بھی کوئی ایسی بات نہیں کہہ سکتا یا ایسا کام......

(165) دیکھیں جب میں لوگوں کے سامنے آتا ہوں، تو میرے سامنے کیا رکھا جاتا ہے۔ اس پر غور کریں! اگر اس میں کوئی غلطی ہو تو کیا ہوگا؟ سمجھے؟ لیکن میں اُس پر بھروسہ رکھتا ہوں۔ سمجھے؟ میں اُس پر اعتماد کرتا ہوں۔ کوئی کہتا ہے، ''کیا آپ غلطی سے ڈرتے ہیں، بھائی برنہم؟'' نہیں، نہیں، او۔ ہو، میں غلطی سے نہیں ڈرتا ہوں۔ میں اُس پر ایمان رکھتا ہوں۔ وہ میری پناہ ہے۔ مجھے اس کام کیلئے مخصوص کیا گیا ہے اسلئے میں اسکے لئے کھڑا رہونگا۔

(166) اگر خُدا نے آپکو کسی کام کیلئے مخصوص کیا ہے، تو پھر وہ آپکو سنبھالتا ہے۔ دیکھیں، وہ آپکو محفوظ رکھے گا۔ اگر اُس نے آپکو بھیجا ہے، تو وہ آپکے کلام کی پُشت پناہی کریگا۔ آپ ایک ایلچی ہیں۔ آپ زبانوں کی نعمت کے ایلچی ہیں؛ آپ ترجمے کی نعمت کے ایلچی ہیں؛ آپ پرکھنے کی نعمت کے ایلچی ہیں؛ آپ تین ہیں۔ میرا مطلب سمجھ گئے ہیں؟ پھر آپکے پاس کیا ہے؟ آپکے پاس ایک مضبوط چرچ ہے۔ آپ نہیں ڈریں گے۔ قائم رہیں گے، جی ہاں، کل کی طرح نہیں......

(167) یہاں، میں یہاں ایک میٹنگ میں تھا۔ایک انگریز لڑکا انگلینڈ سے یہاں آیا ہوا تھا،اور خودکشی کرنے کی کوشش کرر ہا تھا۔ بھائی بنکز یہاں اوپر آئے ،اور کہا،''وہ چار یا پانچ دن سے یہاں آیا ہوا ہے۔''اور میں بہت زیادہ مصروف تھا،لیکن اُس نے کہا،''لڑکا خودکشی کرنے والا ہے۔''واٹرویو ہوٹل میں وہ مجھے اُس لڑکے کے بارے میں بتارہا تھا۔

(168) اور میں کمرے میں اُس کے لئے دعا کرنے چلا گیا۔میں واپس آیا اور میں نے کہا، ''دیکھیں، بھائی بنکز، میں نے اُس لڑکے کو کبھی نہیں دیکھا اور نہ اُسکے بارے میں کچھ جانتا ہوں،لیکن اس سے پہلے میں اُسکے پاس جاؤں میں تمھیں اُسکی پریشانی بتاتا ہوں۔''بھائی بینکز، کیا یہ ٹھیک ہے؟ اور جب ہم وہاں گئے،تو پاک روح نیچے اتر آیا اور جو کچھ اُس نے کیا تھا اُسکے بارے میں بتادیا،کہاں سے وہ آیا تھا اور پوری زندگی میں کیا کیا تھا۔اُسے،تقریباً جھٹکا لگا۔

(169) ''بھائی برنہم، کیا آپ غلطی کرنے سے ڈرتے ہیں،کیا آپ کسی کو اسطرح کہہ سکتے ہیں؟'' آپ کیسے کسی آدمی کو پلیٹ فارم پر بتا سکتے ہیں، کہ وہ اپنی بیوی کیساتھ وفادار نہیں ہے،اور دوسری عورت سے اُسکا ایک بچہ ہے؟ وہ آپ کو اصلاحی قید خانے میں ڈال دیگا۔بہتر ہے آپ ٹھیک ہوجائیں! سمجھے؟ سمجھے؟ اگر یہ خُدا کی طرف سے ہے،تو خوف نہ کھائیں۔لیکن اگر آپ خوفزدہ نہیں ہیں......اگر-اگر آپ کو معلوم نہیں ہے یہ خُدا کی طرف سے ہے،تو پھر تب تک خاموش رہیں جبتک معلوم نہ ہوجائے یہ خُدا کی طرف سے ہے۔کیا یہ سچ ہے؟ آپ اچھی طرح پُر یقین ہوجائیں اور پھر آگے بڑھیں۔

(170) اب، یہ سخت تعلیم ہے، بھائی،لیکن آپ میرے بھائی ہیں۔آپ-آپ-آپ جوان خادم ہیں جو خدمت میں آرہے ہیں،اور میں ایک بوڑھا آدمی ہوں، جو اسے ایک دن چھوڑنے جارہا ہوں، سمجھے؟ اور پس آپ پُر یقین ہوجائیں یہ- یہ سچ ہے۔

(171) کمرے سے باہر آرہے تھے......ہوسکتا ہے کچھ دیر بعد میں اس بات کو پکڑ لوں۔ایک لڑکا......خیر،اب میں اُسکا کچھ حصہ بتاؤنگا۔میں اور بھائی بینکز،کل، بہت زیادہ مصروف تھے (اوہ، میرے خُدایا) جتنے مصروف ہم ہوسکتے تھے،لیکن میں آپکو بتاؤنگا کہ- کہ کیوں میں اُس عبادت میں یہ

کام کرنے جا رہا تھا۔ لیواور جین اور ہم میں سے بہت سارے بھائی، اور ایک جھنڈ وہاں جا رہا تھا، اور کہا ہم پیگ یا سُور کے شکار پر جا رہے ہیں ۔اُنہوں نے عبادات کے بعد، جب ہماری میٹنگ ختم ہوگئی، ایری زونا میں، پانچ دن جیویلینا ہاگ کا شکار کیا۔ ہم ایک دن کیلئے فینکس چلتے ہیں، اور ہمیں پانچ دن انتظار کرنا پڑا اس سے پہلے ایک اور میٹنگ ہوتی، چار دن پہلے اُنکی کہیں اور ایک میٹنگ تھی۔ اور ہم ایری زونا پہنچ گئے۔ خیر، یہ اُس وقت وہاں ہوتا ہے جب جیویلینا ہاگ موسم ہوتا ہے۔

(172) پس میں اپنی بندوق کی گولیاں چیک کرنا چاہتا تھا، تا کہ دیکھوں سب کچھ ٹھیک ہے۔ بینکز میرے ساتھ جا رہا تھا۔ ہم نے گیٹ سے نکلنا شروع کیا، گیٹ سے باہر قدم رکھا۔ اور آیک آدمی ٹھیک نشان کے اوپر چلتے ہوئے یہاں آ گیا (دیکھیں، کہا، ''برائے مہربانی بھائی برینہم سے یہ مت پوچھیں'')۔

(173) پس دیکھیں، اسی سبب سے وہ یہ کرتے ہیں...... یہ بیمار لوگوں کیلئے نہیں ہے۔ میرے، گھر کے بارے میں، بینکز سے پوچھیں، وہ میرے پڑوس میں رہتا ہے۔ لوگ بیمار بچوں، اور باقی لوگوں کے ساتھ، دن رات میرے گھر میں آتے ہیں، اور وغیرہ وغیرہ۔ ہم کسی شخص کو رد نہیں کرتے ہیں۔ لیکن......

(174) اور اُنہوں نے مجھے، لیو اور باقی لوگوں کو ٹریلر سے بلایا، اور جم اور باقی بھی آ گئے، ''یہاں کوئی ہے جسکا بچہ بیمار ہے۔ اور ایک آدمی ہے جسے کینسر ہے۔'' ہم نے سب کچھ چھوڑ دیا اور اُسکی مدد کیلئے چلے پڑے۔

(175) کل رات مجھے ہسپتال کے ایک کمرے میں کسی نے بلایا تھا، اور وہاں پہنچنے کے بعد مجھے ایک شخص نے اندر جانے نہیں دیا تھا۔ دیکھیں، ایک شخص وہاں بہت بیتاب تھا۔ سب کچھ ٹھیک ہوگیا، میں کسی طرح اندر چلا گیا۔ سمجھے؟ کیونکہ وہاں جانا، اور دیکھنا، اور کسی شخص کی مدد کرنا میرا فرض ہے۔

(176) بھئی، کیا یہ وہ نشان نہیں ہے۔ کیا یہ وہی آدمی ہے، جب ہم کار میں بیٹھ رہے تھے، تو میں نے بھائی بینکز کو بتایا تھا...... میں وہاں اُس گھر میں انتظار کر رہا تھا۔ وہاں ایک شخص آیا تھا اور بھائی بینکز نے اُسکی مدد کی تھی۔ اور میں جلدی وہاں نہیں پہنچا، مجھے تاخیر ہوگئی تھی۔ پھر جب ہم نے اپنی بندوق

اُٹھائی اور کار میں داخل ہونے لگے، تو وہاں ایک شخص چلتا ہوا آ رہا تھا۔ وہ اوپر چلا گیا۔

(177) اور میں بس اُسے بتانے ہی لگا تھا وہ باہر جائے اور اس نمبر پر فون کرے (بٹلر 2-1519)۔ [ٹیلیفون نمبر بدل چکا ہے۔-ایڈیٹر۔] میں نے کہا، ''ہمیں جلدی ہے۔''

کہا، ''سر، میرا خیال ہے آپکو جلدی ہے۔''

میں نے کہا، ''میرا نام......''

(178) پہلے میں اوپر چلا گیا، اُس نے کہا، ''آپ کیسے ہیں؟'' اور میں نے دیکھا وہ مجھے نہیں جانتا تھا۔

میں نے کہا، ''میرا نام برنہم ہے۔''

اُس نے کہا، ''آپ بھائی برنہم ہیں؟''

میں نے کہا، ''میں ہوں۔''

(179) اور اُس نے کہا، میں-میں ......میں آپ سے ملنا چاہتا تھا، بھائی برنہم۔'' کہا، ''میرا خیال ہے آپ جانے کیلئے تیار ہیں۔''

میں نے کہا، ''جی ہاں، جناب، میں تیار ہوں۔''

اُس نے کہا، ''میں جانتا ہوں آپکو جلدی ہے۔''

میں نے کہا، ''جناب، میں ابھی تیار ہوں۔''

(180) اور اُس نے کہا، ''بھئی، میں تھوڑی دیر آپ سے بات کرنا چاہتا ہوں۔''

(181) اور میں بس اُسے بتانے لگا تھا؛ اور پاک روح نے کہا، ''تُو اسے کمرے میں لیجا، اور اسکی مدد کر۔'' اب، وہاں، سب کچھ بدل سکتا ہے۔ گن ایک طرف رکھی، اور باقی چیزیں ایک طرف رکھیں، اور خُدا کے کام کو اول درجہ دیا۔ دیکھیں؟ اور اُس نے کہا......

(182) میں نے کہا، ''آؤ، میرے ساتھ چلو۔'' میں نے کہا، ''بھائی بینکز، میں تھوڑی دیر میں واپس آجاؤنگا۔''

اُس نے کہا، ''بھائی برنہم، یہ میری جان کا معاملہ ہے۔''

میں نے کہا،''ٹھیک ہے،اندرآئیں۔

گھر میں جانے لگے،تو میڈا نے کہا،''تم ابھی تک گئے نہیں ہوں؟''

(183) میں نے کہا، ''نہیں، نہیں، نہیں، باہر کوئی کھڑا ہوا ہے۔''میں نے کہا، ''بچونکو پیچھے دوسرے روم میں بھیج دو۔''میں اُسے ڈین روم میں لے گیا،اور بیٹھ گئے۔جلدی نہ کرو......

(184) کل رات وہ شخص عبادت میں آیا تھا۔بینکز، کیا وہ نہیں آیا تھا؟ کیا آپکو......جی، ہاں، کل رات اُس نے آنا تھا۔وہ بس......

(185) سب سے پہلے پاک روح نے اُسے بتانا شروع کیا وہ کیا تھا،اور اُس کیا کیا تھا،اور اُسکی زندگی میں کیا ہوا تھا،اور وغیرہ وغیرہ،ٹھیک اُسی گھڑی، اُسے سب کچھ بتایا جارہا تھا۔بینکز اس بات کا گواہ ہے۔اُس نے اپنامُنہ نہیں کھولا تھا لیکن تقریباً دو الفاظ مجھ سے کہے گئے؛اور وہ اُسے بتانے کیلئے آ گیا،اور کہا،''تُو آوارہ گردی کرتا رہا ہے،اور تُو میڈسن میں رہتا ہے۔تُو ایونس ویل، انڈیانا سے آیا ہے۔تجھے یہ ساری الجھن، ایک فرقے کے، بائبل سکول سے ہوئی ہے۔تُو تھوڑی دیر پہلے لوئیس ویل میں آیا ہے۔وہاں ایک آدمی تھا،اور اُس آدمی نے تجھ سے کہا تھا(میرے ساتھ بیٹھ اور کھانا کھا)،اُس آدمی نے تجھے میرے بارے میں بتایا تھا کہ مجھ سے مل اور 'وہ' تجھے اس مشکل سے نکالیگا۔''' میں نے کہا،''یہ خُداوند یوں فرماتا ہے!''

(186) وہ آدمی وہاں بیٹھے،اپنی پلکیں جھپکتا رہا،اور میری طرف دیکھ کر،اُس نے کہا،''جی ہاں، جناب!''

میں نے کہا،''آپ حیران ہوگئے ہیں، کیا ایسا نہیں؟''

میں نے کہا،''کیا آپ پاک روح پر ایمان رکھتے ہیں؟''

اُس نے کہا،''سر، میں چاہتا ہوں۔''

(187) اور میں نے کہا،''کیا تم مجھے بتانا چاہو گے تم اس بارے میں کیا سوچتے ہو؟''

(188) اُس نے کہا،''جی ہاں، جناب۔''اور میں نے اُسے بتایا۔اُس نے کہا، بھائی، دیکھیں، یہ سچائی ہے۔

اور میں نے کہا،''اپنی سوچ بدلو۔''

اُس نے کہا،''میرے لئے، یہ ٹھیک ہے۔''

میں نے کہا،''تم اُس بارے میں یہ سوچ رہے ہو۔''

اُس نے کہا،''یہ سچ ہے! یہ ٹھیک ہے!''

(189) میں نے کہا،''اب، تمہیں رویا کی ضرورت نہیں ہے، تمہیں سیدھا ہونے کی ضرورت ہے۔''اور میں نے اُسے کچھ ایسا بتایا جو وہ مجھے بتانا نہیں چاہتا تھا۔ اگر تمہارے ساتھ ایسا نہیں ہوتا، تو تم یہ نہ کرتے۔ یہ ایک بُرا اور ہولناک کام ہے، اسلئے تم مجھے بتانا نہیں چاہتے ہو لیکن یہ تمہارے ساتھ ہوا تھا۔ اور خُداوند مجھ پر لوگوں کے بارے میں کیا ظاہر کرتا ہے میں نہیں بتاتا۔ پس جیسے میں نے یہ کہا، ''ٹھیک ہے، کیا تم یہ کام کرو گے؟''

اُس نے کہا،''میں کرونگا۔''

میں نے کہا،''اپنی راہ پر چلتے رہو۔''

(190) ہم نے وہاں دس منٹ بھی نہیں گزارے تھے، بھائی بینکز، کیا ایسا ہی تھا؟ تقریباً، سات سے دس منٹ لگے تھے۔ باہر نکلے، اور سڑک پر واپس گئے، اور سڑک پر چلتے ہوئے، وہ میں اور بینکز اور میرا چھوٹا بیٹا، جوزف ساتھ تھا، اور میرا خیال ہے، ہم اکٹھے ملکر، پائیک کی طرف جا رہے تھے۔ وہ میری طرف مُڑا، اور اُس نے کہا،''مسٹر، میں آپ سے ایک سوال پوچھنا چاہتا ہوں۔''

میں نے کہا،''ٹھیک ہے۔''

(191) اُس نے کہا،''میں تھوڑا سا پریشان ہوں۔'' اُس نے کہا،''میری یہ ساری باتیں آپکو کیسے معلوم ہوئیں؟'' سمجھے؟ بینکز وہاں بیٹھا ہوا تھا۔

(192) اور میں نے کہا،''مسٹر، کیا تم نے کبھی میری خدمت اور رویاؤں کے بارے میں سُنا ہے؟''

(193) اُس نے کہا،''ایک گھنٹہ پہلے تک میں آپکا نام بھی نہیں جانتا تھا۔ کسی نے مجھے بتایا تھا، بس کہا تھا وہ لوئیس ویل میں ہے، اور بتایا تھا وہاں چلے جاؤ، اور میں پل پار کر کے یہاں آ گیا۔'' بینکز،

کیا یہ سچ ہے؟ اُس نے کہا،''میں نے کبھی بھی آپکا نام نہیں سنا تھا کہ آپ کون ہیں۔''

(194) میں نے کہا،''میری خدمت میں، یہ خُدا کی نعمت ہے جواُس نے دی ہوئی ہے۔''

(195) اُس نے کہا،''اگر یہ بات ہے-اور یہی وہ طریقہ ہے،'' کہا،''اب میں ......'' کہا، ''اب میں بالکل......ٹھیک ہوگیا ہوں،'' اُس نے کہا،''سب کچھ ختم ہوگیا ہے۔'' سمجھے؟ اُس نے کہا، ''یہ کیا ہے، یہ خُدا آپکے وسیلے مجھ سے بولا ہے۔''

میں نے کہا،''سچ ہے۔''

(196) اُس نے کہا،''اب یہ بات میں بائبل میں سے دیکھ سکتا ہوں ......ایک بار میں نے یہ بائبل میں پڑھا تھا، اور، یسُوع نے اپنے شاگردوں سے کہا تھا،'' جسکا مطلب تھا''لوگ،'' آپ سمجھ گئے ہیں۔ کہا،''اُس نے اپنے شاگردوں کو بتادیا تھا جن باتوں کے بارے میں وہ سوچ رہے تھے۔'' دیکھیں،''اُنکے خیالوں کو پرکھ لیا تھا'' وہ یہی کام کرر ہا تھا۔ اُس نے کہا،''اور اُس نے فرمایا تھا یہ میرا باپ ہے جو میرے وسیلے بول رہا ہے۔''

میں نے کہا،''یہ سچ ہے۔''

(197) اُس نے کہا،''دیکھیں، اب، باپ نے مجھ سے بات کرنے کیلئے آپکو استعمال کیا ہے، اور مجھے یہ باتیں بتادی ہیں، تاکہ میں ایمان رکھوں جو کچھ آپ نے بتایا ہے وہ سچ ہے۔''

میں نے کہا،''کیا یہ سچ ہے؟''

اُس نے کہا،''جی ہاں۔'' کہا،''تو پھر یہ خُدا ہے۔''

(198) اور میں نے کہا،''بھائی، اب کیا آپ اور اسکے بارے میں جاننا چاہتے ہیں'' میں اور بینکز بات کرنے لگے)''اُسکے مقابلے میں لوگ دس سال سے عبادت میں آرہے ہیں لیکن یہ نہیں سمجھے۔'' بس یہ- یہ وہ آدمی تھا! اب، یہی وہ بات ہے۔ سمجھے؟

اور کیا زبانوں اور نبوتوں کی روح کو (ترتیب سے) عبادت میں استعمال کر سکتے ہیں؟

(199) نہیں۔ بلکہ اس طریقے سے ہونا چاہیے، اور پھر عبادت میں بتایا جائے۔ لیکن اس وقت میں، اس موجودہ وقت میں، انہیں بولنے دیں۔ لیکن، حد سے زیادہ نہیں بولنی چاہئیں، آپکو اسکا خیال

رکھنا چاہیے۔دیکھیں ،کبھی کبھی یہ خُدا کی طرف سے ہوسکتا ہے۔جیسے چھوٹے بچے ، چلنے کی کوشش کرتے ہیں،اور،وہ چار یا پانچ بار نیچے گرتے ہیں......اب،میں اس کلیسیا میں یہ کافی دیر سے دیکھ رہا ہوں،اور–اور،دیکھیں،مجھے–مجھےاسی طرح چھوڑنا پڑیگا۔سمجھے؟لیکن،آپ،دیکھیں،پھر یہ کیا ہے،پھر آپ کہیں گے،''بھائی برنہم ،آپ نے اس کی درستگی کیوں نہیں کی تھی؟''نہیں،نہیں۔

(200)جب بلی پال نے پہلی مرتبہ چلنا شروع کیا تھا،وہ اوپر نیچے گرتا تھا،اوپر اُٹھنے کی بجائے نیچے زیادہ گرتا تھا۔کیونکہ وہ چلنا نہیں جانتا تھا۔لیکن میرا ایمان ہے اُسکے پاس چلنے کی نعمت تھی۔سمجھے؟اور میں نے اُسے تھوڑی دیر چلنے دیا۔اور پھر جب اُسکے قدم کو بڑی ٹھوکر لگی،میں نے اُسے اس بارے بتایا۔آپ سمجھ گئے ہیں میرا کیا مطلب ہے؟سمجھے؟کسی چیز کو دیکھتے ہوئے کسی اور چیز میں داخل ہوجاؤ،میں نے کہا،''بیٹا،اپنا قدم اُٹھاؤ۔تم کہاں ہو؟''سمجھے؟دیکھیں،یہی–یہی فرق ہے،آپ سمجھ گئے ہیں۔

(201)اب،انہیں–انہیں ٹھوکر لگنے دیں تاکہ یہ تھوڑی دیر کیلئے رک جائیں۔جب آپ انہیں درست کرتے ہیں،اور وہ اس پر ناراض ہوجاتے ہیں پھر آپکو خود معلوم ہوجاتا ہے کہ یہ چیز خُدا کی طرف سے نہیں تھی۔کیونکہ خُدا کی روح اُسکے تابع ہے۔''اور نبوت کی روح نبی کے تابع ہے،''تھوڑی دیر میں اسے دیکھتے ہیں۔سمجھے؟یہ سچ ہے۔

[بھائی سٹرائیکر کہتے ہیں،**''میں درست کرنا چاہتا ہوں، بھائی برنہم۔''**–ایڈیٹر۔]ٹھیک ہے، بھائی۔[**''کئی مرتبہ میں نے عبادات میں بیٹھ کر غیر زبانیں اور اُنکا ترجمہ سُنا ہے،اور زیادہ تر مجھے اس سے کافی تکلیف پہنچی ہے۔اور گھر جاکر مجھے اسکا احساس ہوتا ہے اور میں اکثر توبہ کرتا ہوں۔کیا یہ اسلئے ہوا کہ میں نے محسوس کیا تھا کہ وہاں خُدا نہیں ہے،یا یہ اسلئے ہوا تھا کہ یہ ترتیب کے مطابق نہیں تھا؟''**]

(202)پس ایسا ہوسکتا ہے، بھائی، یا دونوں باتوں میں سے ایک ہوسکتی ہے۔سمجھے؟میں کہتا ہوں......اب، یہ–یہ ولیم برنہم ہے، دیکھیں؛اور جب تک میں کلام میں نہیں جاتا، دیکھیں، یہ میں ہوں، آپ سمجھ گئے ہیں۔اب، میں یہ کہتا ہوں، بھائی سٹرائیکر، یہ دونوں میں سے ایک بات ہوسکتی ہے۔ہوسکتا ہے یہ بات ترتیب سے باہر ہو؛یا ہوسکتا ہے آپکے ساتھ کوئی گڑبڑ ہو؛اور یہ بھی ہوسکتا ہے

کہ اُس شخص کے ساتھ کوئی گڑ بڑ ہو؛ یا پیغام کے ساتھ کوئی گڑ بڑ ہو؛ یا کوئی چیز آپکو بُری لگی ہو۔

(203) اب، دیکھیں، بھائی سٹرائیکر، میں یہاں، آپکی تھوڑی سی مدد کرنا چاہتا ہوں۔ غور کریں؟ ہمیشہ......کسی بھی چیز کو اُسکے احساس سے مت پرکھیں، آپ سمجھے گئے ہیں۔ اُسکی خصوصیات سے اُسے پرکھیں، آپ سمجھ گئے ہیں: اُسکے پھلوں سے پرکھیں، آپ سمجھ گئے ہیں۔ کیونکہ کبھی کبھی......

(204) کیونکہ، ہم جانتے ہیں یہاں ایسی چیزیں ہیں جو ہمیں، بُرا احساس دلاتی ہیں۔ مجھے خود اسکا تجربہ ہے، اسلیئے لڑکے، میں بڑی آسانی سے۔ سے اُس سے الگ ہونا شروع کر دیتا ہوں، آپ سمجھ گئے ہیں۔ لیکن میں اُس بارے میں کچھ نہیں کہتا۔ کیونکہ میں نہیں جانتا وہ کیا ہے، آپ دیکھیں، جب تک مجھے معلوم نہ ہو جائے وہ کیا ہے، اُسے چھوڑ دیتا ہوں۔

(205) دیکھیں، جیسے بہت سارے لوگ کہتے ہیں، ''شُوں! بھائی، میں جانتا ہوں میں نے پاک روح پالیا ہے! ہللّوُ یاہ! خُدا کی تعریف ہو!'' جبکہ اُنکے پاس پاک روح نہیں ہوتا ہے۔ وہ زبانیں بولتے ہیں، نعرے مارتے ہیں اور روح میں ناچتے ہیں، اور وغیرہ وغیرہ، جبکہ ابھی تک اُنکے پاس پاک روح نہیں ہوتا ہے۔ کیونکہ بارش راست اور ناراست دونوں پر پڑتی ہے۔ اسکی پہچان احساس سے نہیں ہوتی، اسکی پہچان پھل سے ہوتی ہے۔

(206) کہا، وہاں ایک......کیا میری وہ رویا یاد ہے؟ کیسے وہاں......آپ، عبرانیوں 6 پر غور کریں، ''کیونکہ جو زمین اُس بارش کا پانی پی لیتی ہے، جو کاشت کیلیئے اُس پر ہوتی ہے، اور جھاڑیاں اور اونٹ کٹارے اُگاتی ہے وہ رد ہونے کے قریب ہے اور اُسکا انجام جلایا جانا ہے۔''

(207) معذرت کے ساتھ، اب میں تھوڑا سا آپکو بیدار کرونگا، میں جانتا ہوں آپ تھک گئے ہیں اور سو رہے ہیں۔ پس، اب، تھوڑا صبر کریں، میں جلدی کرونگا اور تیزی سے انہیں لونگا ورنہ انہیں چھوڑ دونگا۔ یہ دیکھ لیا ہے......یہ تھوڑے سے ہیں، لیکن ہم ان سب کی۔ کی گہرائی میں چلے گئے ہیں۔ لیکن وہ......دیکھتے ہیں......

(208) یہاں گندم سے بھرا ہوا ایک۔ ایک کھیت ہے۔ اور اس کھیت میں دھتورے، اور خاردار بوٹیاں، اور جڑی بوٹیاں، اور باقی بوٹیاں بھی اُگ آتی ہیں۔ دیکھیں، خشک سالی آجاتی ہے۔ اب،

جیسے گندم کو پیاس لگتی ہے کیا ویسے ہی دھتورے اور باقی جڑی بوٹیوں کو نہیں لگتی؟ اور یہ کس قسم کی بارش ہے...... کیا ایک خاص بارش گندم پر پڑتی ہے، اور دوسری خاص بارش جڑی بوٹیوں پر پڑتی ہے؟ کیا ایسا ہوتا ہے؟ نہیں، ایک ہی بارش پڑتی ہے۔ کیا یہ سچ ہے؟ جو روح ایک مسیحی پر نازل ہوتی ہے وہی ایک ریاکار پر نازل ہوتی ہے، ایک جیسی ہوتی ہے۔ لیکن اُنکے ''پھل دیکھیں''! کیا اسکی گہرائی میں چلیں، بھائیو؟

(209) رُوح القُدس کا ثبوت اُسکا پھل ہے، روح کا پھل۔ خیر، یہ...... خیر، اب، آپ کہتے ہیں، ''میں ایک تنا ہوں، میں ایک کولبر ہوں۔ جیسے گندم کا تنا ہے ویسے ہی میں بھی ایک تنا ہوں۔'' لیکن آپکے اندر کونسی زندگی ہے؟ ہمیشہ کڑکڑ اور چیر پھاڑ کرنے والی، اور دکھاوا، اور ''شور کرنے والی،'' پریشان اور کمزور کرنے والی زندگی ہے، اور وغیرہ وغیرہ۔ کیا میرا مطلب سمجھ گئے ہیں؟ دیکھیں، تکبر، روح کا پھل نہیں ہے۔ روح کا پھل حلیمی، فروتنی، اور صبر ہے، ان سب پر، غور کریں۔ سمجھے؟

(210) جڑی بوٹی کہہ سکتی ہے، ''جیسے تم چلاتے ہوں میں بھی چلا سکتی ہوں۔ خُدا کی تعریف ہو، میرے اندر پاک روح ہے!'' بولنے کی حد تک تو ٹھیک ہے، جس زندگی کے بارے میں وہ بات کر رہی ہے وہ اُسکی تصدیق نہیں کر رہی ہے۔ سمجھے؟ کیونکہ وہ ایک جڑی بوٹی ہے، اور وہ شروع ہی سے جڑی بوٹی تھی۔

(211) پس اب، ہم ایک بڑے سوال، چناؤ، کو دیکھنے لگے ہیں، پس اب آپ سمجھ گئے ہیں۔ پس دیکھیں ...... آپکو ویسا ہی ہونا پڑیگا۔ آپ اس بات کو سمجھتے ہیں۔

(212) جڑی بوٹیاں شروع سے جڑی بوٹیاں تھیں؛ گندم شروع سے گندم تھی۔ پس خشک سالی آگئی؛ اور بارش راست اور ناراست دونوں پر پڑی۔ ٹھیک ہے، کیا یہ سمجھ گئے ہیں؟

[ایک بھائی پوچھتا ہے، **''ایک مناد کے پھلوں کے بارے میں کیا خیال ہے، جو کہ...... جو کہ کلام کی منادی کرتا ہے؟''** -ایڈیٹر۔]

(213) اگر، ایک مناد، کھڑا ہو کر، ایک مقرب فرشتے کی طرح کلام سُناتا ہو، اور، بائبل کے بھیدوں کو سمجھتا ہو، اور ایک بہت اچھا پاسٹر ہو، لوگوں کے پاس جا کر اُنکی مدد کی ہو، وہ پھر بھی کھو سکتا

ہے۔غور کریں؟ ہمیشہ اُسکا پھل بتاتا ہے کہ وہ کیا چیز ہے، بھائی۔دیکھیں؟اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا، وہ کتنا اچھا ہے یا کیا چیز ہے، اُسکی زندگی میں پاک روح ہونا چاہیے۔سمجھے؟

(214)اب، کیا یسُوع نے نہیں کہا،''اُس دن بہتر ے میرے پاس آئیں گے اور کہیں گے، 'خُداوند، کیا میں نے تیرے نام سے (منادی) نبوت نہیں کی،اور تیرے نام سے معجزے نہیں کیے؟''' اُس نے زبانیں بولی تھیں،ترجمہ کیا تھا، اُس نے معجزات بھی کیے تھے،خُدا کے راز کی باتیں بتائی تھیں،اور بہت سارے کام کیے تھے؛لیکن اُس نے کہا،''اے بدکاروں، میری نظر سے دُور ہو جاؤ، میری تم سے کبھی واقفیت نہیں تھی۔'' کیا آپ میرا مطلب سمجھ گئے ہیں؟

[بھائی ٹیلر پوچھتے ہیں،**''ایک غلط پیغام دینے والے کے بارے میں کیا-کیا خیال ہے؟ میرا مطلب ہے،وہ-وہ سمجھتا ہے وہ ٹھیک ہے لیکن وہ غلط منادی کر رہا ہے؟''**-ایڈیٹر۔]

(215)دیکھیں، میرا خیال ہے وہ آدمی سنجیدہ ہے،جیسے یہاں بیٹھا ہوا بھائی اپنے آپکو دوبارہ چیک کرنا چاہتا تھا......اوران جیسی باتوں کو دریافت کرنا چاہتا تھا۔اگر وہ آدمی خُدا کی طرف سے مقرر ہے،اور اگر اُسکے سامنے کبھی سچائی لائی جاتی ہے،تو وہ-تو وہ اُسے پہچان لیگا۔دیکھیں،''میری بھیڑیں میری آواز پہچانتی ہیں۔'' آپ سمجھیں-...... بھائی ٹیلر، کیا آپ میرا مطلب سمجھ گئے ہیں؟ کیا یہ وہی بات جسکے بارے میں آپ پوچھ رہے تھے؟ سمجھے؟

(216)اب،مثال کے طور پر، بھائی کریس-کریس-کریس کے بارے میں کہتا ہوں، وہ ایک بپٹسٹ منادتھا اور وہ پاک روح کے بارے میں کچھ بھی نہیں جانتا تھا،اور نہ ہی وہ روح کی نعمتوں، اور باقی باتوں کے بارے میں جانتا تھا،لیکن وہ ایک اچھا، وفادار بپٹسٹ منادتھا۔دیکھیں، پہلی بات آپ جانتے ہیں، اس سے پہلے سچائی اُسکے سامنے آتی ۔میرا ایمان ہے خُدا کا ہر ایک بچہ اسے دیکھے گا...... ہر زمانے میں یہ جال ڈالا جائیگا اور خُدا اُسے پکڑ لیگا۔جب تک خُدا کی مرضی پوری نہ ہو جائے تب تک بادشاہی نہیں آسکتی ہے۔یہ سچ ہے۔اور ایک بھی ہلاک نہیں ہوگا، آپ سمجھ گئے ہیں۔اب، غور کریں، یہی طریقہ ہے۔

(217)اور آسمان کی بادشاہی اُس آدمی کی مانند ہے جس نے جھیل میں جال ڈالا اور اُسے کھینچا۔

جب اُس نے کھینچا، تو اُسکے پاس ہر قسم کی چیزیں آ گئیں۔ اُس نے مچھلی کو الگ کر لیا، اور کچھوے اور باقی کیڑے مکوڑے واپس پانی میں پھینک دیئے۔ اُس نے دوبارہ جال ڈالا، اور مزید، ایک اور مچھلی کو پکڑ لیا۔ لیکن وہ جال ڈالتا رہا جب تک سب اُس میں نہ آ گئیں۔ کیا آپ میرا مطلب سمجھ گئے ہیں؟

(218) لیکن مچھلی شروع ہی سے مچھلی تھی۔ اُسے مالک کے استعمال کیلئے الگ کر دیا گیا، اور اُن سبکو، ایک اور تالاب میں ڈال دیا گیا جو اچھا، اور صاف تھا۔ لیکن وہ پھر بھی اُس مینڈ کی جھیل میں جال ڈالتا رہا جب تک اُس نے آخری مچھلی کو نہ پکڑ لیا۔ کیا آپ میرا مطلب سمجھ گئے ہیں؟ بھائی ٹیلر، کیا آپ میرا مطلب سمجھ گئے ہیں۔ آپکو اپنے تجربے سے معلوم ہو جانا چاہیے۔

ٹھیک ہے، اب:

113۔ کیا وہ...... کیا وہ ہر وقت روح پر کنٹرول رکھتا ہے تاکہ کب اور کیسے عمل کیا جائے؟

(219) جی ہاں، جناب۔ جی ہاں، جناب، پاک روح ہر وقت کنٹرول کرتا ہے۔ جی ہاں، جناب۔ یہ آپکو کنٹرول کرتا ہے اور آپ اسے کنٹرول کرتے ہیں، اور یہ کلام کے خلاف آپکو کوئی ایسا کام کرنے نہیں دیگا۔ یہ آپکو ایسا بنا دیگا...... ''روح اپنے لئے نامناسب رویہ اختیار نہیں کرتا ہے۔'' یہ سچ ہے۔ ٹھیک ہے۔

(220) ''یہ اُسکی طرف سے ہے جو آپ کو پیار کرتا ہے......'' جی ہاں، یہ- یہ اُسکا مقام ہے۔ ٹھیک ہے، اب ہم آگے بڑھیں گے اور دیکھیں گے اس وقت ہم کہاں ہیں۔

(221) اب، میرا خیال ہے یہ بنیاد تھی۔ اب- اب، جبکہ میں یہ باتیں کر رہا ہوں، تو اگر اس پر کوئی سوال ہے...... کیا اس پر کوئی سوال کیا گیا تھا؟ کیا ہم سب اسے سمجھ گئے ہیں؟ کیا ہم سمجھ گئے ہیں اب اس پر کیسے ایمان رکھنا ہے؟

(222) [ایک بھائی کہتا ہے، ''میرا ایک سوال ہے۔'' - ایڈیٹر۔] آگے بڑھیں بتائیں۔ ابھی تک یہاں ہیں؟ ٹھیک ہے۔ [''جی ہاں، ایک ہے۔ میں تھوڑا ہچکچا رہا تھا، لیکن......''] اس پر- اس پر مت ہچکچائیں...... [''آپ اُس شخص کے بارے میں بات کر رہے تھے جو منادی کرتا ہے، اور اگر وہ شخص مسیح کے مبیج کی منادی نہیں کرتا، اس سے قطع نظر کہ اُسکی خدمت میں کیا کیا ہو رہا ہے۔ لیکن جب

وہ سچائی کے پاس آتا ہے اور سچائی کو رد کر دیتا ہے، تو پھر اُسکا کیا ہوگا؟'']وہ کھو گیا ہے۔ معذرت کے ساتھ تھوڑا صبر کریں ......['' دیکھیں میں دنیا کی بنیاد رکھنے سے پہلے مقرر ہونے یا مخصوص ہونے کی بات رہا تھا۔'']ٹھیک ہے۔ ٹھیک ہے۔ دیکھیں؟['' پھر، پھر جیسا تھا، کیا اُسے اُسی راستے پر نہیں جانا تھا؟'']شروع سے ایسا نہیں ہونا چاہیے تھا، سمجھے۔ '' وہ ہمیں چھوڑ گئے کیونکہ وہ ہم میں سے نہیں تھے۔''

(223) مثال کیلئے، عبرانیوں 6 میں، یہ بات اسی طرح موجود ہے۔ لیکن لوگ اسکی بہت زیادہ غلط تفسیر کرتے ہیں، اور وہ سوچتے ہیں یہ '' ناممکن ہے۔'' کلام میں لکھا ہے، '' یہ اُنکے لئے ناممکن ہے جن کے دِل ایک بار روشن ہو گئے اور رُوح القدس میں شریک ہو گئے، اگر وہ گمراہ ہو جائیں۔'' دیکھیں، وہ یہ نہیں کر سکتے ہیں۔ وہ کہتا ہے، '' اُنکے لئے ناممکن ہے جن کے دِل ایک بار روشن ہو گئے اور رُوح القدس میں شریک ہو گئے، دیکھیں اگر وہ گمراہ ہو جائیں تو وہ اپنے آپکو توبہ کے لِئے پھر نیا بنائیں، دیکھیں کیونکہ وہ خُدا کے بیٹے کو اپنی طرف سے دوبارہ مصلُوب کر کے علانیہ ذلیل کرتے ہیں؛ تو خیال کرو کہ وہ شخص کِس قدر زِیادہ سزا کے لائق ٹھہرے گا جس نے عہد کے خُون کو جس سے وہ پاک ہُوا تھا ناپاک جانا، اور فضل کے رُوح کو بے عِزت کیا۔''

(224) خیر، میرے لئے، تو یہ ایک مکاشفہ ہے۔ یقیناً۔ جیسے اعمال 2:38 ہے، اور اعمال...... اور متی 28:19 ہے۔ آپ کو اسے پکڑ لینا چاہیے، آپ سمجھے گئے ہیں۔

(225) اب یہاں، غور کریں، یہی بات ہے۔ خیر، اب، وہ عبرانیوں سے بات کر رہا ہے۔ سمجھے؟ اب اگر اسی باب کو نیچے تک پڑھیں تو وہ کہتا ہے، '' کیونکہ زندہ خُدا کے ہاتھوں میں پڑنا ہولناک بات - بات ہے۔'' اب، یہاں ایک سرحدی ایماندار ہے۔ یہاں، یہاں ایک ...... یہاں، بالکل ایسا ہی تھا، میرے ذہن میں یہ ایک کامل مثال آئی ہے۔

(226) خُدا نے مصر سے اسرائیل کو بلایا۔ وہ سب لوگ باہر نکل آئے، اُن سب کو رہائی ملی، اور بحرِ قلزم پار کر کے بیابان میں پہنچ گئے۔ کیا یہ سچ ہے؟ بحرِ قلزم ...... جب وہ موسیٰ کا پیغام سنتے تھے، تیار ہو جاتے تھے، اور چلنا شروع کر دیتے تھے، (یہ راستبازی ہے) وہ یہاں سے، مڑنا شروع کر دیتے تھے۔

(227) وہ لال سمندر پر آئے (خون ہے)، اور وہ لال سمندر میں سے گزر گئے ، اور تمام بیگار لینے والے اُنکے پیچھے، مُردہ پڑے تھے۔ اور اُس وقت وہ موعودہ دیس سے صرف تین دن کی مسافت پر تھے۔ سمجھے؟ اور وہ سب چالیس میل سے بھی، کم مسافت پر تھے، سمجھے۔ پس وہ اس مقام پر تھے، اور بس دو دن بعد وہ اپنی منزل پر پہنچ جاتے۔

(228) میں سوچ رہا ہوں آج سے کچھ دنوں بعد فینکس میں ، بزنس مین کی میٹنگ میں اس عنوان پر پیغام دوں ، اس چٹان پر ٹھہرے رہنا۔ لیکن اُس نے اُنہیں ٹھیک وہاں چالیس سال رکھا کیونکہ وہ......او- ہو! غور کریں؟

(229) پس وہ یہاں پہنچے اور اُنہوں نے پیچھے مڑ کر دیکھا، (تقدیس ہے)، اوہ، ہللّویاہ! خُدا کی تعریف ہو! خُدا کو جلال ملے۔ ہللّویاہ! یہاں ایک پرانی مُردہ چیز ہے، جو مجھے پریشان کرتی تھی۔ وہ سگریٹ جو میں کبھی پیا کرتا تھا۔ وہ پرانی شراب یسُوع مسیح کے خون کے لال سمندر میں بہہ گئی ہے۔ اوہ خدا کی تعریف ہو! ہللّویاہ!''

(230) اُن میں سے ہر ایک اس مقام پر پہنچ گیا تھا، اُنہوں نے یردن پار کیا، اور کنعان کو دیکھا۔ خیر، اُس نے ہر ایک قبیلے کا ایک نمائندہ لیا۔ کیا یہ درست ہے؟ اور اُس نے اُنہیں وہاں بھیجا۔ لیکن، اُن میں سے کچھ نے کہا، ''ہہ، ہہ، ہہ، ہم یہ کام نہیں کر سکتے ہیں۔ نہیں، یہ- یہ...... دیکھیں، ہم اُنکے سامنے ٹڈے لگتے ہیں!'' سمجھے؟

(231) ''اب، اگر میں پاک روح اور باقی ایسی باتوں کے بارے میں سکھاتا ہوں تو میں کس قِسم کے چرچ کی منادی کرونگا؟ دیکھیں، میری کرسیاں خالی ہو جائیں گے۔ میرے میتھوڈسٹ لوگ، میرے بپٹسٹ لوگ، میرے پریسبٹیرین لوگ بھاگ جائیں گے۔'' اُنہیں بھاگنے دیں۔ وہ شروع ہی سے بکریاں تھیں! آپکو بھیڑیں چاہئیں، سمجھے۔ آپ بکریوں کی پاسٹر نہیں ہیں۔ بھیڑوں کے پاسٹر ہیں! بکریوں کو چرانے کا کیا فائدہ ہے جبکہ......؟ چرانے کیلئے بھیڑیں موجود ہیں؟ سمجھے؟ اور آپ یہاں- یہاں اس مقام پر ہیں، سمجھے۔ میں ہمیشہ کہتا ہوں میں چار ستونوں کو کلام سناونگا اور کلیسیا میں، سچائی کی منادی کرونگا۔ جی ہاں، جناب، اس جگہ پر آئیں۔

(232) لیکن اب غور کریں، اُس نے کیا کیا تھا؟ وہ واپس آئے، اور یشوع اور کالب، دو فیصد تھے، یا اسی طرح کی کوئی شرح فیصد تھی......دو تھے......اُن بارہ میں سے دو تھے، بارہ میں سے دو۔ دیکھیں، وہ وہاں بارہ تھے، اور یہ بارہ میں سے دو تھے، اُن بارہ میں سے دو تھے جو اس بات پر ایمان رکھتے تھے۔ وہ سیدھا وعدے کی سرزمین میں جاتے ہیں، اور کہتے ہیں، ''لڑکے، یہ ایک اچھی سرزمین ہے۔'' وہ یشوع اور کالب تھے، لڑکے، وہ کلام پر ایمان رکھتے تھے: خُدا نے یہ تمہیں دی ہے، کہا، ''یہ تمہاری ہے۔'' وہ وہاں گئے، اور اُنہوں نے ایک بڑا انگوروں کا گچھا کاٹ لیا، اور وہ اسطرح اُسے اپنے کندھوں پر اُٹھا کر لائے۔ ''ساتھیو، یہاں آؤ! یہ ایک زبردست جگہ ہے! ایک کھا کر'' دیکھو، یہ انگور بہت بڑے ہیں۔

(233) اور، اوہ، بھائی، وہ اُنہیں دیکھ چکے تھے، کہا، ''ہہ، ہم یہ نہیں کر سکتے ہیں۔'' جب وہ واپس گئے، تو اُنہوں نے کہا، ''نہیں، بھائی، یہ موسیٰ ہمیں باہر نکال کر یہاں بیابان میں لے آیا ہے،'' آپ غور کریں، یہ پاک روح ہے، جسکی نمائندگی موسیٰ کر رہا تھا، ''یہ ہمیں یہاں جنگل میں نکال لایا ہے۔ اور ہم اس مقام پر پہنچ گئے ہیں، کہ ہماری خدمت تباہ ہوگئی ہے، ہم اس طرح کا کام نہیں کر سکتے۔''

(234) ''واپس چلو،'' دیکھیں، جنکے دل ایک بار روشن ہو گئے تھے، ایمان کے وسیلے، راستباز، اور مُقدس بن گئے تھے۔'' دیکھیں، وہ اس دوسرے الٹر پر آ گئے تھے اور وعدے کی سرزمین کو دیکھ لیا تھا۔ ''ہم جنکے دل ایک بار روشن ہو چکے تھے اور......اور آسمانی نعمتوں کا مزہ چکھ چکے تھے۔'' دیکھیں، اُسکا مزہ ''چکھ'' چکے تھے۔ وہ اُسے واپس لائے تھے۔ ''ہم جانتے ہیں یہ سچ ہے۔ دراصل ہم اسے دیکھ چکے ہیں۔''، ''آسمانی نعمتوں کا مزہ چکھ چکے ہیں، اور اُس چیز میں شریک ہو چکے ہیں، آپ سمجھ گئے ہیں، پاک روح میں، شریک ہو چکے ہیں۔''

(235) ''یہ اچھا ہے، لڑکے، اس-اس آدمی پر غور کر۔ دیکھ، میں جانتا ہوں یہ اندھا تھا، لیکن اب یہ دیکھ سکتا ہے۔ اس بزرگ کو دیکھ......لڑکے، اس بھائی کو کیا ہوا تھا؟ جو کوئی سوچتا تھا یہ بچہ بغیر تعلیم کے ہے......آج وہ دنیا میں آگ کے ساتھ کھڑا ہے۔'' کیا آپ سمجھ گئے ہیں؟ سمجھیں؟ دیکھیں؟

(236) اور پھر گمراہ ہو جائیں، تو دیکھیں، تو......تو اپنے آپکو نیا بنائیں، دوبارہ توبہ کریں، اور جو

کچھ پہلے کہا گیا تھا اُسکی بجائے توبہ کی منادی پر واپس جائیں، اور بنیاد......آؤ ہم......اور مُردہ کاموں سے توبہ کرنیکی دوبارہ بنیاد کے متعلق، اور باقی کاموں کے متعلق، آپ جانتے ہیں۔ اگر خُدا نے چاہا، تو ہم یہی کریں گے، آپ سمجھ گئے ہیں۔ دیکھیں، ہم یہ کریں گے۔ ہم واپس جائینگے اور اس کی دوبارہ بنیاد ڈالیں گے، بلکہ اپنے آپکو واپس توبہ پر لے جائیں، اور ہمیشہ کیلئے اس سے توبہ کریں۔ ''مجھے افسوس ہے میں گر گیا تھا،'' اور عہد کے خون کو ''ناپاک جانا'' جس سے وہ پاک کیا گیا تھا، اور فضل کے کاموں حقیر جانا۔ وہ کھو چکا تھا، بھائی! وہ ختم ہو چکا تھا۔ یہ بات ہے۔ سمجھے؟

(237) خیر، اب، دیکھیں، ایک چُنے ہوئے بچے کیلئے ایسا کرنا ناممکن ہے۔ وہ ایسا نہیں کر سکتا ہے۔ ''میری بھیڑیں میری آواز پہچانتی ہیں۔'' چاہے یہ آواز اُنہیں کنعان میں بلائے یا کہیں بھی بلائے، وہ جانے کیلئے تیار ہیں۔ سمجھے؟ میری بھیڑیں میری آواز پہچانتی ہیں۔''

[ایک بھائی پوچھتا ہے، ''اور کیا اُنہیں اعمال 2:38 پر، ایمان رکھنے کی ضرورت ہے، یا اُنہیں نہیں ہے؟'' -ایڈیٹر۔]

(238) اُسے اس پر اور کلام کی ہر ایک بات پر، اور پوری بائبل پر ایمان رکھنے کی ضرورت ہے۔ یہ بالکل ٹھیک بات ہے، بھائی۔

114۔ کیا بائبل میں دو-دو، مختلف زبانیں موجود ہیں؟ کیا ذاتی طور پر دعا میں بولی جانے والی غیر زبانیں، اور چرچ میں ترجمے کے ساتھ بولی جانے والی زبانوں میں فرق ہے؟ پینتیکوست کے دن بولی جانے والی زبانیں مختلف قوموں کے لوگ سمجھ رہے تھے؛ لیکن پہلا کرنتھیوں 14:2 میں لکھا ہے، جو بیگانہ زبان میں باتیں کرتا ہے، وہ آدمیوں سے نہیں بلکہ خُدا سے کرتا ہے۔ پہلا کرنتھیوں 13:1 کسی ایسے شخص کی طرف اشارہ......c-o-r، میرا خیال ہے یہ کرنتھیوں 13 ہے، کیا لکھا ہے......) ......ایسا شخص آدمیوں اور فرشتوں کی۔

(239) اوہ، جی ہاں۔ سمجھے؟ خیر، یہ......اب، اے بھائی، آپ جو کوئی بھی ہیں، آپ-آپ نے خود ہی اسکا جواب دے دیا ہے۔ غور کریں؟ سمجھے:

کیا دو مختلف زبانیں ہیں؟ (دیکھیں بہت ساری مختلف زبانیں ہیں۔ دیکھیں؟ کیا بائبل میں دو

مختلف زبانیں ہیں، دو الگ الگ زبانیں ہیں؟

(240) پینتی کوست کے دن آسمان کے نیچے رہنے والی ہر قوم اپنی زبان کے ساتھ موجود تھی۔ سمجھے؟ ٹھیک ہے۔

کیا خلوت میں بولی جانی والی زبانوں میں اور چرچز میں ترجمے کے ساتھ بولی جانے والی زبانوں میں فرق ہے؟ جی ہاں

(241) آپ نے یہاں جو بات پوچھی ہے اُسکا ذکر پولُس نے کرنتھیوں میں کیا ہے، اور کہا ہے، ''فرشتوں کی زبانیں ہیں اور آدمیوں کی بھی زبانیں ہیں۔'' دیکھیں، آدمی جب فرشتوں کی زبانیں بول رہا ہوتا ہے تو یہ دعا کرنا ہے اور یہ اُس-اُسکا، اور خُدا کا معاملہ ہے۔ لیکن جب کوئی-کوئی غیر زبان بول رہا ہوتا ہے، تو اُسکا چرچ میں ترجمہ ہونا چاہیے، تا کہ کلیسیا کی ترقی ہو۔ ''کیونکہ جو کوئی بیگانہ زبان میں باتیں کرتا ہے وہ اپنی ترقی کرتا ہے؛ لیکن جو کوئی بولتا ہے...... جو کوئی نبوت کرتا ہے وہ کلیسیا کی ترقی کرتا ہے۔'' اسلئے وہ کہتا ہے، ''بیگانہ زبان میں دس ہزار باتیں کہنے سے بہتر ہے میں عقل سے پانچ باتیں ہی کہوں، دیکھیں، جب تک ترجمہ نہ کیا جائے۔'' پھر جب ترجمے کے-کے ساتھ بولا جاتا ہے تو یہ کلیسیا کی ترقی کیلئے نبوت ہے۔ کیا آپ میرا مطلب سمجھ گئے ہیں؟

(242) اب، یہاں ......اب، یہاں آدمیوں اور فرشتوں کی، دو مختلف زبانیں ہیں۔ دیکھیں؟ یہاں پولُس کہتا ہے، ''اگر میں آدمیوں اور فرشتوں کی زبانیں بولوں،'' دیکھیں، آدمیوں اور فرشتوں، ان دونوں کی زبانیں بولوں، یہ ایک نہیں ہوسکتیں......

(243) اب، یہاں زبانوں کا ثبوت پیش کرنے والے پینتی کاسٹل لوگ کہتے ہیں، وہ لوگ کہتے ہیں، ''ایک شخص نے مجھے بتایا، اور کہا، ''اب، بھائی برنہم، آپ سب کچھ مکس کر دیتے ہیں۔''

(244) میں نے بتایا، اور کہا، ''خیر، اگر آپ اسے اعمال 2:4 کے مطابق دیکھیں، تو پھر وہاں ہر ایک شخص اپنی زبان سن رہا تھا جس میں وہ پیدا ہوئے تھے۔''

''اوہ!'' اُس نے کہا۔ اور ''نہیں! نہیں!'' اُس نے کہا۔

میں نے کہا، ''یقیناً۔ جی ہاں، جناب۔''

(245) کہا،'' اب، بھائی برنہم، آپ سب کچھ مکس کر دیتے ہیں۔'' کہا،'' آپ اس بارے میں بات کر رہے ہیں......'' کہا،'' یہ 'فرشتوں' کی زبانیں ہیں۔ پاک روح فرشتہ ہے اور وہ نیچے آتا ہے آپکے وسیلے بولتا ہے۔''

(246) اب، یہ بات اچھی ہے، دیکھیں، اور ایسے لگتا ہے یہ سچ ہے، لیکن یہ بالکل سچ نہیں ہے۔ شیطان نے حوا سے کہا تھا،'' یقیناً تم نہیں مرو گے،'' یہ ایک......اُس نے حوا کو کافی سچائی بتائی تھی، لیکن وہ سچائی نہیں تھی۔ سمجھے؟

(247) اب، کہا گیا ہے،''' آدمیوں اور فرشتوں'، اور وہ فرشتہ تھا جو بول رہا تھا......''

(248) اب، آئیں دیکھتے ہیں یہ بات کیسے کلام کو فریب نہیں دے گی۔ سمجھے؟ میرا کہنے کا مطلب ہے۔ اب، یہ بات ''میل نہیں کھائیگی،'' معذرت چاہتا ہوں، میرا کہنے کا مطلب کلام کے ساتھ ''جیوا'' نہیں تھا۔ میرا مطلب ہے کلام کے ساتھ ''میل کھانا'' یا، پیروی کرنا، یا ہم آہنگی کرنا ہے'' صحیفے تو بہترین کلام ہے۔

(249) '' اب، ایک انسان فرشتے کی زبانیں بولتا ہے،'' اُس نے کہا،'' دیکھیں، جب آپ، یا ہم، یا لوگ پاک روح پا لیتے ہیں،'' اُس نے کہا،'' یہی پاک روح کی زبانیں ہیں۔''

میں نے کہا،'' کب......کب، اور کہاں سے آپ نے اسے حاصل کیا؟''

(250) خیر، اُس نے بالکل ٹھیک وہ جگہ، وہ منٹ، اور وہ گھڑی بتا دی۔ جو کچھ اُس نے کیا مجھے اُس پر شک نہیں ہے۔ سمجھے؟ میرے پاس یہ نہیں......میں اُسکا منصف نہیں ہوں۔ سمجھے؟ اُس نے کہا، ''فلاں جگہ میں یہ بولا تھا۔'' وہ بالکل اُس مقام کو جانتا تھا۔ کہا،'' میرے ساتھ کچھ ہوا تھا۔''

(251) میں نے کہا،'' میں اسکا یقین کرتا ہوں۔ سمجھے؟ لیکن یہ پھر بھی آپ کیلئے پاک روح کا ثبوت نہیں ہے، بیٹے۔''

''اوہ، جی ہاں!'' کہا،'' یہی، یہی نشان تھا!''

اور،'' نہیں۔''

اُس نے کہا،'' اب، غور کریں، میں آپکو کچھ بتانا چاہتا ہوں، بھائی۔''

(252) میں نے کہا، ''کیا آپکی جماعت کے لوگوں نے، یعنی انڈیانا پولس کے جس چرچ میں آپ نے اسے حاصل کیا تھا، کیا وہاں کے لوگوں نے آپکو انگلش بولتے اور اُنہیں قیامت اور خُدا کی قوت اور باقی باتیں بتاتے ہوئے سنا تھا؟''

اُس نے کہا، ''بالکل نہیں! کیونکہ میں- میں غیر زبانیں بول رہا تھا۔''

(253) میں نے کہا، '' آپ نے اعمال 4:2 کے مطابق اسے ابھی تک حاصل نہیں کیا ہے؛ کیونکہ وہاں......کوئی لفظ بھی غیر نہیں تھا۔ 'ہم میں سے ہر ایک اپنی ہی بولی سنتا ہے۔''

(254) ''اوہ،'' اُس نے کہا، ''بھائی برینہم، میں دیکھتا ہوں آپ یہاں الجھن کا شکار ہیں۔''

اُس نے کہا، ''آپ غور کریں،'' اُس نے کہا، ''یہ زبانیں فرشتوں کی زبانیں ہیں، جب پاک روح آپکو ملتا ہے،'' کہا، ''تو پھر آپ یہ زبانیں بولتے ہیں اور کوئی اسکا ترجمہ نہیں کر سکتا ہے، کیونکہ یہ- یہ پاک روح بول رہا ہوتا ہے۔ سمجھے؟ لیکن جب آپکے پاس زبانوں کی نعمت ہوتی ہے، تو اُسکا ترجمہ ہوسکتا ہے۔''

(255) میں نے کہا، ''پھر آپکو گھوڑے سے پہلے گاڑی مل جاتی ہے۔ اور پینتی کوست کے دن اُنہوں نے گھوڑے سے پہلے گاڑی حاصل کی تھی۔ پاک روح سے پہلے، غیر زبانیں حاصل کی تھیں، اُنہوں نے جو زبانیں بولیں وہ سمجھ آرہی تھیں۔'' سمجھے؟ اور واقعی......

(256) یہ دو مختلف زبانیں ہیں۔ فرشتوں کی زبانیں، دیکھیں جب انسان باہر کہیں پوشیدگی میں خُدا سے دعا کررہا ہوتا ہے، تو وہ خُدا سے فرشتوں کی زبانوں میں باتیں کرتا ہے۔ میں ابھی آپکو ایک کیس بتا سکتا ہوں، لیکن میرے پاس وقت نہیں ہے۔ آپکو یاد ہے، جب ڈاکٹر الیکزینڈر ڈووی صیون سے آیا تھا، وہاں آڈیٹوریم میں ایک عورت آئی تھی۔ مجھے یاد ہے وہاں؟ بلی میرے پیچھے آیا تاکہ مجھے وہاں میٹنگ میں لیکر جائے، اور میں نے کہا، ''بلی، واپس چلے جاؤ۔'' اور میں......

اُس نے کہا، ''آپ کیوں چلا رہے ہیں؟ کیا یہاں کوئی ہے؟''

(257) میں نے کہا، ''نہیں، جناب۔ تم واپس چلے جاؤ، اور بھائی بیکسٹر سے کہو آج رات منادی کریں۔''

(258) اور میں فرش پر گھٹنوں کے بل ہو گیا اور میں نے کہا، ''اے خُداوند، میرے ساتھ کیا معاملہ ہے؟''

(259) اور اچانک میں نے سنا اور ایک شخص دروازے کے پاس کھڑا، غیر زبانیں بول رہا تھا۔ میں نے سوچا...... یہ جرمن ہے۔ میں نے سوچا، ''خیر ہے، وہ آدمی اسے لینے آ رہا ہے......'' میں نے دعا کرنا، روک دی، آپکو معلوم ہے، میں نے اسطرح کھڑے ہو کر اُسے سننا شروع کیا۔ اور میں نے سوچا، ''بھئی، یہ شخص کیسے سمجھے گا؟'' کیونکہ میں اُس آدمی کو جانتا تھا جو ہوٹل چلاتا تھا، آپ جانتے ہیں، وہ شہر سے پانچ میل دُور ہے۔ مجھے وہاں سے نکلنا تھا (لیکن وہاں کافی لوگ تھے)، وہ ایک چھوٹا سا قصبہ تھا۔ میں نے کہا، ''بھئی، یہ عجیب بات ہے۔ اوہ۔'' اور میں نے کہا، ''وہاں...... خیر، لڑکے، کیا تم نے یہ کبھی سنا ہے...... کیا...... وہ لڑکا، مشکل سے بھی اپنا سانس نہیں لے پا رہا تھا۔'' دیکھیں، میں سوچ رہا تھا، وہ اتنی مشکل سے بول رہا ہے! ٹھیک ہے، میں نے کہا، ''بھئی، یہ، تو، میں ہی تھا!'' میں بالکل خاموش ہو گیا، دیکھیں، کچھ نہ کہا...... بس خاموش ہو گیا۔ تھوڑی دیر بعد وہ بولتا گیا، اور، جب ایسا ہوا، تو مجھے ایسا محسوس ہوا کہ میں ایک دستے کے ساتھ بھاگ کر دیوار پھلانگ سکتا ہوں۔

(260) اور میں باہر نکلا اور بلی گیٹ سے باہر جا رہا تھا اور میں نے اُسے آواز دی، ''ایک منٹ رکو!''

(261) وہ واپس آیا، وہ ایک سوڈا پوپ پی رہا تھا۔ اور اُس نے کہا، ''ڈیڈی، کیا معاملہ ہے؟''

(262) میں نے کہا، ''تھوڑی دیر رکو، ایک منٹ ٹھہرو، میں تمہارے ساتھ جاؤنگا۔''

(263) میں نے جلدی سے اپنا منہ دھونا شروع کر دیا۔ اُس نے کہا، ''کیا معاملہ ہے؟'' وہ اچھی طرح جانتا تھا کہ میٹنگ میں جانے سے پہلے مجھ سے بات کی جائے۔ اُس نے کہا، ''کیا بات ہے؟''

(264) میں نے کہا، ''نہیں، نہیں، نہیں، کچھ بھی نہیں ہے۔ بس میٹنگ میں چلتے ہیں۔''

(265) ہم میٹنگ میں چلے گئے، بھائی بیکسٹر وہ بیٹھے یہ گیت بجا رہے تھے، ''میری جان اور جان بچانے والے کے درمیان کوئی نہیں ہے۔ وہ اندر آیا، اُس نے کہا، ''واہ! میں نے سوچا تھا آپ نہیں آئیں گے!''

میں نے کہا،’’ شے۔‘‘ اوپر گیا اور منادی شروع کردی۔

(266) جب میں منادی کر رہا تھا، تقریباً منادی کے وقت کے بعد، دیکھیں، بھائی، کوئی اُس بلڈنگ کے پیچھے، یعنی اُس بڑے سماعت خانے کے پیچھے لیکر جانا چاہتا تھا۔ وہاں پیچھے ایک مائیک لگایا جائے، کیونکہ وہاں ایک عورت تھی جو گلیارے میں اوپر نیچے اچھل رہی تھی، اور اتنی زور سے چلا رہی تھی جتنی زور سے وہ چلا سکتی تھی۔

(267) آکر معلوم کیا، تو اُس عورت کو ٹی بی تھی، اور وہ جڑواں شہروں سے آئی تھی، اور سینٹ پال، ایمبولینس نے اُسے لانے کیلئے انکار کر دیا تھا کیونکہ وہ خوفزدہ تھے راستے میں اُسکے پھیپھڑے پھٹ جائیں گے۔ ڈاکٹر نے کہا تھا،’’ کچھ بھی ہوسکتا ہے، اسکے پھیپھڑے شہد کے چھتے کی طرح ہوگئے ہیں،‘‘ کہا تھا، اگر انکے ساتھ چھیڑ چھاڑ کی گئی تو یہ مر جائیگی۔ اور ایسا ہی ہوگا۔‘‘ کچھ مُقدسوں نے ایک 38 شیورلیٹ کار لی، اور پچھلی سیٹ پر بیٹھے گئے، اور اُسے اپنے ساتھ بٹھایا اور سڑک پر نکل آئے۔ اور اُنہیں ایک چھوٹا سا جھٹکا لگا یا کچھ اور ہوا تھا، تو اُسکا خون بہنا شروع ہوگیا، اور اُسکے مُنہ سے خون نکلنا شروع ہوگیا، اور اُس......اُسکے ناک سے اور باقی جگہوں سے خون نکلنا شروع ہوگیا۔ اور وہ کمزور سے کمزور ہوتی گئی، اور آخر کار......وہ کار میں مرنا نہیں چاہتی تھی، اُس نے اُن سے کہا کار روکو اور مجھے گھاس پر بٹھا دو۔

(268) اُنہوں نے اُسے وہاں بٹھا دیا۔ اور وہ اُسکے چوگرد کھڑے ہوگئے، اور دعا کی، اور اچانک اُس نے کہا کسی چیز نے مجھے چھوا ہے اور وہ کھڑی ہوگئی۔ اور وہ دُور چلی گئی، اور سڑک پر چلاتی رہی، جتنی زور سے چلا سکتی تھی۔ پھر چرچ میں آگئی، اور گلیارے میں اوپر نیچے چلنے لگی۔

(269) میں نے کہا،’’ بہن، یہ کس وقت ہوا تھا؟‘‘ یہ بالکل وہی وقت تھا جب پاک روح میرے وسیلے بول رہا تھا۔ یہ کیا تھا؟ نعمتیں۔

(270) کیوں وہ۔ وہ اپوسم وہاں گیٹ پر دعا کیلئے پڑی ہوئی تھی؟ ایک ناسمجھ جانور، جس میں سول بھی نہیں تھی، اور جسے ٹھیک اور غلط کی تمیز بھی نہیں تھی؛ دیکھیں، سول نہیں تھی، (جس میں ایک روح تھی)، مگر سول نہیں تھی۔

(271) یہ کیا تھا؟ یہ پاک روح تھا جو شفاعت کر رہا تھا۔ خُدا نے زمین پر ایک نعمت بھیجی، اور پاک روح نے مزید انتظار نہ کیا پس اُس نے مجھے لیا اور اپنے آپ سے اسطرح بات کرنی شروع کردی، واپس اپنے آپ سے، خود شفاعت کرنا شروع کردی۔ اور جیسے ہی ہم نے وقت کی جانچ کی، تو یہ بالکل وہی منٹ تھا جب عورت ......اُنہوں نے عورت کو گھاس پر لٹا دیا تھا، وہ دیکھنا چاہتے تھے......کیونکہ وہ جانتے تھے وہ مر رہی ہے، اور اُنہیں اُسکی وفات کا وقت بتانا تھا۔ اور یہ ٹھیک وہی گھڑی تھی جب پاک روح کا مجھ پر نزول ہوا تھا اور میں نے شفاعت شروع کردی، ایسے الفاظ، بولے، جنہیں سمجھ نہیں سکتا تھا، دیکھیں، اس طرح بول رہا تھا۔ اور یہ پاک روح بول رہا تھا۔

(272) میں اس بارے میں نہیں جانتا تھا۔ دیکھیں، مجھے معلوم نہیں تھا۔ یہ وہ عورت تھی...... ہوسکتا ہے اُسکا فرشتہ ہو۔ ہم کچھ دیر بعد اس بات کو دیکھیں گے، دیکھیں، وہ وہاں آیا اور یہ پیغام دیا، آپ سمجھ گئے ہیں۔

(273) اب-اب یہ بات سچ ہے۔ دو مختلف زبانیں ہیں، اُن میں سے ایک ہے......

(274) کیا کوئی سوال ہے؟ ٹھیک ہے، خُدا کیا کہہ رہا ہے اسکو جاننے کی کوشش کرتے ہیں، آپ سمجھے گئے ہیں۔ اب، میں-میں کہتا ہوں، بھائی سڑائیکر، اس سلسلے میں، اسکے بارے میں، یا اس پر سوچنے کی کوشش نہ کریں، سمجھے۔ بس روح کو بولنے دیں جیسے وہ بولنا چاہتا ہے۔ اسے سمجھنے کی کوشش نہ کریں، سمجھے؛ دیکھیں بس آگے بڑھیں اور روح کے تابع ہو جائیں۔ سمجھے؟ کیونکہ آپ یہ-یہ-یہ کہنے کی کوشش کررہے ہیں، ''ارے، تم کیا بول رہے ہو؟'' سمجھے؟ ''ارے، تم مجھ سے کیا بات کررہے ہو؟ ہا؟'' آپ سمجھ گئے ہیں، وہ......دیکھیں، وہ یہ کوشش کررہا ہے۔

115۔ اب۔ کیا یہ مناسب ہے کہ کوئی شخص الٹر پر دوسروں کیلئے غیر زبان میں [ٹیپ پر خالی جگہ ہے-ایڈیٹر۔] **بغیر ترجمے کے دعا کرے؟** [ٹیپ پر خالی جگہ ہے۔]

(275) مجھے دیکھنے دیں میں نے اس پر کیا لکھا ہے، میں دیکھتا ہوں۔ اگر ترجمہ کرنے والا نہیں ہے، تو وہ چپ رہیں۔ پہلا کرنتھیوں، پہلا باب...... بلکہ 14 ویں باب کی 28 ویں آیت ہے۔ کس کے پاس بائبل ہے؟ [ایک بھائی پہلا کرنتھیوں 28:14 پڑھتا ہے-ایڈیٹر۔]

[......اگر کوئی ترجمہ کرنے والا نہ ہو، تو وہ کلیسیا میں چپ رہے؛......]

(276) ٹھیک ہے۔اب، اگر کسی وقت ترجمہ کرنے والا، کلیسیا میں نہ ہو، کسی بھی کلیسیا میں، اگر ترجمہ کرنے والا نہیں ہے، تو خاموشی اختیار کی جائے۔

(277) مذبح کے اوپر، کسی بھی شخص کو بس ایک کام......کئی بار آپ لوگوں کو مذبح پر جاتے ہوئے سنتے ہیں۔میں نے حال ہی ایک بیش قیمت بھائی کو مذبح پر سُنا تھا، بس وہ نیچے گیا اور کسی کے کندھے کو ہلایا، اور خود غیر زبانیں بولنی شروع کر دئیں، اور اسطرح بول کر لوگوں کو دکھانے کی کوشش کی کہ کسطرح اُنہیں بولنا ہے۔دیکھیں، اسطرح مصنوعی قسم کا پاک روح لوگوں پر لانے کی (کوشش) کی جا رہی ہے۔ایسا نہ کریں۔سمجھے؟ کرنے کا کام یہ ہے کہ اُسے تنہا چھوڑ دیں۔اُنکے ہاتھ اُٹھے رہنے دیں جب تک اُنکے اندر پاک روح نہ آ جائے، آپ غور کریں۔دیکھیں؟ پس وہ-وہ-وہ طریقہ غلط ہے۔نہیں، اُنہیں کلیسیا میں خاموشی اختیار کرنی چاہیے، آپ سمجھ گئے ہیں۔

(278) [ایک بھائی پوچھتا ہے، ''بھائی برنہم؟''-ایڈیٹر۔] جی ہاں، بھائی۔[''ایک شخص عبادت میں یا عبادت کے اختتام میں بولتا ہے، اور-اور عام طور پر جب اُسکے وسیلے پیغام آئیگا، تو کیا جن کے پاس نعمت ہے، وہ یہ بتانے کے لائق ہوں گے، یا کیا وہ-وہ فرق بتا سکتے ہیں کہ-کہ فرشتے......کیا وہ فرشتے کی زبان یا اُسکے وسیلے جو پیغام دیا جاتا ہے اُس میں فرق بتا سکتے ہیں؟'']

(279) اب آئیں، دیکھتے ہیں۔اب......[ٹیپ پر خالی جگہ ہے-ایڈیٹر۔]......جیسے ہی وہ اندر آتے ہیں تو وہ کوئی بات لکھ دیتے ہیں، اور میز کے اوپر رکھ دیتے ہیں۔سمجھے؟ اور میں اُسے اسطرح پڑھ لیتا ہوں۔لیکن جب میں چلتا ہوا اُس کمرے میں گیا، تو بھائی، وہاں یہ سب تھا۔سمجھے؟

(280) اور اس سے پہلے وہ یہاں اندر آتے، وہ یہاں پیچھے کھڑے تھے اور ہر ایک اتنا خاموش تھا جتنا ہو سکتا تھا۔اور بہن وہاں تھی، بہن آئرین، وہاں-وہاں مذبح پر، گیت بجا رہی تھی، صلیب کے تلے۔ہم نہیں......عشر آگے پیچھے گھوم رہے تھے۔اُنہوں نے دیکھا ہر کوئی بات کر رہا ہے، اُنہوں نے کہا، ''شی، شی، شی۔'' سمجھے؟ اور اگر بچے......وہ خاموشی سے بیٹھ گئے اور اُنہوں نے کہا، ''خداوند کا گھر، پیارا ہے۔آپ کو ایسا نہیں کرنا چاہیے۔آپکا رویہ خُداوند کے گھر والا ہونا چاہیے۔''

(281) اور آدمی نے اور اُسکی بیوی نے، اور باقی سب نے اپنے کوٹ اتار کر وہاں لٹکا دیئے اور اسطرح کی چیزیں رکھ دِیں۔ اور جیسے ہی دروازہ کھلا دروازے پر اُنہیں دیکھنے کیلئے ایک شخص موجود تھا۔ اور...... اور ہر ایک اندر جانے کیلئے تیار تھا، آپکو معلوم ہے، تاکہ چرچ کو درست رکھا جائے۔ ہر ایک اپنی جگہ اُنہیں دینے لگ گیا اور دیکھنے لگ گئے کہ وہ بیٹھ گئے ہیں۔

(282) اور میں کمرے میں، دعا کر رہا تھا، اور یہ دو پہر کے دو یا تین بجے کا وقت تھا۔ مجھے کسی نے پریشان نہ کیا۔ میں اپنا پیغام دینے کیلئے وہاں چلا گیا۔

(283) اور پھر جیسے ہی اسکا آغاز ہوا، اور سونگ لیڈر نے گیت شروع کیا، ''آئیں ہم فلاں فلاں نمبر گیت گائیں گے،'' اسطرح، صلیب پر میرے مُنجی نے جان دی تھی، اسے گائیں گے، آپکو معلوم ہے، اور اسے جاری رکھیں گے۔ اور پھر آپ دو سپیشل گیت گاتے ہیں...... ہم گانے میں بہت زیادہ وقت نہیں لگاتے؛ بلکہ کلام میں لگاتے ہیں۔ اگر اُنکے پاس گانے کیلئے کوئی گیت ہے، تو دیکھیں اُنکے پاس باقاعدہ گانے والے گیت ہونے چاہئیں۔ ہمیں۔ہمیں...... لوگوں کا یہاں آنے کا خاص مقصد کلام ہونا چاہیے، کیونکہ یہ اصلاح کا گھر ہے۔

(284) اور پھر ہوسکتا ہے، وہاں بھائی جورج، بھائی جورج ڈی آرک کی طرح کا معاون ہو، وہ اُٹھے اور دعا کرے۔ اور پھر ہمارے پاس ایک سپیشل سولو گیت، یا اسطرح کا کوئی ہونا چاہیے۔ اور پھر وہ وقت آتا ہے، کہ کوئی آکر مجھے بتاتا ہے آپ کے آنے کا وقت ہوگیا ہے۔ اگر یہ درست، وقت ہو، تو میں تازہ مسح کے ساتھ آجاؤنگا۔ سمجھے؟

(285) خیر، شاید اُس ہفتے اُنکے چرچ میں کہیں، اُنکی اپنی عبادت تھی۔ شاید اُس رات عبادت شروع ہونے سے پہلے، اُنکی اپنی کوئی میٹنگ تھی۔ اور یہاں یہ ہوا...... میں یہاں پہنچا، اور کہا، ''اس کاغذ کے اوپر لکھا ہوا ہے اگلے ہفتے اس ملک میں فلاں فلاں طوفان آئیگا'' یا فلاں، کام ہوگا، یا اسطرح کا کوئی واقع ہوگا، آپ کو معلوم ہونا چاہیے۔ یہ غیر زبانوں میں بولا گیا تھا، اور اس چرچ کے دو مُقدسین نے اسکا ترجمہ کیا تھا، اور بھائی فلاں فلاں اور بھائی فلاں فلاں نے، اسے لکھ لیا تھا۔ دو گواہوں نے اسکی گواہی دی تھی، اُنکے نام کے دستخط اس پر موجود ہیں، اور یہ بات رقم کرلی گئی تھی، خُدا کی طرف

سے،‘فلاں فلاں اور فلاں فلاں کام ہوگا۔’’ یہ میرا پہلا حصہ ہے۔

(286) پھر میں کہتا ہوں،’’ٹھیک ہے،ہم اس کیلئے تیاری کریں،اور ہرایک دعا کرے۔سمجھے؟ اب یہاں کسی کی،کوئی خاص درخواست ہے؟’’ آپ سمجھ گئے ہیں۔’’آئیں دعا کرتے ہیں۔’’ دعا کیلئے کھڑے ہوجائیں۔اب سیدھا کلام کی طرف چلتے ہیں،اور کلام کو دیکھتے ہیں۔

(287) پھر عبادت ختم کرنے کے فوراً بعد الٹر کال دی جاتی ہے۔سمجھے؟اور الٹر کال پر ہم کافی زور لگاتے ہیں،اور الٹر کال،لوگوں کو الٹر پر بلانے کیلئے دی جاتی ہے۔اور پھر جب الٹر کال کا وقت ختم ہوجاتا ہے،تو میں بیماروں کیلئے دعا کرتا ہوں،دیکھیں،یا اسی طرح کا کوئی کام کرتا ہوں۔

(288) اس طرح پوری عبادت کی جاتی ہے کیونکہ نبیوں کی روح نبیوں کے تابع ہوتی ہے۔

(289) یہی وہ ہے جسکے متعلق میں سوچتا تھا......آپکو وہ رات یاد ہے جب میں نے رویا دیکھی تھی اور فرشتہ چلتا ہوا میرے پاس آیا تھا؟ میں وہاں کمرے میں بیٹھا،سوچ رہا تھا۔اوہ،اُس رات، اس طرح،کہا گیا تھا،’’‘نبیوں کی روح......’یہ کیسے ہوسکتا تھا؟’’میں نے روشنی کو چمکتے ہوئے دیکھا،اور ٹھیک وہاں وہ چلتا ہوا آگیا جہاں میں موجود تھا۔سمجھے؟ پھر اُس نے مجھے اختیار دیا،جو،آپ ان عبادات میں دیکھتے ہیں۔

(290) اب،نہیں،یہ-یہ وہ شخص ہے جو پیغام دینے والا ہے۔دیکھیں،میرا خیال ہے،آپ کا یہ سوال ہے،’’پیغام دینے والا شخص،وہی ہے......جو-جو شخص پیغام دے رہا ہے،کیا اُسے معلوم تھا وہ خُدا کا فرشتہ تھا یا نہیں؟’’

(291) [ایک بھائی کہتا ہے،’’اب،سوال یہ تھا،آپ کہتے ہیں فرشتوں کی زبانیں......’’ٹیپ پر خالی جگہ ہے-ایڈیٹر۔] میرا نہیں خیال وہ کرسکتا ہے۔دیکھیں،اب ہمارے پاس یہی طریقہ ہے۔ اور،دیکھیں،جب ہمیں طریقہ مل گیا ہے تو ہمیں ویسے ہی چلنا چاہیے،اسکے کام کیلئے کہیں کوئی باقاعدہ میٹنگ ہونی چاہیے،اور......

(292) دیکھیں،ہرایک کی اپنی خدمت ہے۔دیکھیں،آپ زبانیں بولتے ہیں،وہ ترجمہ کرتا ہے،اور وہ زبانیں بولتا ہے،اور وہ نبوت کرتا ہے؛ آپ کلیسیا کے،لوگ ہیں،لیکن تو بھی آپکے اندر کچھ

ہے اور آپکے پاس کوئی خدمت ہے۔آپ خُدا کی بادشاہی کی مدد کرنے کی کوشش کررہے ہیں،اُس کیلئے کچھ کرتے رہیں، سمجھے،اسلئے آپ بھائی آپس میں ملتے رہا کریں۔دیکھیں،اسی وجہ سے،ہم پاسٹر ایک دوسرے سے ملتے رہتے ہیں،ہم میں کوئی چیز مشترکہ ہے۔آپ بھائی اکٹھے ہوتے ہیں، کلام کا مطالعہ کرتے ہیں،اور زبانیں بولتے ہیں اور ترجمہ کرتے ہیں،اور پیغام دیتے ہیں،آپ غور کریں۔

(293) لیکن، اب، اگر کوئی شخص آتا ہے، اور اگر وہ محسوس کرتا ہے......اُسکے پاس زبانیں بولنے کی نعمت ہے،اور وہ میٹنگ میں آجاتا ہے۔خیر، وہ میٹنگ میں شامل ہوجاتا ہے،اور وہ زبانیں بولتا ہے لیکن ترجمہ نہیں کیا گیا، کیونکہ مترجم کو اُسکی سمجھ نہیں آئی۔

[ایک بھائی پوچھتا ہے، **"کیا آپ بتائیں گے جو لوگ بدن کو تعمیر کرتے ہیں، کیا اُنکی خدمت میں پاسٹر، استاد، اور وغیرہ وغیرہ ہیں، جو بدن کو کامل بناتے ہیں؟"** -ایڈیٹر۔]

(294) جی ہاں، یہی ہیں جو کامل بنانے کیلئے دیئے گئے ہیں۔سمجھے؟ آپ دیکھیں، یہ کامل بنانے کیلئے دیئے گئے ہیں۔میرا ایمان ہے، کہ-کہ-کہ یہ روحیں کامل بنانے کیلئے دی گئی ہیں، تاکہ کلیسیا کامل بنے۔

(295) دیکھیں، جب، یہ لوگ بولتے ہیں، تو یہ روح سے معمور ہوتے ہیں، اور اس میں کوئی شک نہیں ہے۔اب، یہاں ایک آدمی آتا ہے، اور دیکھیں وہ میٹنگ میں زبانیں بولنا شروع کردیتا ہے،اور وہ بات کرتا ہے......اب، ہوسکتا ہے مترجم کے نزدیک وہ ٹھیک ہو،لیکن،اگر کوئی اُس ترجمے کو سمجھ نہیں پاتا ہے،تو پھر کوئی گڑبڑ ہے۔مترجم اس میں مدد نہیں کرسکتا ہے،سمجھے۔جس-جس تحریک میں بولا جارہا ہوتا ہے اُسی تحریک میں مترجم کو ہونا چاہیے۔اور ہوسکتا ہے اُسکے پاس زبانیں بولنے کی حقیقی نعمت ہو،لیکن اُسکے پاس زبانیں،یعنی لینگویج کی نعمت نہ ہو۔دیکھیں،وہ......

(296) اور پھر اُسکے کرنے کیلئے یہ کام ہے، جب وہ زبان کو استعمال کرتا ہے، تو پھر وہ دیکھتا ہے......اب، وہ-وہ کس چیز کی کوشش کررہا ہے......اگر وہ اُسی سامان کو دوبارہ استعمال کرنے کی کوشش کررہا ہے، تو وہ ایک استعمال شدہ مال ہے۔وہ نہیں کرسکتا......اُس-اُس نے آغاز ہی غلط کیا

تھا، آپ دیکھیں، وہ کہیں نہیں پہنچے گا۔ دیکھیں، آپ سوچتے ہیں، ''ٹھیک ہے، خُدا رحم کرے، وہ شخص میری زبانوں کا ترجمہ کرنا نہیں چاہتا ہے۔ بس اتنی سی بات ہے۔'' اب، دیکھیں، اُسکا آغاز ہی غلط ہے۔ دیکھیں اُس-اُس کا مقصد غلط ہے، اُسکا منشور غلط ہے۔ سمجھے؟

(297) لیکن اگر وہ فروتن اور حلیم ہے، تو کہتا ہے، ''ٹھیک ہے، شاید خُداوند کی مرضی نہیں تھی میں اُسکی عبادت میں استعمال ہوتا۔ لیکن تو بھی میں ...... اُس نے میری جان کو برکت دی ہے۔ جب میں غیر زبانیں بولتا ہوں تو میں جانتا ہوں میں اُسکے قریب ہوں، اور وہ میری ترقی چاہتا ہے۔ پس میں سیب کے باغ میں چلا جاؤنگا، 'اے خُدا!' اور قوت مجھ پر نازل ہوگی اور میں غیر زبانیں بولنا شروع کردونگا۔ آپ دیکھیں، اس سے آپ تازہ ہوجاتے ہیں۔'' اوہ، ''آپ دیکھیں، خُداوند، آپ مجھ سے باتیں کررہے ہیں، اور آپ غیر زبانوں کے وسیلے مجھے ٹھیک ترتیب میں لا رہے ہیں۔'' سمجھے؟ ''اور، اے خُداوند، میں آج فلاں شخص کے بارے میں یوں بولا تھا۔ خُداوند، اسکے لئے مجھے معاف کردے۔ میں-میں-میں نے حد پار کردی تھی جو مجھے نہیں کرنی چاہیے تھی۔ اے باپ، مہربانی سے مجھے معاف کردے۔'' اور، یہ برائے راست زبانوں میں بات کرنا ہے۔ ''آہہ، شُو، اب، بہتر محسوس کریں!''

(298) آپ دیکھیں، یہ درست بات ہے۔ غور کریں، آپ-آپ کی نعمت کلیسیا کے استعمال کیلئے نہیں ہے، بلکہ آپکی اپنی ترقی کیلئے ہے۔ ''جو کوئی بیگانہ زبان (غیر زبان) بولتا ہے وہ اپنی ترقی کرتا ہے۔'' دیکھیں؟ اب، اگر ترجمہ کرنے والا نہیں ہے، پھر ...... سمجھیں میرا کیا مطلب ہے؟ دیکھیں، یہ بات ہے۔ پس وہ اپنے آپکو سمجھ نہیں پایا تھا۔ وہ بس ...... لیکن جب وہ ساتھ ہوگا تو سمجھ جائیگا۔

اب، اب آپ اسے اسی طرح چلنے دیں، آپ دیکھیں، آپ بس یہی کام کرسکتے ہیں جب تک آپ اس سے الگ نہیں ہوجاتے۔ اسی سبب سے میں اسطرح کی سوچ رکھتا ہوں ......

116۔ پہلا کرنتھیوں 5:14 کو بیان کریں۔

(299) کون جلدی سے سمجھ گیا ہے؟ آپ میں سے کس کو سمجھ لگی ہے؟ [ٹیپ پر خالی جگہ ہے۔

اور ایک بھائی پہلا کرنتھیوں 5:14 پڑھتا ہے-ایڈیٹر۔]

[......مَیں یہ چاہتا ہُوں کہ تُم سب بیگانہ زبانوں میں باتیں کرو، لیکن زِیادہ تر یہی چاہتا ہُوں کہ نُبُوّت کرو: اور اگر بیگانہ زبانیں بولنے والا، کلِیسیا کی ترقّی کے لِئے ترجمہ نہ کرے، تو نُبُوّت کرنے والا اُس سے بڑا ہے۔]

(300) ٹھیک ہے۔ بلکہ میں چاہتا ہوں......میں چاہتا ہوں تم میں سے ہر کوئی زبانیں بولے۔'' پولُس یہ کہنے کی کوشش کر رہا تھا......ایک کلیسیا کی طرح، تم-تم میری کلیسیا ہو۔ پولُس کے چرچز اتنے بڑے نہیں تھے جتنے ہمارے ہیں۔ ٹھیک ہے، کبھی کبھی تو دس بارہ ہی ہوتے تھے۔ سمجھے؟ سمجھے؟ دیکھیں، اب وہ کہتا ہے، ''میں چاہتا ہوں تم سب زبانیں بولو۔'' کیا یہ حیرت کی بات ہے؟

(301) اُس کلیسیا کو-کو-کو، دیکھیں......جو اعمال 19 میں تھی، میرا خیال ہے اُسکے بارہ ممبر تھے۔ سمجھے؟ آپ دیکھیں، بہت چھوٹی خدمت تھی۔ پس یہ ہمیشہ سے اقلیت میں رہی ہے، سمجھے۔ اور میرا خیال ہے یہ کہا گیا تھا، وہاں تقریباً، ایک درجن آدمی اور عورتیں ہیں، آپ سمجھ گئے ہیں۔

(302) اب، اگر آپ-آپ یہاں دیکھیں، تو وہ کہتا ہے، ''میں چاہتا ہوں تم سب زبانیں بولو۔ میری-میری خواہش ہے تم سب بولو، سب غیر زبانیں بولیں، تم پاک روح سے اتنے بھر جاؤ تا کہ غیر زبانیں بولو۔ لیکن'' کہا، ''میں چاہتا ہوں تم نبوت کرو؛ جب تک اُسکا ترجمہ نہ کیا جائے، یا وہاں کوئی مترجم نہ ہو۔''

(303) یہ کس نے پڑھا ہے؟ کس نے......کیا آپ نے وہاں یہ دیکھا ہے، ٹھیک ہے......؟ ......آئیں دوبارہ پڑھتے ہیں۔ اب سُنیں:

(304) [ایک بھائی پہلا کرنتھیوں 5:14 پڑھتا ہے-ایڈیٹر۔]

[میں چاہتا ہوں تم سب بیگانہ زبانوں میں باتیں کرو......]

اب ایک منٹ صبر کریں، ''میں چاہتا ہوں تم سب بیگانہ زبانوں میں باتیں کرو۔''

[......لیکن یہی چاہتا ہوں تم نبوت کرو:......]

''لیکن زیادہ تر یہی چاہتا ہوں تم نبوت کرو۔''

[...... کیونکہ نبوت کرنے والا زبانیں بولنے والے سے بڑا ہے،......]

اب ایک منٹ صبر کریں۔

(305) پس اب، یہ کیا ہے، ''نبوت کرنے والا بڑا ہے''؟ اب کیا یہ وہی جگہ ہے جہاں آپ چاہتے تھے میں رک جاؤں؟ [ایک بھائی کہتا ہے، ''میں تو بس یہ کہہ رہا تھا، اس میں کیا فرق ہے......؟......'' -ایڈیٹر۔] جی ہاں۔ سمجھے؟ جی ہاں۔ سمجھے؟ اب، یہ وہ جگہ ہے......

(306) اب، آپ مثال کے طور پر کہتے ہیں، اب، آج رات ہمارے درمیان دو ان پڑھ آدمی ہیں۔ وہ اس بارے میں کچھ بھی نہیں جانتے، اور میں اندر آتا ہوں اور آپ سب...... ہم اس عبادت کو شروع کر دیتے ہیں، اور- اور آپ بس غیر زبانیں بولنا شروع کر دیتے ہیں، آپ سب زبانیں بولنے لگ جاتے ہیں، اور زبانیں بولتے، اور زبانیں بولتے، اور زبانیں بولتے رہتے ہیں۔ اب، دیکھیں، یہ کیا ہے؟ دیکھیں، انجان آدمی کہتا ہے، ''اُف! یہ سب پاگل ہیں!'' سمجھے؟ لیکن اگر کوئی نبوت کرتا ہے، تو دیکھیں، وہ کچھ بیان کر رہا ہے، جسے وہ سمجھ سکتا ہے۔

(307) اب، آگے بڑھیں اور اسکا باقی حصہ پڑھیں۔ [بھائی پڑھتا ہے- ایڈیٹر۔]

[...... وہ ترجمہ نہ کرے،......]

آپ یہاں ہیں۔ اب، ''سوائے،'' سمجھے۔ میں- میں...... وہ ایک- ایک شخص جو نبوت کر رہا ہے اُس سے بڑا ہے جو زبانیں بول رہا ہے اگر وہ ترجمہ نہیں کرتا ہے۔ اب، آگے بڑھیں، سمجھ گئے ہیں۔

[...... وہ کلیسیا کی ترقی کرتا ہے۔]

آپ یہاں ہیں، دیکھیں، کلیسیا کی ترقی ہوتی ہے۔

(308) اب، آسان الفاظ میں، دیکھیں، یہ شخص، چرچ میں ہے۔ آج رات یہاں- یہاں بہت سارے ناواقف لوگ ہیں، اور آپ ہمارے درمیان بیٹھے ہوئے ہیں؛ اور ہم عبادت کر رہے ہیں۔ ہم سب یہاں اپنے لئے ...... خُداوند کے متعلق جاننے کے متلاشی ہیں، اور اگر آپ سب زبانیں بولنا شروع کر دیں۔ ''میں چاہتا ہوں آپ...... میں چاہتا...... یہ ٹھیک ہے،'' پولُس کہتا ہے۔ ''آپ سب زبانیں بولیں، یہ ٹھیک ہے۔'' لیکن اچھا ہے تم میں سے کوئی نبوت کرے، اُٹھے اور

کہے، ''خُداوند یوں فرماتا، 'یہاں ہمارے درمیان ایک اجنبی آدمی بیٹھا ہوا ہے۔ اُسکا نام جان ڈوٗ ہے ۔وہ فلاں فلاں جگہ سے آیا ہے ۔وہ اپنی بیوی اور چار بچوںکو وہاں چھوڑ کر آیا ہے ۔وہ آج رات یہاں مدد کیلئے آیا ہے ۔وہ آج ممفس ٹینیسی میں ایک ڈاکٹر کے پاس گیا تھا۔اور اُس نے کہا تھا......ڈاکٹر نے اُسے بتایا تھا اُسے پھیپڑوں کا کینسر ہے۔وہ مرنے والا ہے'''؟

(309) اُس نے کہا، ''اگر سب بیگانہ زبانیں بولتے ہیں اور ناواقف آدمی تم میں آجاتا ہے،تو وہ کہے گا......پھر وہ کہے گا، 'کیا تم پاگل یا دیوانے نہیں ہو؟' لیکن اگر کوئی نبوت کرتا ہے اور دل کا حال بتا دیتا ہے،تو لوگ جھک جائیں گے، اور کہیں گے، 'یقیناً خُدا انکے ساتھ ہے!''' کیا آپ سمجھ گئے ہیں؟

(310) اب، یہاں، دیکھیں۔آپ زبانیں بول رہے ہیں،اور کوئی ترجمہ کرتا ہے،اور کہتا ہے، ''خُداوند یوں فرماتا ہے،'' ترجمہ کیا جاتا ہے،'' 'ہمارے درمیان ایک آدمی بیٹھا ہوا ہے،جس نے اپنے بیوی کو چھوڑ دیا ہے، وہ آج نیش ویل میں تھا،'' 'یا ممفس ، یا کہیں اور تھا،''' اور اُسے پھیپھڑوں کا کینسر ہے۔وہ یہاں موجود ہے،اور اُس کا نام جان ڈوٗ ہے،'' اور وغیرہ وغیرہ۔سمجھے؟

(311) ''ترجمے کے علاوہ،'' یا، سمجھنے کے علاوہ، کیا اس سے ترقی ہوتی ۔سمجھے؟ پھر وہ کہیں گے......پھر وہ آدمی باہر جاکر، کہے گا، ''میں تمہیں ایک بات بتاتا ہوں، مجھے مت بتائیں خُدا ان لوگوں کے ساتھ نہیں ہے۔یقیناً! یہ لوگ مجھے نہیں جانتے تھے۔'' سمجھے؟

(312) اسلئے ہمیں بیگانہ زبانوں کی نعمت کے ساتھ ساتھ نبوت کی نعمت بھی چاہیے ۔اگر، زبانوں میں بولنا ہے،تو، ترجمہ لازمی ہے۔اور جب اُسکا ترجمہ ہو جاتا ہے،تو وہ نبوت ہے۔سمجھے؟ وہ نبوت ہے ۔اب، میں تھوڑی دیر میں اور سوال لیتا ہوں، پس جتنا ممکن ہوا میں- میں جلدی کرونگا۔

[ٹیپ پر خالی جگہ ہے-ایڈیٹر۔]

117۔متی10:18۔

[ایک بھائی متی 10:18 پڑھتا ہے-ایڈیٹر۔]

[......اِن چھوٹوں میں سے کسی کو ناچیز نہ جاننا؛ کیونکہ مَیں تُم سے کہتاہُوں، کہ آسمان پر اُن کے

فرشتے-فرشتے میرے آسمانی باپ کا مُنہ ہر وقت دیکھتے ہیں۔]

(313) ٹھیک ہے۔اب، آپ جو بھی ہیں، بھائی، بیشک اس پر کوئی نام نہیں لکھا ہوا ہے، بس ایک چھوٹی سی ٹکٹ لگی ہوئی ہے، آپ دیکھیں، جس نے بھی یہ بھیجا ہے۔ مجھے یقین ہے میں......

(314) اب، آپ اسے دو طریقوں سے سمجھ سکتے ہیں، آپ غور کریں۔لیکن میرے خیال میں اسکی تفسیر یہ ہے۔ کیونکہ آپ نے کہا ہے، ''اسے بیان کریں'' میرے حساب سے اسکی تفسیر یہ ہے۔

(315) اب، کوئی شخص، دوسرا کرنتھیوں 1:5 نکالے، وہاں لکھا ہے، ''اگر زمینی خیمہ گرایا جاتا ہے......'' آپ جانتے ہیں یہ کیا ہے، سمجھے۔ ''اگر یہ زمینی خیمہ گرایا جاتا ہے، تو ہمارے پاس پہلے ہی ایک اور ہے،'' آپ جانتے ہیں، ''انتظار کر رہا ہے۔'' ٹھیک ہے۔

(316) اب، اب وہ کریگا......اگر آپ نے متی 10:18 پر غور کیا ہے، تو وہ یہاں ''بچوں کے'' بارے میں بات کر رہا تھا۔'' وہ چھوٹے بچے تھے، تین یا چار سال کے، ننھے بچے تھے، اُنہیں اُٹھا لیا۔ ''وہ اُسکے پاس بچوں کو لائے، بچے۔'' اور بچے'' بچے'' کے نام سے آتے ہیں۔ایک بچہ ایک چھوٹا سا تھی ہے، شیر خوار بچہ نہیں بلکہ دودھ پیتا اور نوعمری کے درمیان والا بچہ۔ سمجھے؟ ایسا بچہ اپنی ذمہ داری نہیں سنبھال سکتا ہے۔

(317) اب، وہ کہتا ہے، ''خبردار انہیں'' حقیر نہ جاننا۔'' اگر آپ اس لفظ کی ٹھیک تشریح کریں تو اسکا مطلب ہے، ''بدسلوکی۔'' دیکھیں، ''ان میں سے کسی کے ساتھ بدسلوکی۔'' آپ کو کبھی بھی، ایک بچے کے ساتھ بدسلوکی کرنی نہیں چاہیے۔ یہ بچے ہیں، یہ نہیں جانتے ہیں۔ سمجھے؟

(318) اور اب غور کریں، کہا، ''کیونکہ ان کے......آسمان پر انکے فرشتے میرے آسمانی باپ کا مُنہ ہر وقت دیکھتے ہیں،'' آپ سمجھ گئے ہیں۔ آسان الفاظ میں، ''انکے فرشتے، انکے-انکے پیامبر، انکے بدن، یعنی انکے ملکوتی بدن جو انہیں مرنے کے بعد وہاں ملیں گے، آسمان پر میرے باپ کا مُنہ ہر وقت دیکھتے ہیں۔'' سمجھے؟

(319) اب، ''اگر ہمارا زمینی خیمہ گرایا جاتا ہے، تو ہمارا ایک اور پہلے سے انتظار کر رہا ہے۔'' کیا یہ درست ہے؟ یہ ایک بدن ہے۔

(320) یہاں دیکھیں۔ کاش میرے پاس وقت ہوتا تو میں اس میں مزید جاتا! بیشک، مجھے معلوم ہے میں- میں اسکی گہرائی میں نہیں جاونگا۔ لیکن، میں، یہاں آپکو بتا دیتا ہوں تا کہ یہ ٹیپ پر ہو جائے، اور آپکو ہر حال میں یہ مل جائیگا۔

(321) دیکھیں، ایک رات پطرس جیل میں تھا۔ اور کلیسیا یوحنا مرقس کے گھر میں دعائیہ عبادت کر رہی تھی، سمجھے۔ اور خُداوند کا فرشتہ، آگ کا ستون، جیل میں آ گیا، ایک نور اتر آیا، اور جب اُس نے دیکھا نور اُس پر آ گیا ہے تو اُس نے سمجھا وہ خواب دیکھ رہا ہے۔ بائبل کہتی ہے، ''وہ ایک نور تھا۔'' سمجھے؟ اور میرا ایمان ہے وہی نور نیچے آیا ہے، اور آج ہمارے ساتھ ہے، سمجھے۔ اور جب ہم پر ایسی مشکل آئیگی، تو ہمارے ساتھ بھی ایسا ہی ہوگا۔ سمجھے؟ اور وہ اندر آ گیا، اور پس اُس نے کہا، ''آ، اور میرے ساتھ چل۔''

(322) پس پطرس نے سوچا، ''میں ایک خواب دیکھ رہا ہوں، اب میں دیکھوں گا اس خواب کا کیا مطلب ہے۔'' پس وہ پہرے داروں کے پاس سے گزر گیا، اور سوچا، ''اوہ- ہو۔ اب ہم آگے بڑھتے ہیں، اور دروازہ خود بخود کھل گیا۔'' اگلے دروازے پر پہنچے، خود بخود کھل گیا۔ شہر کے پھاٹک پر پہنچے، اور وہ بھی خوبخود کھل گیا۔ اور وہ پھر بھی سوچ رہا تھا وہ خواب دیکھ رہا ہے۔ پس جب وہ باہر پہنچ گیا، تو اُس نے کہا، ''دیکھیں، میں آزاد ہو گیا ہوں، اب میں یوحنا مرقس کے گھر جاؤنگا اور رفاقت کرونگا۔''

(323) وہ وہاں دعا کر رہے تھے، ''اے خُداوند، اپنے فرشتے کو بھیج کر پطرس کو رہائی دے۔''

(324) اور تقریباً اُسی گھڑی کچھ ہوا [بھائی برنہم دستک دیتے ہیں۔ ایڈیٹر۔] ایک لڑکی دروازے پر گئی اور کہا، ''کون ہے؟'' چھوٹی لڑکی نے کھڑکی کھولی، اور کہا، ''اوہ، یہ پطرس ہے!'' پس وہ واپس گئی، اور کہا، ''بھئی، اب- اب آپ دعا بند کر دیں، پطرس یہاں آ گیا ہے۔''

اُس نے کہا، ''اوہ، میرے خُدایا! آگے بڑھیں،'' کہا، ''آپ ہیں- آپ ہیں- آپ ہیں......'' سمجھے؟

(325) [بھائی برنہم دوبارہ دستک دیتے ہیں- ایڈیٹر۔] کہا، دروازہ کھولو، میں اندر آنا چاہتا

ہوں۔'' سمجھے؟ اور پس اُس نے کہا......

پس وہ واپس گئی، اور کہا، ''پطرس دروازے پر- پر ہے۔''

(326) ''اوہ،'' اُنہوں نے کہا، ''وہ اُسکا سر پہلے ہی کاٹ چکے ہیں، دروازے پر اُسکا فرشتہ ہے۔ دیکھیں، یہ اُسکا آسمانی خیمہ ہے، اُس نے اسے حاصل کرلیا ہے، کیونکہ زمینی خیمہ گرادیا گیا تھا، اور یہ آسمان پر اُسکا انتظار کررہا تھا۔''

(327) آپ کو معلوم ہے، ایک دن میں نے رویا میں، اُس پار دیکھا تھا۔ ''اگر یہ زمینی خیمہ گرادیا جاتا ہے، تو ہمارے پاس ایک اور ہے۔''

(328) یہ چھوٹے ساتھی وہ ہیں جنہوں نے ابھی تک گناہ نہیں کیا، آپ سمجھ گئے ہیں...... سمجھے؟

(329) جب ایک- ایک بچے کی پیدائش ہوتی ہے اور بچہ ماں کے رحم میں بن رہا ہوتا ہے، جیسے ہی اُسے وہاں رکھا جاتا ہے ......دیکھیں؟ سمجھیں؟ پہلے ایک روح ہوتا ہے۔ اور ایک روح جسم لینا شروع کرتا ہے، زندگی کا ایک چھوٹا سا جرثومہ گوشت بننا شروع کرتا ہے، اور جیسے ہی وہ ٹپکتا ہے......دیکھیں، رحم میں، یہ چھوٹے سے، اچھلتے، کودتے پٹھے ہوتے ہیں۔ ہم ان کے متعلق جانتے ہیں۔ یہ خلیات ہیں۔ جیسے اگر آپ گھوڑے کا بال لیں اور اُسے پانی میں ڈال دیں، تو وہ ایک ٹوپی سی بن جائیگا، اور وہ حرکت کریگا، اور اگر آپ اُسے چھوتے ہیں تو وہ اچھلے گا۔ دیکھیں اسی طرح ایک بچے کے ساتھ ہوتا ہے۔

(330) اور جیسے ہی بچہ اس دنیا میں پیدا ہوتا ہے اور اپنی پہلی سانس لیتا ہے، تو وہ جیتی جان بن جاتا ہے۔ سمجھے؟ کیونکہ جیسے ہی زمینی بدن اس دنیا میں پیدا ہوتا ہے، تو ایک آسمانی بدن، یا ایک روحانی بدن، اس میں سماجاتا ہے۔ اور جیسے ہی یہ فطری بدن ختم ہوجاتا ہے، تو وہاں ایک آسمانی بدن انتظار کررہا ہوتا ہے۔ ''جیسے ہی یہ زمینی خیمہ گرجاتا ہے، اسکے لئے آسمانی خیمہ انتظار کررہا ہوتا ہے۔'' جیسے- جیسے ہی بچے کا زمینی جسم ختم ہوجاتا ہے، تو اُس کا روحانی بدن اُسکا انتظار کررہا ہوتا ہے۔ اور جیسے ہی روحانی بدن...... بلکہ فطری بدن گرجاتا ہے تو روحانی بدن وہاں انتظار کررہا ہوتا ہے۔ سمجھے؟ ہم اسے کہتے ہیں ''تھیوفنی،'' ایک تھیوفنی پر، غور کریں۔

[ایک بھائی پوچھتا ہے، "**بھئی، اب، یہ بدن جو ہے......کیا یہ بدن کی قیامت تک، عارضی بدن ہے؟**"-ایڈیٹر۔] جی ہاں۔دیکھیں؟ جی ہاں۔اوہ، جی ہاں۔["**کیا یہ وہ حالت ہے جس میں ہم اُس وقت تک رہنے جا رہے ہیں جب-جب تک قیامت نہیں ہوتی؟**"] یہ درست ہے۔دیکھیں؟ سمجھے؟

(331) یہ بات ابھی تک بنی نوع انسان پر ظاہر نہیں ہوئی ہے۔میرا ایمان ہے......میں-میں نے اسے دیکھا تھا۔سمجھے؟ لیکن میں نہیں جانتا یہ کس قسم کا بدن ہے، لیکن میں نے اُنہیں اسی طرح محسوس کیا تھا جیسے آپ کے ہاتھ یا کسی اور چیز کو محسوس کرتا ہوں۔بیشک، یہ بات ٹیپ ہو رہی ہے اور ہوسکتا ہے میرے جانے کے کئی سال بعد آپ اسے چلائیں۔آپ سمجھ گئے ہیں؟ لیکن......اور یہ، جو کچھ بھی تھا، دیکھیں، میں-میں اُن لوگوں کو چھو رہا تھا اور پکڑ رہا تھا، اور یہ ایسے ہی حقیقی تھا جیسے-جیسے آپ یہاں حقیقت میں موجود ہیں، اور ایسا نہیں تھا......وہ کھاتے پیتے نہیں تھے۔وہاں گزرا کل اور آنے والا کل نہیں تھا۔دیکھیں، وہ ابدیت تھی۔

(332) اور اب جب وہ خیمہ......وہ بدن جسے وہ چھوڑ کر، زمین پر چلے گئے تھے، اُسی قسم کا ایک بدن اُنکے پاس ابدیت میں تھا۔اور-اور زمین کی مٹی کو اُس تھیوفنی کیلئے اکٹھا کیا گیا تاکہ وہ پھر انسان بن جائیں، اور جیسے باغ عدن میں کھاتے تھے کھائیں۔سمجھے؟ "لیکن اگر یہ زمینی خیمہ گرایا جاتا ہے، تو ہمارے لئے ایک پہلے ہی انتظار کر رہا ہے۔"

(333) پس یہ وہ چھوٹے بچے ہیں جنہوں نے گناہ نہیں کیا تھا، ابھی تک گناہ نہیں کیا تھا، دیکھیں، انکے فرشتے، انکے "بدن ہیں" (جس میں پطرس واپس آیا تھا......) دیکھیں، انتظار تھا۔ "آسمان پر، باپ کا مُنہ دیکھتے ہیں،" "یہ ہمیشہ اُسکے سامنے رہتا ہے؛ وہ یہ جانتے ہیں۔" یہ بات ہے۔

(334) [ایک بھائی کہتا ہے، "اپنے جی اُٹھنے کے پہلے حصے میں، یسُوع نے ایک بات کہی تھی جسے سمجھنا تھوڑا مشکل ہے، اُس نے کہا تھا، 'مجھے مت چھُو'؛ کیونکہ ابھی تک وہ اوپر نہیں گیا تھا۔لیکن جب وہ اُس گھر میں آیا جہاں توما تھا، تو اُس نے کہا، یہاں آ اور اپنا ہاتھ میری پسلی پر رکھ؛ اور اپنی انگلی ڈال کر دیکھ۔"-ایڈیٹر۔] یہ ٹھیک ہے، ابھی تک وہ اوپر نہیں گیا تھا۔["اور ان-ان دونوں باتوں میں فرق ہے، ایک جگہ وہ-وہ کہتا ہے مجھے نہ چھُو، اور دوسری جگہ وہ توما کو کہتا ہے مجھے چھُو کر دیکھ۔"]

وہ ابھی تک اوپر نہیں گیا تھا، آپکو معلوم ہے۔ وہ...... [''' کیونکہ میں ابھی تک اپنے باپ کے پاس اوپر نہیں گیا ہوں۔ ''']

(335) یہ درست ہے، دیکھیں، اُسکے جی اُٹھنے کے بعد...... اُسے تب تک چھُو نہیں سکتے تھے۔ آپکو معلوم ہے، وہ قبر سے باہر آ چکا تھا۔ وہ زمین سے باہر آ کر انسانوں کے درمیان چل پھر رہا تھا، لیکن وہ ابھی تک اوپر نہیں گیا تھا۔ اُس نے کہا...... اُس نے مریم کو بتایا، اور کہا، '' مجھے مت چھُو۔ ''

مریم نے کہا، '' ربُونی۔ ''

(336) اُس نے کہا، '' چھُو ...... مجھے نہ چھُو، کیونکہ میں ابھی تک باپ کے پاس اوپر نہیں گیا۔ لیکن مَیں اپنے باپ اور تمہارے باپ، اور اپنے خُدا اور تمہارے خُدا کے پاس اُوپر جاتا ہُوں۔ ''

(337) اور پھر اُس رات، اپنا کام ختم کرنے کے بعد وہ خُدا کے پاس چلا گیا، مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے بعد، وہ خُدا کے حضور چلا گیا۔ پھر واپس آیا، اور اُس نے توما کو دعوت دی آ کر اُسکی پسلی کو چھُوئے۔ دیکھیں، وہ پہلے خُدا کے حضور اوپر گیا۔ یہ سچ ہے۔ ٹھیک ہے۔

118۔ اب۔ پہلا کرنتھیوں 14 کو دیکھیں، '' محبت کے۔ کے طالِب ہو، اور رُوحانی نعمتوں کی بھی آرزُو رکھّو، خصُوصاً اِس کی کہ نبوت کرو۔ '' ویبسٹر، کہتا ہے، '' نبوت : مستقبل کے واقعات کے بارے میں پہلے سے بتا دینے کو کہتے ہیں، خاصکر الہامی تحریک کے وسیلے۔ '' ایک پیغام ہو سکتا ہے...... اب یہ...... یہ وہ بات ہے جو بھائی نے پوچھی ہے اور۔ اور ویبسٹر نے بتائی ہے۔ دیکھیں کیا ایک پیغام کو '' نبوت '' کہہ سکتے ہیں جو مستقبل کے واقعات کے بارے میں نہ بتاتا ہو؟

نہیں، جناب۔ دیکھیں '' نبوت '' پہلے سے بتا دینا ہے۔ سمجھے؟ ٹھیک ہے۔

119۔ اب۔ پہلا کرنتھیوں 14:27 میں لکھا ہے، میرا ایمان ہے تمام پیغامات کا ترجمہ ہونا چاہیے اور ایک عبادت میں بیگانہ زبان میں تین سے زیادہ پیغامات نہیں ہونے چاہئیں۔

(338) کلام میں یہ لکھا ہے۔ میں نے یہ بات یہاں لکھی ہوئی ہے۔ اور بیشک، ہم ایسے نہیں ہیں...... آپکو معلوم ہے، ہم اس بات سے واقف ہیں اور اسے جانتے ہیں۔ اس سے...... جی ہاں، جناب، یہ...... یہ کام تین کے وسیلے ہونا چاہیے۔ یہ بات پہلا کرنتھیوں 14 میں، موجود ہے۔ سمجھے؟

ٹھیک ہے، ''تین تین کر کے۔'' اب آپ اپنی عبادات پر غور کریں، بھائیو۔ اب، جب یہ بات سامنے آتی ہے تو آپکو دیکھنا ہوگا، آپکو دریافت کرنا پڑیگا کیونکہ بہت سارے لوگ جوش میں آجاتے ہیں۔ اور اب، کوئی یہ نہیں کہہ سکتا کہ اُنکے پاس پاک روح نہیں تھا۔ لیکن، آپ غور کریں، پولُس کرنتھیوں کی کلیسیا کی ترتیب ٹھیک کرنا چاہتا تھا۔ ہم سب اس بات کو جانتے ہیں، کیا ہم نہیں جانتے؟ اُس نے اُسکی ترتیب ٹھیک کی۔ اور اُس نے کہا، ''سب کام اچھے طریقے سے اور ترتیب سے ہونے چاہئیں۔''

(339) اب، آپ دھیان دیں، پولُس کو، آگے بڑھتے ہوئے، کرنتھیوں کی کلیسیا کے ساتھ ہمیشہ پریشانی کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ آپ اُسے اسطرح کہتے ہوئے کبھی نہیں دیکھیں گے...... اُس نے افسیوں کی کلیسیا کے بارے میں اسطرح کبھی بھی نہیں کہا، وہ اُنہیں ابدی تحفظ کے بارے میں سکھا سکتا تھا۔ لیکن کرنتھیوں کی کلیسیا میں - میں ابدی تحفظ جیسی کوئی چیز نہیں تھی ۔ وہ سدا بچے بنے رہے، اور کوشش کرتے رہے، ''ایک نے زبان حاصل کر لی، اور ایک نے گیت حاصل کر لیا۔'' کیا یہ سچ نہیں ہے؟ سمجھے؟ اور اگر آپ اپنی جماعت کا اسی طرح آغاز کرنا چاہتے ہیں......

(340) مارٹن لوتھر کو دیکھیں، وہ رُوح سے معمور تھا اور غیر زبانیں بھی بولتا تھا۔ وہ، اپنی ڈائری میں کہتا ہے، اور فرماتا ہے، ''میں زبانوں میں بولا ہوں،'' وہ کہتا ہے، ''لیکن میں اپنے لوگوں کو یہ سکھاتا ہوں'' اور کہتا ہوں ''وہ نعمت کی بجائے نعمت دینے والے کی تلاش کریں۔'' یہ ٹھیک بات ہے، دیکھیں، لوگ نعمت دینے والے کی بجائے نعمت کی تلاش کرتے ہیں۔

(341) اور جب لوگوں کو یہ چیز مل جاتی ہے، اور لوگ غیر زبانیں بولتے ہیں یا اسی طرح کا کوئی کام کرتے ہیں، تو پھر لوگ مدہوش اور گمنڈی ہو جاتے ہیں۔ اور اگر وہ چیز خُدا کی طرف سے نہیں ہے، تو پھر وہ کام نہیں کریگی...... کچھ بھی نہیں ہوگا۔ اور ہم......

(342) اب، جدید کلیسیاؤں نے ساری ترتیب ختم کر دی ہے، لیکن ہم ایسا نہیں کر سکتے۔ ہم ایمان رکھتے ہیں یہ خُدا کی نعمت ہے اور خُدا کی روح کے وسیلے یہ حاصل ہو سکتی ہے۔ کیا خیال ہے، بھائی روئے؟ یہ سچ ہے۔ جی ہاں، جناب۔ اسے کلیسیا میں رکھیں! اسکا تعلق کلیسیا سے ہے۔ دیکھیں، بیگانہ زبانوں کا تعلق، خُدا کی کلیسیا سے ہے۔

(343)اب، آئیں یہاں دیکھتے ہیں اُس نے کیا سوال کیا تھا۔ کہا، گیا ہے:

میرا خیال ہے تمام پیغامات ہیں......(یہ درست بات ہے)......اور تین تین کر کے، اُن کا ترجمہ ہونا چاہیے۔

(344) ٹھیک ہے، دیکھیں، کیونکہ اگر آپ اجازت دیں......اب آئیں، مثال کیلئے کہتے ہیں، آپ ایک میٹنگ کررہے ہیں اور ہم وہاں بیٹھے ہوئے ہیں اور-اور......اب، اگر ہم اُسے زبانوں میں بولنے دیتے ہیں، اُسے بولنے دیتے ہیں، اُسے بولنے دیتے ہیں، اُسے، تو کیا بھلا ہوگا؟ دیکھیں، تو ہم سب بہت زیادہ الجھ جائیں گے اور معلوم نہیں ہوگا ہم کیا کررہے ہیں۔ سمجھے؟ تین تین کر کے، جیسے......جیسے، ہولن، جیسے وہ زبانیں بولتا ہے، اگر وہ زبانیں بولتا ہے......

(345)اور وہاں مترجم کا ہونا ضروری ہے۔ اب، وہاں ایک مترجم ہونا چاہیے یا آپ اپنی زبان کا ترجمہ کریں۔ اب، آپ......اب، آپ......''جو بیگانہ زبان میں باتیں کرتا ہے دعا کرے کہ ترجمہ بھی کرسکے۔'' وہ اپنی زبانوں کا ترجمہ کرے جیسے ایک-ایک مترجم کیلئے لازمی ہے۔ اس سے پہلے زبانیں بولی جائیں وہاں ایک مترجم کا ہونا ضروری ہے......اگر آپ کے ہاں زبانیں بولنے والا جھنڈ ہے، اور ترجمہ کرنے والا کوئی نہیں، تو پھر آپ دعا کریں جو کچھ آپ-آپ کہہ رہے ہیں اُسکا ترجمہ بھی کرسکیں۔

(346)اب، اپنے آپکو پھولنے نہ دیں، کیونکہ آپ اپنی ترقی کررہے ہیں، آپ سمجھے گئے۔ ایسا مت کریں۔ لیکن زبانوں میں بول کر آپ خُدا کی ترقی، اور کلیسیا کی ترقی کا سبب بن سکتے ہیں۔ آپ غور کریں، یہ سب کچھ ایک بڑے سبب کیلئے ہے، بھائی۔ یہ نعمتیں خُدا کی ترقی، اور کلیسیا کی ترقی کا سبب بنتی ہیں، اور لوگوں کو خُدا میں شامل کرتی ہیں، تاکہ لوگ جانیں خُدا ہمارے ساتھ ہے۔ وہ کوئی مُردہ خُدا نہیں ہے، وہ زندہ خُدا ہوتے ہوئے ہمارے درمیان کام کررہا ہے۔ سمجھے؟

(347)اب ہمیں اسے بڑے دھیان سے دیکھنا پڑیگا کیونکہ، لڑکے، ابلیس اس طرح کی ہر چیز سے نفرت کرتا ہے، آپ سمجھ گئے ہیں، پس حقیقی نعمتوں پر غور کریں۔ کیونکہ نعمتیں کمزور ہیں، اور وہ ان نعمتوں پر یقیناً کام کرسکتا ہے۔ آدمی، اوہ، آدمی، ان میں سے کسی ایک نقل کرسکتا ہے۔ پس اس کا

یہی سبب ہے......

(348)اب ، دیکھیں ، نبوت کی نعمت میں اور نبی میں فرق ہے،اس میں لاکھوں میل کا فرق ہے۔نبوت سے پہلے......ایک آدمی جسکے پاس نبوت کی نعمت ہے وہ چرچ سے پہلے بتا سکتا ہے،اور دو اور تین اُسے پرکھ کر کہہ سکتے ہیں''یہ سچ ہے۔'' ٹھیک ہے۔لیکن یہ ایک نبی نہیں ہے۔سمجھے؟ نبی کی ایک خدمت ہے ۔لیکن نبوت کی نعمت ایک نعمت ہے ۔ایک نبی کی پیدائش ، خُداوند یوں فرماتا ہے کے ساتھ ہوتی ہے، بھائی ، اور مسلسل جاری رہتی ہے ۔اس میں اور کچھ نہیں ہے، آپ سمجھ گئے ہیں ۔ یہ ایک نبی ہے۔لیکن نبوت کی نعمت ، ایک نعمت ہے، آپ سمجھ گئے ہیں ۔ایک خُدا کا دفتر ہے،اور ایک خُدا کی نعمت ہے۔دیکھیں؟ اور اس میں فرق ہے۔

(349)اب، پیغامات کے نمونے کیلئے ،اب، میں کہتا ہوں ،اسی طریقے سے ہونا چاہیے۔اب، ہم آج رات ، بھائی جوُنی کی طرح، کہیں گے ،اور وہ ترجمہ کریگا۔ہم جانتے ہیں وہ ایک مترجم ہے۔ بھائی نیول ایک مترجم ہے، دیکھیں ، جوزبانوں کا ترجمہ کرتا ہے۔ہمیں یہ معلوم ہے۔اب، آج رات ہم یہاں بیٹھے ہوئے ہیں ،اوہ، اچانک خُدا کی روح بولنا شروع کردے تو کیا ہوگا۔اوہ، میرے خُدایا! اور ہم نہیں......اور ہمیں ......اور ہمیں......انتظار کریں ،تھوڑی دیر میں چرچ شروع ہونے والا ہے۔ دیکھیں ، ہم-ہم چرچ سے پہلے ایک میٹنگ کررہے ہیں۔میں اسے ترتیب سے بتا رہا ہوں جیسے ہمارے ہاں ہوتا ہے۔

(350) ٹھیک ہے، پھر، پہلی بات آپ جانتے ہیں ، بھائی رڈل کھڑے ہوتے ہیں اور زبانیں بولتے ہیں ۔تھوڑی دیر انتظار کریں ۔ سمجھے؟ جوُنی اُٹھتا ہے''فلاں فلاں بات ہے،' خُداوند یوں فرماتا ہے۔''' ٹھیک ہے، ایک بھائی یہاں ہے، دیکھیں ، جو ہر وہ بات لکھ رہا ہے، جو وہ کہہ رہا ہے؛ اوہ- ہو اب جلدی کرتے ہیں،' کیونکہ یہ...... یہ نئی بات ہے، جو اُس نے کہی ہے۔ٹھیک ہے، وہ......اگر-اگر وہ اسے رد کردیتے ہیں ، تو پھر آپ-آپ کیلئے بہتر اس بات کو چھوڑ دیں ، دیکھیں ، کاغذ پھاڑ دیں۔لیکن اگر وہ اسے رد نہیں کرتے ہیں ،اور دو لوگ اس بات کو قبول کرلیتے ہیں ، تو اُسے لکھ لیں ،اور وہ اُس پر دستخط کردیں ۔ سمجھے؟ یہ-یہ بات آپکی کلیسیا کیلئے ہے ۔یہ......میں یہ سب باتیں آپکے

فائدے کیلئے بتا رہا ہوں، دیکھیں، مجھے نہیں معلوم اُنہوں نے ابتدا میں ایسا کیا تھا یا نہیں۔

(351) اور پہلی بات آپ جانتے ہیں، ہولن کھڑا ہو جاتا ہے، اور زبانیں بولتا ہے۔ اب، مترجم وہی پیغام آگے پہنچا تا ہے، دیکھیں، وہی بات آگے پہنچا تا ہے، جو خاص بات، یا پیشگوئی ہونے والی ہوتی ہے: دیکھیں، کچھ ہونے کیلئے طے ہو جاتا ہے، اور آپ وہی کچھ کریں گے۔ اسکے بعد، بھائی روبرسن کھڑے ہوتے ہیں، اور زبانیں بولتے ہیں۔ ٹھیک ہے۔ اور وہی پیغام دوبارہ دیتے ہیں، وہی ترجمہ دوبارہ کیا جاتا ہے، سمجھے، یا اسطرح تین پیغام دیئے جاتے ہیں۔

(352) اب، خُدا ایک رات میں پچاس پیغام نہیں دے گا۔ ہم یہ جانتے ہیں؛ کیونکہ آپ۔ آپ انہیں حاصل نہیں کر سکتے ہیں۔ کیا آپ سمجھ گئے ہیں؟ لیکن جو کچھ چرچ کو دبا رہا ہے، جیسے...... یا جو کچھ وہ کر رہا ہے، یہ چرچ کی ترقی کیلئے ہے۔ سمجھے؟ پھر اس سے بڑھکر میں۔ میں۔ میں مزید اجازت نہیں دونگا، دیکھیں، کیونکہ یہ بتا دیا گیا ہے، ''یہ کام تین کے وسیلے ہونا چاہیے۔'' سمجھے؟

(353) بس پھر۔ پھر میں کہتا ہوں، یہ کام تین کے وسیلے ہونا چاہیے، ''آگے بڑھیں اور انہیں لکھ لیں، اور پھر انہیں پُلپٹ کے اوپر رکھ دیں۔'' سمجھے؟ پھر کل رات ہم دوبارہ ملیں گے۔ سمجھے؟ اور اگر اب سے لیکر کل رات کے دوران کچھ ہونے والا ہے، تو خُدا ان پیغامات میں سے کسی کے وسیلے بولیگا۔ کیا آپ میرا مطلب سمجھ گئے ہیں؟ یہ کام تین کے وسیلے ہونا چاہیے۔ اور اب میرا خیال ہے، ویبسٹر کہتا ہے، یہ نبوت ہے......

کیا یہ ہو سکتا ہے۔...... کیا ایسے پیغام کو نبوت کہا جا سکتا ہے جو مستقبل کے بارے میں پہلے سے نہ بتا تا ہو؟

(354) نہیں۔ اگر یہ نبوت ہے، تو پھر نبوت کی جا رہی ہے، کچھ ہونے والا ہے۔ دیکھیں، یہ سچ ہے۔

(355) ٹھیک ہے، اور میرا خیال ہے......اب، یہ آخری ہے اس سے پہلے ہم باقیوں تک پہنچیں۔

120۔ بھائی برنہم، کیا۔ کیا ان میں سے کوئی لے سکتے ہیں...... بھائی برنہم، کیا ان سوالوں

میں سے کوئی لے سکتے ہیں...... یہ ٹائپ رائٹر سے لکھا گیا ہے اور تقریباً مٹنے کے قریب ہے۔ان میں سے کوئی ایک سوال–...... بھائی برینہم ، ان میں سے کوئی بھی سوال جسکا آپ جواب دینا نہ چاہیں یا بیان...... یا اُس پر بیان (جی ہاں)، بیان دینا نہ چاہیں، اُسے چھوڑ دیں، میں بالکل بُرا نہیں مانونگا۔ کلام کے مطابق ایک ڈیکن کی ڈیوٹی کیا ہے؟

(356) خیر، میرا–میرا خیال ہے انہوں نے اسے باہر لگایا ہوا ہے۔ اگر یہ...... مجھے معلوم ہے یہ پیپر ہمارے چرچ کے ایک ڈیکن کی طرف سے لگایا گیا ہے۔ اور میرا خیال ہے اُس پر ساری ترتیب لکھی ہوئی ہے۔ اگر ہمارے پاس یہ نہیں ہے تو ہمیں اس کی کافی کاپیاں کرا لینی چاہئیں اور ڈیکنوں میں سے ہر ایک کو دینی چاہئیں۔ اسکی کاپی حاصل کر کے ہمیں خوشی ہوگی، جین، یا...... یا، آپ بھائی لیو، یا ان میں سے کوئی ایک، تقریباً...... تقریباً چھ یا آٹھ کاپیاں لیکر ہمارے ڈیکنوں میں تقسیم کر دے۔ اس میں کلام کے مطابق، فرائض لکھے ہوئے ہیں، کہ ڈیکن کو کیا کرنا چاہیے۔

121۔ اگر ہمیں غیر زبانوں میں کوئی نبوت یا کوئی پیغام ترتیب سے باہر ملتا ہے، تو ہم اُسے کیسے درست کر سکتے ہیں؟

(357) اب، یہ ایمرجنسی کی ایک اچھی حالت ہے، سمجھے۔ دیکھیں؟ اب، جس ڈیکن نے اسکا ذکر کیا ہے آپکو مبارک ہو، کیونکہ یہ ایک اچھی بات ہے۔ آپکو اسے بڑے احتیاط سے ہینڈل کرنا چاہیے۔ اب، اگر آپ ایک...... اگر یہاں ہماری جماعت میں کوئی آتا ہے اور کوئی پیغام یا کوئی نبوت ترتیب سے ہٹ بیان کرتا ہے، اور جب تک وہ سامنے کھڑا ہے آپ سختی سے اُسکے ساتھ کچھ نہیں کر سکتے ہیں۔ دیکھیں؟ آپ بس...... وہ جانتے ہیں وہ ترتیب سے باہر ہیں اور یہ ہوگا – یہ ہوگا...... وہ عبادت کو خراب کر دیں گے۔ سمجھے؟ لیکن، اگر ایسا ہوتا ہے، تو سب سے اچھا کام جو ڈیکن کر سکتے ہیں، وہ بس خاموش رہیں۔ سمجھے؟ کیونکہ نبی پلیٹ فارم پر موجود ہے اور دراصل وہی ایک ہے...... جسکی آپ–آپ نے حفاظت کرنی ہے، آپ اُسکے پولیس مین ہیں، دیکھیں، آپ ہم سب کے محافظ ہیں۔ سمجھے؟

(358) اب، اگر کوئی ہماری جماعت–...... اگر کوئی ہماری جماعت سے باہر ہے، تو وہ تربیت یافتہ شخص نہیں ہے، دیکھیں، ایسے لوگ تربیت یافتہ نہیں ہوتے ہیں۔ یہی وہ مقام ہے جسے ہم حاصل

کرنے کی کوشش کررہے ہیں، دیکھیں، ہمیں-ہمیں معلوم ہے کیا کرنا ہے۔ہمیں معلوم ہے اپنے لوگوں کو کیسے تربیت دینی ہے۔لیکن اگر وہ شخص ہماری جماعت میں باہر سے آتا ہے،تو،ہمیں نہیں معلوم اُس بیچارے کو کیسے تربیت دی گئی ہے۔

(359) مثال کے طور پر، جیسے...... بلی یہ یاد ہے، جو کوسٹا میسا کیلیفورنیا میں ہوا تھا۔جب بھی میں الٹر کال لینے کیلئے تیار ہوتا تھا وہاں ایک عورت اچھل کر آجاتی تھی، اور گلیاروں میں دوڑنے لگ جاتی تھی، اور غیر زبانیں بولتی تھی، اور وہ الٹر کال کو خراب کردیتی تھی۔اور میں نے سوچا اب مجھے جانا پڑیگا۔ دیکھ تُو نے روح کو-کو رنجیدہ کردیا ہے، آپ دیکھیں۔اگر کوئی چیز ترتیب میں ہے تو وہ خُدا کے روح کو رنجیدہ نہیں کریگی۔سمجھے؟[ٹیپ پر خالی جگہ ہے-ایڈیٹر۔]......اس سے پہلے وہ یہ حرکت کرنے کیلئے شروع ہوتی، اور جیسے ہی اُس نے اپنے آپکو تیار کیا؛ میں نے اُس پر غور کرلیا۔اور جب کوئی چیز ترتیب سے باہر ہو تو ہر خادم کو یہی کچھ کرنا پڑیگا۔پھر وہ عورت واپس آئی اور اُس عورت نے بلی سے کہا، اور بلی نے مجھے بتایا جب اُس رات میں آرہا تھا، کہا،''ڈیڈی، آپ اُس عورت کو جانتے ہیں جس نے دو راتیں، الٹر کال میں-میں ابتری مچا رکھی تھی؟''

''جی ہاں۔''

(360) کہا،''وہ وہاں بیٹھی ہوئی ہے،'' کہا،''وہ عورت کہتی ہے،'خُدا کی تعریف ہو، بلی، مجھے آج رات ایک دوسرا پیغام ملا ہے!'''

(361) خیر، اب، آپ دیکھیں، میں نے جماعت میں اُس پر غور کیا۔وہاں ہزاروں لوگ تھے؛ جب ڈونی مورٹن کی شفا کے بارے میں ریڈرز ڈائجسٹ نے لکھا تھا، آپ ڈونی مورٹن، کے معجزے کو جانتے ہیں۔پس میں نے اُس عورت کو دیکھا، ٹھیک اُسی وقت میں نے الٹر کال دینی شروع کی، عورت ......دیکھیں، وہ عورت تربیت یافتہ نہیں تھی: بے شک، وہ ایک اچھی عورت تھی۔اُس نے چاروں طرف دیکھا، اور اُس نے اپنے بال ٹھیک کرنے شروع کردیئے۔اُس کے بال کٹے ہوئے تھے، سمجھے۔ پس، آپ دیکھیں، اُس کا تعلق اسمبلیز یا باقی چرچز سے تھا اُنہوں-اُنہوں اُسے اجازت دی ہوئی تھی۔وہ اپنے بالوں کو ٹھیک کررہی تھی۔وہ نیچے گئی اور اپنی جرابیں کھینچیں، اور اسطرح تیار ہو

گئی ۔اور بس جس وقت میں نے الٹر کال دینی شروع کی ......میں نے کہا، ''اب ، یہاں کتنے ہیں ......کتنے لوگ یہاں موجود ہیں جواب آ گے آئیں گے اور-اور اپنے دل خُداوند یسُوع کو پیش کرینگے؟''

(362) اُس نے چھلانگ لگائی۔ میں نے کہا، ''بیٹھ جاوٴ۔'' اُس نے جاری رکھا۔ میں نے کہا، ''بیٹھ جاوٴ!'' دیکھیں؟ اور،لڑکے، ہر ایک ......میں بس رک گیا۔عورت نے اس طرح ظاہر کیا جیسے اُس نے مجھے سنا نہیں،اور میں دوبارہ زور سے چلایا۔ پھر اُسوقت اُس نے مجھے سن لیا، کیونکہ میں وہاں مائکروفون پر کھڑے ہوئے پوری عمارت کو ہلانے جا رہا تھا۔اور وہ بیٹھ گئی۔

(363) میں نے کہا، ''اب، جیسے میں کہہ رہا تھا، کتنے مذبح پر آنا چاہتے ہیں اور اپنے دل خُداوند کو دینا چاہتے ہیں؟'' اور میں نے میٹنگ کو آگے بڑھایا، سمجھے۔

(364) اور اُس رات جب میں نے گاڑی کی جانب جانا شروع کیا،تو مجھے گھیر لیا گیا۔اور وہاں عورتوں کا ایک جھنڈ اس طرح کھڑا ہو گیا جیسے مرغیوں کا کوئی جھنڈ ہوتا ہے،آپ جانتے ہیں، ''تم نے رُوح القُدس کی توہین کی ہے۔''

(365) میں نے کہا، ''کیا میں نے؟'' میں نے کہا، ''میں رُوح القُدس کی کیسے توہین کر سکتا ہوں جب کہ-......میں کلام کی پیروی کا اعلان کر رہا ہوں؟'' سمجھے؟

(366) اور اُس عورت نے کہا، ''مجھے برائے راست خُدا سے ایک پیغام ملا تھا۔''

(367) میں نے کہا، ''لیکن، بہن آپ غلط وقت پر دے رہی تھیں۔'' میں نے کہا، ''دیکھیں میں نہیں......''

''تم کہتے ہو کیا یہ-یہ خُدا کی جانب سے نہیں تھا؟''

(368) میں نے کہا، ''خاتون، میں آپکو یہ نہیں بتا سکتا۔'' میں نے کہا، ''میرا-میرا-میرا ایمان ہے یہی تھا، سمجھے۔'' اور میں یہ، آپکے بھلے کیلئے کہونگا، اور، میں کہتا ہوں میرا ایمان ہے ایسا ہی تھا۔'' اور میرا خیال ہے آپ ایک اچھی خاتون ہیں،لیکن آپ ترتیب سے باہر تھیں۔''

(369) اور اُس کا پاسٹر وہاں کھڑا ہوا تھا۔ مجھے معلوم تھا وہ اُسکا پاسٹر ہے، سمجھے۔اور میں نے

کہا......میں-میں نے کہا،''میں یہاں بس ایک بات کہہ سکتا ہوں ، یا تو آپ جسمانی ہیں یا آپکے پاسٹر نے آپ کو ایسی تربیت دی ہے جو کلام کے بارے میں کچھ نہیں جانتا۔''میں نے کہا،''اُسے چاہیے آ کر ہم سے کلام کے بارے میں گفتگو کرے۔'' آپ ترتیب سے باہر ہیں، غلط ہیں۔تم نے پرسوں رات ، بہت ساری جانیں ضائع کر دی ہیں،اور بہت ساری کل رات کی ہیں،اور آج رات بھی وہی کام کرنا چاہتی تھیں۔''

(370)اور اُس آدمی نے کہا،''بھائی برینہم ،'' کہا،''میں آپ سے معافی مانگتا ہوں۔''

میں نے کہا،'' آپکا کیا مطلب ہے؟''

(371) کہا،''اس عورت کو پیغام دینے کا حق تھا،آپ ختم کر چکے تھے۔''

(372) میں نے کہا،''میں پلیٹ فارم پر تھا،اور نبیوں کی روحیں نبیوں کے تابع ہیں۔میں ابھی تک پلیٹ فارم پر تھا۔''

اور اُس نے کہا،''ٹھیک ہے......''

(373) میں نے کہا،''میں ابھی تک پیغام دے رہا تھا۔میں الٹر کال دے رہا تھا،اوزار چلا رہا تھا۔میں نے جال پھینک دیا تھا،اب میں کھینچنے لگا تھا۔بھئی خاردار تار یا کچھ ایسا مت پھینکیں جس سے الجھن پیدا ہو،سمجھے۔''میں نے کہا،''میں ابھی تک اپنا جال ڈال رہا تھا۔''اور-اور میں نے کہا،''اُس نے روحوں کو لانے میں-میں مداخلت پیدا کی۔اور......اگر آپ کال نہیں کرتے ہیں اور گناہگاروں کو نہیں بچاتے ہیں تو منادی کرنے اور باقی کام کرنے کیا فائدہ ہوگا؟ سمجھے؟''

(374)اور اُس نے کہا،'' خیر، اُسکا پیغام آپکے بعد ہونا چاہیے تھا۔وہ پلیٹ فارم سے دور تھی......اُسکا پیغام برائے راست خُدا کی طرف سے تھا۔''

(375) میں نے کہا،''اگر کوئی اپنے آپ کو نبی یا رُوحانی سَمَجھے تو یہ جان لے کہ جو باتیں مَیں تُمہیں لِکھتا ہُوں وہ خُداوند کے حُکم ہیں۔اور اگر کوئی نہ جانے ،تو نہ جانے۔لیکن ہمارا ایسا دستُور ہے نہ خُدا کی کلِیسیا کا،'' آپکو معلوم ، میں پولُس کا حوالہ دے رہا ہوں۔میں نے کہا،''نہیں، جناب ،اس میں تازگی نہیں ہے!وہ......یسُوع نے کہا،''ہر ایک آدمی کا کلام جھوٹا ٹھہرے اور میرا سچا۔'پولُس کہتا ہے،'اگر چہ

آسمان کا کوئی فرشتہ بھی اتر آئے اور اس سے ہٹ کر کوئی بات کہے، تو وہ ملعون ہو۔‘‘’’میں نے کہا، ’’مسٹر، آپ بالکل ترتیب سے باہر ہیں۔‘‘میں نے کہا، ’’آپ کا چرچ کس قسم کا ہے؟ میں شرطیہ کہتا ہوں وہ الجھن کا ایک بہت بڑا جھنڈ ہے۔ سمجھے؟ اگر آپ اپنے لوگوں کو اسطرح کرنے دیتے ہیں تو آپ الٹر کال کیسے دے سکتے ہیں؟ اسکے پاس ایک خدمت ہے، سب کے پاس کوئی خدمت ہے، لیکن آپکو اپنی خدمت کیلئے وقت دیا گیا ہے، دیکھیں، مخصوص وقت دیا گیا ہے۔‘‘

(376) پس یہ درست ہے۔ نہیں تو، اور اب اگر یہ کام اس طرح ہمارے چرچ میں ہوتا ہے، اور اسطرح، غیرزبانیں ہمارے بھائیوں یا بہنوں میں سے ہمارے چرچ میں کوئی بولتا ہے، تو، چرچ کے بعد ڈیکن بورڈ کو، میرا خیال ہے ایک ساتھ اکٹھا ہونا چاہیے، اور کہنا چاہیے، ’’آئیں واپس ٹیپ چلاتے ہیں، اور تھوڑی دیر سنتے ہیں، آپ سمجھ گئے ہیں۔‘‘ دیکھیں، آپ بس...... یا- یا، پاسٹر کہے، ’’میرا خیال ہے پاسٹر کو بولنا چاہیے۔ دیکھیں، بھائی، کیا آپ ہمارے ساتھ مطالعہ کیلئے تھوڑی دیر گزاریں گے۔‘‘ دیکھیں، پھر آپ اُسکے پاس جا کر بڑے ادب سے بات کر سکتے ہیں۔ سمجھے؟ اور کہہ......

(377) لیکن، اب، اگر وہ ترتیب سے باہر چلتے ہیں اور آپکے پاسٹر کیلئے مشکل پیدا کرتے ہیں، تو دیکھیں، اگر- اگر وہ آپکے پاسٹر کو پریشان کر رہے ہیں، تو آپ ایلڈرز کو اُسکے پاس جانا چاہیے، اور کہنا چاہیے، ’’بس ایک منٹ رکیں۔‘‘ اور اگر پاسٹر آپکو اُنہیں روکنے کا اشارہ کرتا ہے، تو پھر اُس نے وہاں اُس روح کو پکڑ لیا ہے، یہ بات ہے...... کیونکہ وہ عبادت کی روح کو خراب کر رہے تھے، اُسے سمجھ گئے ہیں۔

(378) پس اگر پاسٹر بڑے ادب کے ساتھ رک جاتا ہے اور اپنا سر جھکا لیتا ہے، تو پھر کچھ نہ کہیں۔ سمجھے؟ کچھ بھی نہ کہیں؛ پاسٹر پر چھوڑ دیں۔ لیکن آپ اپنے پاسٹر پر نگاہ رکھیں۔ اگر وہ آپکو اسطرح اشارہ کرتا ہے، تو آپکو اُسے روکنا چاہیے، پس مسیحی محبت کے ساتھ چلتے ہوئے جائیں، اور کہیں، ’’میرے بھائی، بہن،‘‘ یا جو کوئی بھی ہو، ’’میرا خیال ہے آپ ترتیب سے باہر ہیں، کیونکہ آپ نبی کو پریشان کر رہے ہیں، آپ غور کریں۔ اُسکے پاس خُدا کا پیغام ہے۔ جب وہ اپنا پیغام ختم کر لیگا، پھر ہم اسکے بارے میں دیکھیں گے۔‘‘ دیکھیں، اگر وہ اُسے پریشان کر رہا ہے۔

(379) لیکن اگر کوئی باہر ہے، اور پاسٹر احترام میں رک جاتا ہے اور ایک منٹ انتظار کرتا ہے، تو پھر...... غالباً وہ اسے جاری رکھے گا، آپ سمجھے۔ پس...... اور اگر آپ دیکھتے ہیں، ننانوے فیصد وقت اسی طرح، تشریحات میں گزر رہا ہے، اور ہمیشہ کلام کے کچھ حوالے پیش کیے جاتے ہیں یا اسی طرح کی باتیں ہوتی ہیں، تو پھر لکیر کے دونوں سروں پر غالباً جسم ہے۔ آپ سمجھ گئے میرے کہنے کا کیا مطلب ہے۔ سمجھے؟ ٹھیک ہے۔

122۔ کیا ایک سے زیادہ لوگ بغیر ترجمے کے غیر زبان میں پیغام دے سکتے ہیں؟

(380) نہیں۔ اُنہیں ایک ایک کر کے آنا چاہیے۔ سمجھے؟ ایک دے...... ایک بولے، اور اُسکا ترجمہ کیا جائے۔ سمجھے؟ اور پھر دوسرا بولے، اور ترجمہ کیا جائے؛ کیونکہ اگر آپ ایسا نہیں کرتے، تو مترجم کو معلوم نہیں ہوگا وہ کیا کہہ رہا ہے کیونکہ ایک ہی مرتبہ دو یا تین پیغام اُس تک پہنچ رہے ہیں، آپ غور کریں، اس سے مترجم کیلئے ابتری پیدا ہو جائیگی۔ اور خُدا ابتری کا بانی نہیں ہے، آپ غور کریں۔ پس ایک بولے، اور دوسرا ترجمہ کرے۔ سمجھے؟ اور پھر...... تین پیغام دیئے جا سکتے ہیں، لیکن ہر ایک پیغام کا ترجمہ ہونا چاہیے۔

(381) پھر ہمارے پاس...... جیسے بھائی رڈل بولیں اور بھائی نیول اُسکا ترجمہ کریں، اور بھائی فریڈ خاموش رہیں۔ دیکھیں، تاکہ اُسکا ترجمہ کیا جائے۔ اول، پہلے نمبر پر اُسے پرکھا جائے، تاکہ دیکھا جائے وہ خُدا کی طرف سے ہے یا نہیں، پہلا کام یہ کرنا چاہیے۔ سمجھے؟ اور یہ ٹھیک بات ہے۔ اب، اگر بھائی رڈل بولتا ہے، بھائی بیلر بولتا ہے، بھائی نیول بولتا ہے، تو مترجم کے پاس تین پیغامات قطار میں لگ جاتے ہیں؛ اب-اب، اُسے کیسے معلوم ہوگا کہ کیا کرنا ہے؟ دیکھیں؟ اُسے تنہا چھوڑ دیں۔ اُسے پیغام دیں اور خاموش ہو جائیں، اور انتظار کریں۔ پھر دیکھیں دوسرا جو بیٹھا ہوا ہے اُس پر کیا ظاہر ہوتا ہے؛ پھر اُسے خاموشی سے بٹھا دیں، بس بیٹھ کر انتظار کرے۔ سمجھے؟ اور پھر مترجم کو آگے آنے دیں۔

(382) پھر، جب آپ یہ کر لیں، تو اسے لکھ لیں، اور دیکھیں پرکھنے والے کیا کہتے ہیں۔ سمجھے؟ اگر وہ کہتے ہیں، ''بھئی، یہ-یہ بات خُدا کی طرف سے ہے۔'' تو ٹھیک ہے، یہ ایک پیغام ہے، دیکھیں، اسے لکھ لیں۔ پھر کچھ دیر انتظار کریں۔ اور پہلی بات، آپ اچھی جانتے ہیں، روح اُس پر

جنبش کریگا، اور وہ بولے گا۔ پھر مترجم تھوڑی دیر انتظار کرے، اور دیکھے رُوح القُدس کیا کہتا ہے۔ آپ دیکھیں، پھر ایک پیغام سامنے آجاتا ہے۔ اور پھر وہ شخص اُسے لکھ لے، سمجھے۔ اور اسطرح تین کے ذریعے یہ کام کیا جائے۔

123۔ بھائی برنہم، ہم جانتے ہیں آپ اس کلیسیائی زمانے کیلئے خُدا کی طرف سے بھیجے گئے پیامبر ہیں۔ ٹھیک وہی نشان جو یسُوع کی خدمت میں تھے ہم آپ کی خدمت میں دیکھ رہے ہیں، اور ہم...... کیوں کچھ لوگ جو آپکو اچھی طرح سمجھتے ہیں وہ سوچتے ہیں کہ آپ مسیحا ہیں۔ کیا آپ وضاحت کریں گے کہ آپکے اور خُدا کے اور مسیح کے رشتے میں کیا فرق ہے؟

(383) خیر، بھائیو، میں یہ جانتا ہوں، یہ سچ ہے۔ دیکھیں، بس تھوڑا انتظار کریں، میں نے اسکے لئے یہاں کچھ لکھا ہوا ہے، تھوڑی دیر انتظار کریں۔ دیکھیں، کئی مرتبہ اس بات کو غلط سمجھا گیا ہے۔ سمجھے؟ لیکن، دیکھیں، کبھی کبھی ایک شخص میں...... اور میں چاہتا ہوں آپ میرے ساتھ لوقا، تیسرا باب اور پندرہویں آیت نکالیں۔ جبکہ آپ یہ نکال رہے ہیں، تو میں آپ سے یہ کہہ رہا ہوں...... آپ اسے نکالیں، یہ لوقا 3 ہے، یہ...... شاید...... اس میں...... میں بس...... میں دروازہ بند نہیں کرنے لگا؛ کیونکہ وہاں کوئی بھی نہیں ہے۔ میں- میں یہ بس آپکے لئے کرنے لگا ہوں، بھائیو۔ آپ یہ سن چکے ہیں، اور یہ بات چاروں طرف ہے۔ لیکن میں آپکو بتاتا ہوں، دیکھیں، یہ اسطرح ہوئی ہے۔ یہ بات اسطرح سامنے آئی ہے۔ اگر اس طریقے سے نہیں ہوئی ہے تو میں اپنے پیغام سے توبہ کرلوں گا۔

(384) سنیں، بھائیو، میں مسیح کے حضور یہ حلف اُٹھاتا ہوں اور آپ- آپ- آپ اپنی شانتی کو تھامے رکھیں، لیکن اگر آپ روحانی ہیں تو آپ سمجھ جائیں گے۔ سمجھے؟ کیا آپ نہیں جانتے دریا کے کنارے اُس نے مجھ سے پہلی بات کیا کہی تھی؟ کیا آپکو یاد نہیں اُس نے کیا کہا تھا؟ ''جیسے یوحنا بپتسمہ دینے والا مسیح کی پہلی آمد کا پیشرو بنا کر بھیجا گیا تھا، تیرا پیغام......'' یہ پیغام ہے جو مسیح کی دوسری آمد کا پیشرو بنا کر بھیجا گیا ہے۔ یہی کچھ خُدا کے فرشتے نے کہا تھا۔

(385) دیکھیں، اب، غور کریں۔ اب، ''جیسے یوحنا بپتسمہ دینے والا......'' اب، آپ سب نے اس بات کو سنا تھا۔ آپ نے یہ کتابوں میں پڑھا ہے، اور اُن سے یہ سنا ہے جو لوگ وہاں موجود تھے،

اور وغیرہ وغیرہ، یہ پیغام فرشتے نے خود دیا تھا''جیسے یوحنا بپتسمہ دینے والا مسیح کی پہلی آمد کا پیشرو بنا کر بھیجا گیا تھا، تجھے اس پیغام کے ساتھ بھیجا جاتا ہے، یہ مسیح کی دوسری آمد کا پیشرو ہوگا۔'' دیکھیں،''یہ پیغام ہے۔''

(386) اب، اگر آپ اس پر غور کریں گے، تو میرا......لٹل ولی نے میرا نام وہاں اُس ستارے کے نیچے رکھ دیا، اور یہی سبب تھا میں نے اسے نظر انداز کر دیا، آپ غور کریں؛ کیونکہ میرا - میرا نہیں خیال ہے......اب، میں جتنا ایماندار ہو سکتا ہوں اُتنی ایمانداری سے کہنے لگا ہوں، میرا نہیں خیال اُس پیامبر سے میرا کوئی تعلق ہے، سمجھے۔ یہ درست ہے۔ میرا ایمان ہے کہ مجھے اُسکی کلیسیا کا حصہ بننے کیلیئے بھیجا گیا ہے، تاکہ اس پیغام کو اُس مقام پر رکھنے میں مدد کروں جہاں اُس پیشرو نے آنا ہے، تاکہ وہ آئے۔

(387) لیکن میرا ایمان ہے، میں جو ہوں، میں وہی ہوں......میرا ایمان ہے میرے پاس آج کا پیغام ہے۔ میرا ایمان ہے یہ آج کی روشنی ہے، میرا ایمان ہے یہ آنے والے وقت کی طرف اشارہ کر رہا ہے، آپ غور کریں، میرا ایمان کہ وہ پیغام جو اُس نے وہاں دیا تھا''وہ پیغام آپکے پاس ہے۔'' اب، اگر آپ اُس ستارے پر غور کریں جو وہاں آ کھڑا ہوا تھا، ایک تھا......

(388) میں اسے بہتر بناتا ہوں ......میں - میں جانتا ہوں میں یہاں اپنا وقت صرف کر رہا ہوں، اور میرے پاس، کافی اچھے اور بھی سوالات ہیں۔ میں نہیں چاہتا......اب - اب دس سے اوپر وقت ہو گیا ہے، اور، میں جانتا ہوں آپ گھر جانے کیلیئے بیتاب ہیں۔ سمجھے؟ لیکن سنیں۔ میں آپکو کچھ دکھاتا ہوں۔ کیا آپ مجھے کچھ - کچھ منٹ ایکسٹرا دیں گے؟ ٹھیک ہے، اچھا ہے۔

(389) اب دیکھیں، اب میں کچھ بتاتا ہوں۔ اب، اے بھائیو اس بات کو اپنے درمیان رکھیں۔ دیکھیں؟ اب، اس بات کو اپنے درمیان رکھیں۔ مجھے یہ بات آپ تک سیدھی پہنچانی ہے کیونکہ آپ میرے پاسٹر ہیں......آپ میرے خدام اور بھائی ہیں آپ دیکھیں، اور میں - میں یہ کرتا ہوں۔ اور آپ میرے بھائی ہیں جو اس پیغام میں میرے ساتھ کام کر رہے ہیں۔ سمجھے؟

(390) اب، جہاں تک میری اپنی بات ہے، ایک انسان ہوتے ہوئے، میں آپ جیسا ہوں

بلکہ آپ سے کمتر ہوں ۔میں -میں-میں ......آپ میں سے بہت سارے مسیحی پسِ منظر اور باقی چیزوں کے ساتھ آئے ہیں ۔''میں سب سے بڑا گناہ گار ہوں،'' جیسے میں نے ایک مرتبہ'' آپکے درمیان کہا تھا۔'' میرا خیال ہے،ایک غیر ایماندار اور ایک شکی ہوتے ہوئے، میں،ایک کم ترین، زندگی گزار رہا تھا۔

(391) لیکن میں ایک بچہ ہوتے ہوئے ہمیشہ سے یہ بات جانتا تھا کہ کوئی خُدا ہے،اور میں یہ بھی جانتا تھا میری زندگی میں کچھ ہوا ہے۔اور یہ- یہ کسی بھی سوال سے بالاتر ہے،میرے بھائی۔سمجھے؟ لیکن میں یہ کہتا ہوں ،ایک پیامبر آئیگا ،اور ایک پیغام آئے گا -آئے گا۔میرا ایمان ہے اگر وہ کوئی آدمی ہوگا تو-تو وہ میرے بعد آئیگا۔سمجھے؟ یہ ہوگا......لیکن یہ پیغام جسکی منادی میں کر رہا ہوں یہ آج کیلئے سچا پیغام ہے،اور یہ آخری پیغام ہے۔آپ دیکھ رہے ہیں میں کیا کر رہا ہوں ، بھائیو؟ میں آپکو اُسی مقام پر لا رہا ہوں جس پر میں ہوں؛ کیونکہ آپ بھی اس میں اُتنا ہی شامل ہیں جتنا میں ہوں ۔ آپ اسی پیغام کے پیامبر ہیں۔

(392) یہاں دیکھیں، میں ایک مثال دیتا ہوں۔میرا-میرا خیال ہے میں ایک تمثیل کے ساتھ اچھی طرح سمجھا سکتا ہوں ۔تھوڑی دیر کیلئے مجھے یہ دروازہ بند کرنا پڑیگا ۔یہ یسُوع ہے ، اور وہ یسُوع ہے؛ خیر، میں اسے یہاں رکھونگا ، یہ گتسمنی ہے،اور یہ یہاں اور وہاں ہے ۔اب،آپ یہ نہیں کر سکتے ......میں نے یہ بات وہاں کے چرچ سے پہلے نہیں بتائی تھی ۔اب ، یاد رکھیں ، یہ کس قسم کی روشنی ہے یا (ایک ستارہ ہے) جس نے اُس آدمی کی رہنمائی کی جو حکمت کی تلاش میں تھا،''ہمیں اپنے کامل نور کی رہنمائی میں چلا''؟

(393) اب میں یہاں تھوڑی دیر میں ختم کرنے لگا ہوں اور آپکو کچھ بتانے لگا ہوں ۔آئیں اُس بات کو جھٹک دیں ...... جو ولی نے وہاں کہی تھی ،اور کہیں یہ درست ہے ۔فقط یہ کہیں یہ درست ہے۔میں یہ نہیں کہہ سکتا، بھائیو۔یہ شیخی مارنے والی بات ہے۔دیکھیں، میں نہیں کہونگا......حالانکہ میں اس کا یقین کرتا ہوں،لیکن میں یہ نہیں کہونگا۔سمجھے؟ کوئی اور یہ کہتا ہے،اور یہ وہ ہیں۔

(394) لیکن ، یہاں ، جیسا مجھ سے ابھی پوچھا گیا تھا ، یہاں کچھ لڑکے ہیں ، اگر وہ چاہیں تو

جو کچھ عبادت میں ہوا تھا اُسکی گواہی دے سکتے ہیں۔ میں پسند نہیں کرتا جو کچھ عبادت میں ہوا تھا میں یہاں پُلپٹ پر اُسکی گواہی دوں۔ مینجر یا کوئی اور اسکی گواہی دے، کوئی اور یہ کام کرے۔ میں یہ کام کرنا پسند نہیں کرتا۔

(395) [ایک بھائی کہتا ہے، ''وہ یوحنا کے پاس آئے اور کہا، 'کیا تُو مسیح ہے؟''' -ایڈیٹر۔] جی ہاں، یہ وہی بات ہے جس تک میں پہنچنے کی کوشش کر رہا ہوں۔ [''' کیا تُو وہ نبی ہے؟''' اُس نے اسکا انکار کر دیا۔ [دونوں میں سے ایک بھی نہیں تھا، اُس نے کہا، 'میں بیابان میں پکارنے والا ہوں۔''] ''بیابان میں پکارنے والے کی آواز ہوں۔'' اُس نے اپنے آپکو اپنے مقام پر رکھا۔

(396) [ایک اور بھائی کہتا ہے، ''اُنہوں نے اُس سے پوچھا کیا تُو وہ نبی ہے، اُس نے کہا، 'میں نہیں ہوں۔''' -ایڈیٹر۔] جی ہاں۔ اب...... کیونکہ وہ نبی وہ تھا جسکے بارے میں موسیٰ نے فرمایا تھا۔ دیکھیں، یہ وہ نبی ہے، سمجھے۔ غور کریں؟ لیکن وہ جانتا تھا وہ کون ہے، سمجھے۔ لیکن اُس نے اُنہیں بتا دیا، اب، یہ...... اُس نے اُنہیں بتایا، دیکھیں، اور اُس نے کہا، ''میں ایک آواز ہوں......'' وہ یہ تھا۔ اُس-اُس نے بتایا وہ کیا تھا۔ سمجھے؟ لیکن وہ ایک......

(397) آگے چلتے ہیں۔ [ایک بھائی کہتا ہے، ''جب مسیح، یوحنا کے بعد آیا تھا، تو وہ مسیح کے پاس آئے، اُنہوں نے کہا، 'ہمیں سکھایا گیا تھا جو ایلیاہ مسیحا سے پہلے آئیگا اُس پر ایمان رکھنا۔' اُس نے کہا، 'کاش تم اُسے قبول کر سکتے۔''' -ایڈیٹر۔] یہ وہی تھا۔ یہ درست ہے۔ یہ سچ ہے۔ لیکن یوحنا نے کہا، ''میں کچھ نہیں ہوں! میں کچھ نہیں ہوں! میں اُسکی جوتی کے تسمے کھولنے کے لائق نہیں ہوں!''

(398) لیکن جو یسُوع نے اُسکے بارے میں کہا اُسکے متعلق کیا خیال ہے؟ اُس نے کہا، ''تم کسے دیکھنے گئے تھے؟'' جی ہاں۔ جی ہاں۔ ''کیا تم ہوا سے ہلتے ہوئے سرکنڈے کو دیکھنے گئے تھے؟ یا کیا دیکھنے گئے تھے، کیا مہین کپڑے پہنے ہوئے اور عیش وعشرت کرنے والے شخص کو؟'' کہا، ''ایسے لوگ بادشاہ کے محل میں رہتے ہیں۔ لیکن کیا تم نبی کو دیکھنے گئے تھے؟ میں کہتا ہوں، وہ ایک نبی سے بڑھکر تھا۔'' وہ ایک نبی سے بڑھکر تھا، وہ عہد کا پیامبر تھا۔ وہ یہی کچھ تھا۔ وہ نبی سے بڑھکر تھا۔ اُس نے کہا، ''اُس وقت اُس جیسا عظیم آدمی عورت سے کوئی پیدا نہیں ہوا تھا۔'' سمجھے؟

(399) وہ یہی کچھ تھا، دیکھیں، وہ عہد کا پیامبر تھا۔ یہ وہی تھا جس نے تعارف کروایا اور کہا، ''یہ وہ ہے۔'' سب نبیوں نے اُسکے بارے میں فرمایا تھا، لیکن یوحنا نے کہا، ''یہ وہ ہے۔'' سمجھے؟

(400) اب غور کریں۔ اب دھیان دیں۔ مجوسی ستارے کی رہنمائی میں چلے۔ اب میں اسے ایک آسان طریقے سے بتانے جا رہا ہوں، سمجھے۔ مجوسی ستارے کی رہنمائی میں چلے، اور پوچھا، ''یہودیوں کا بادشاہ جو پیدا ہوا ہے وہ کہاں ہے؟'' آپ نے یہ گیت سنا ہے۔ ''ہم نے اُسکا ستارہ مشرق میں دیکھا ہے اور اُسے سجدہ کرنے آئے ہیں۔'' آپ نے یہ بات سنی ہے، یہ کلام میں لکھی ہوئی ہے۔ ٹھیک ہے۔

(401) ''آگے بڑھتے ہوئے، مغرب کی جانب رہنمائی ہو رہی ہے، ہماری رہنمائی اپنی کامل روشنی کی جانب کر۔'' دیکھیں، ستارہ کامل روشنی کی جانب رہنمائی کر رہا تھا، کیونکہ ستارہ فقط روشنی کی عکاسی کرتا ہے۔ ہم نے ایک دن اسے دیکھا تھا۔ سمجھے؟ اور اتوار کے دن کتنوں نے اسے دیکھا تھا؟ آپ کو معلوم ہے، ہم نے اس پر منادی کی تھی۔ اور شیکائنا گلوری ستارے میں جھلک رہی تھی، اور ستارہ اُسکی عکاسی کرتا ہے۔ یہاں خُداوند کا فرشتہ کھڑا ہوا تھا، اور یہاں پیچھے پلیٹ فارم پر وہ شیکائنا گلوری کی عکاسی کر رہا تھا۔ اور یہ بالکل وہی چیز ہے۔ یہ بالکل ویسی ہی تھی۔ یہاں اس اصل والی کو دیکھیں، اب وہاں دیکھیں اور یہ اس طرح ہوتے ٹھیک اُسکی عکاسی کر رہی تھی۔ سمجھے؟

(402) اب اس پر غور کریں، دیکھیں، وہ ستارہ مشرق سے اُٹھا تھا۔ کیا یہ سچ ہے؟ وہ ایک بڑا ستارہ تھا۔ ٹھیک ہے۔ اور یسُوع کی آمد کے وقت زمین پر اصل ستارہ کون تھا؟ دیکھیں، یوحنا۔ وہی تھا جس نے اُنکی رہنمائی حقیقی نور کی طرف کی۔ کیا یہ سچ ہے؟ وہ یسُوع کی پہلی آمد پر مشرق میں تھا۔ اور، اب، یہاں چھوٹے چھوٹے بہت سارے متوازی ستارے ہیں جب تک شام کا ستارہ آ نہیں جاتا۔

(403) اور شام کا ستارہ شام میں چمکتا ہے۔ صُبح کا ستارہ صُبح میں چمکتا ہے۔ اور دونوں ایک جیسے اور ایک سائز کے ہوتے ہیں۔ اب دو دو کو ایک ساتھ رکھیں تو آپ سمجھ جائیں گے، سمجھے۔ دیکھیں، آپ یہاں ہیں۔ پس یہ وہ نہیں ہے...... مسیحا ستارہ نہیں ہے، ستارہ مسیحا کی عکاسی کر رہا ہے۔

(404) اب، ستارہ اپنی روشنی کی عکاسی نہیں کرتا ہے۔ ستارہ سورج کی روشنی کی عکاسی کرتا ہے۔

کیا یہ درست ہے؟[ایک بھائی کہتا ہے،''نہیں۔''-ایڈیٹر۔]ہہ؟[''یہ اسطرح ہے۔چاند عکاسی کرتا ہے؛ستارے اپنی روشنی کی عکاسی کرتے ہیں۔'']جی ہاں ۔جی ہاں ، چاند، جی ہاں ، یہ-......میرا مطلب ہے چانداس روشنی کی عکاسی کرتا ہے۔جی ہاں۔اوہ-ہو۔اب،اگر-اگرایک ستارہ اپنی روشنی کی عکاسی کررہاہے،تو پھراُسکی روشنی ......خُدا کی طرف سے آتی ہے،کیونکہ یہ ایک قسم کا گلیشیئر ہے۔ کیا یہ نہیں ہے؟[بھائی کہتا ہے،''سورج ہے۔''ہہ؟ایک سورج خود، ایک سورج سے دُور ہے۔ [''ہمارے سورج سے یہ سورج بہت دُور ہیں۔'']جی ہاں۔اور وہ......ہمیں بتایا گیا ہے وہ سورج ایک بڑے سورج سے آتے ہیں۔سورج ان میزائلوں کو پھینکتا ہےاور یہ سورج کی طرح جلتے ہوئے چھوٹے میزائل ہیں۔پس وہ ہمارے لیے چھوٹے میزائل ہیں۔کیا یہ سچ ہے؟ چھوٹی روشنیاں ہیں۔[''کچھ ہیں ...... بلکہ زیادہ تر ہمارے سورج سے بڑھکر ہیں۔''] میرا مطلب ہے ہم،ہمیں، دیکھو۔ہم یہاں اپنے آپ کے بارے میں بات کررہے ہیں۔ٹھیک ہے۔

(405)اب،اگر وہ ہمارے لئے سورج ہیں،یا روشنی دینے والے ہیں،تو پھر وہ مین روشنی دینے والے کا حصہ ہیں۔سمجھے؟ بڑا سورج ہمیں بڑی روشنی دیتا ہے،کامل روشنی دیتا ہے۔چھوٹے سورج، یا چھوٹے ستارے ہیں،جنہیں ہم بدنوں میں دیکھ سکتے ہیں،اور ہوسکتا ہے وہ اُس-اُس سورج سے بہت دُور ہوں،لیکن وہ جو منعکس کرتے ہیں وہ ایک چھوٹی روشنی ہے۔بلکہ وہ ایک روشنی کی گواہی دے رہے ہیں۔کیا یہ درست ہے؟ پھر جب بڑا سورج طلوع ہوتا ہے،تو چھوٹے سورج مدھم پڑ جاتے ہیں۔کیا یہ درست ہے؟ وہ ہمارے لئے-لئے سورج نہیں ہیں،وہ ہمارے لئے سورج کی عکاسی کرنے والے ہیں۔سمجھے میرا کیا مطلب ہے؟

(406)اب،ان میں بڑا والا (صُبح میں نکلتا ہے)اور سورج کی آمد کی خبر دیتا ہے،سورج کے طلوع ہونے اور سورج کے غروب ہونے کی خبر،صُبح کا ستارہ اور شام کا ستارہ دیتا ہے۔کیا یہ درست ہے؟ دو بہت بڑے ستارے ہیں،ایک مشرق کا ستارہ ہےاور ایک مغرب کا ستارہ ہے۔

(407)اب،اب آپ دیکھیں یہ کہاں ہے؟ ایلیاہ سلامی کا پیامبر تھا،اور مشرقی ستارے کی خبر دی،اور مغربی ستارے کی-کی آمد کی پیشنگوئی کی، یا اس دن کے گزرنے کے بعد دوبارہ نئے دن کے

آنے کی خبر دی۔ کیا اب آپ سمجھ گئے ہیں یہ کیا ہے؟

(408) مشرق، ''مشرق میں روشنی ہوگی......'' دیکھیں، سورج کے دھرتی پر آنے سے عین پہلے، صُبح کا ستارہ گواہی دیتا ہے ''سورج آرہا ہے۔'' کیا یہ درست ہے؟ دیکھیں، صُبح کے ستارے کو سامنے لایا جاتا ہے۔ دیکھیں، صُبح کا ستارہ اور شام کا ستارہ ایک ہی قِسم کے ستارے ہیں، اور انکے چوگرد چھوٹے چھوٹے ستارے ہیں۔ کیا آپ میرا مطلب نہیں سمجھے؟ پیامبر ہیں۔

(409) دیکھیں، پھر، وہ الفا اور اومیگا ہے، ابتدا اور انتہا ہے، سنگ یشب اور عقیق ہے۔ کیا آپ سمجھ گئے میرا کیا مطلب ہے؟ اب، مسیح کی-کی آمد بہت قریب ہے، اور ایلیاہ نے جو پیغام دیا تھا آخری دنوں میں اُسکی منادی کی جاتی ہے، تاریخ کو دوبارہ دہرایا جانا ہے...... بالکل جیسے صُبح کے ستارے نے آمد کی خبر دی تھی، اُسی طرح شام کا ستارہ ایک نئے دن کی، ایک دوسرے دن کی خبر دیگا۔ یہ سورج کی آمد ہے اور-اور پھر جو سورج ہمارے پاس ہے اُسکے جانے کی خبر دیتا ہے اور-اور پھر دیکھیں، ایک نئے سورج، ایک نئے زمانے، اور ایک نئے وقت کی آمد کی خبر دیتا ہے۔

(410) اب، یہ سنیں: دیکھیں، اگر یوحنا اپنے پیغام کو سامنے لایا، اور مسیح کی پہلی آمد کی خبر دی، تو آخری دنوں میں بھی ایلیاہ کی آمد ہے، نبی کہتا ہے، ''شام کے وقت روشنی ہوگی۔'' دوسرے لفظوں میں، شام کے وقت ایک روشنی ہوگی۔

(411) شام کی روشنی، شام کی سب سے بڑی روشنی ہم شام کے ستارے میں دیکھتے ہیں، ہمارے پاس سب سے بڑی روشنی یہ ہے۔ خیر، پھر، اُسی پیغام کی خبر دی جائیگی جسکی خبر اُس ستارے نے دی تھی۔ یہ ستارہ سورج کی خبر دے رہا ہے، سورج کی بات کر رہا ہے۔

(412) اب، دیکھیں، ہم شام کے وقت میں ہیں، شام کی روشنیاں یہاں موجود ہیں۔ یہ زمانہ ختم ہو رہا ہے۔ کیا آپ میرا مطلب سمجھ گئے ہیں؟ یہ دن ختم ہوگیا ہے، اور ایک اور آنے والے دن کی خبر دی جائیگی۔

(413) پس، دیکھیں، اصل میں یہ بات ہے......اگر کوئی مغرب میں کھڑے ہوکر ستارے کو پیچھے دیکھتا ہے، تو وہ مشرق میں ہوگا۔ اور پھر، آپ غور کریں، ''ہم نے اُسکا ستارہ مشرق میں دیکھا

ہے،''لیکن اصل میں وہ......وہ-وہ مشرق میں تھے اور مغرب کی جانب ستارے کو دیکھ رہے تھے۔کیا یہ درست ہے۔مجوسی مغرب میں تھے...... بلکہ مشرق میں تھے اور مغربی ستارہ دیکھ رہے تھے۔کیا آپ میرا مطلب سمجھ گئے ہیں؟ بلکہ یہ اُنکے لئے ایک مشرقی ستارہ تھا جو مغرب میں تھا۔

(414) دیکھیں، ہم اسطرح کہہ سکتے ہیں......جیسے میں ہمیشہ کہتا ہوں''نیچے اوپر ہے۔'' آپ کو کیسے معلوم ہے کہ کیا درست ہے؟ ہم ابدیت میں کھڑے ہیں، اسلئے قطب جنوبی اوپر ہوسکتا ہے اور قطب شمالی نیچے ہوسکتا ہے۔ہمیں نہیں معلوم۔دیکھیں، اوپر نیچے ہوسکتا ہے۔سمجھے؟ ہم ہیں......ہمیں اسے چھوڑنا پڑیگا؛ اسکے بعد ہم ابدیت میں چلے جائینگے۔یہ سلامی ہے، ابدیت کی آمد کی خبر ہے۔ایک ساتھ، ایک مختلف دن کی، ایک مختلف وقت کی خبر ہے۔

(415) اب ہم شام کے وقت میں ہیں۔ہم یہ ایمان رکھتے ہیں۔ہم ایمان رکھتے ہیں خُداوند کی آمد نزدیک ہے۔ٹھیک ہے۔اب، اگر ایسا ہے، تو پھر شام کی روشنی ہونی چاہیے۔تو پھر ملا کی 4 کے مطابق، شام کی روشنی، ہونی چاہیے''تاکہ اولاد کے دل والدوں کی طرف واپس پھیرے جائیں،'' واپس ابتدا کی طرف۔

(416) جب وہ پہلی بار آیا تھا، تو اُس نے والدوں کے دل بیٹے کی طرف پھیرے تھے۔اور اُن بچوں کو اُس نے اپنے چوگرد اکٹھا کرلیا تھا۔وہ بچے سامنے لایا......والدوں کے دل (یہ قدیم، پرانے آرتھوڈکس والد تھے) واپس اس روشنی کی طرف لایا جسکی وہ خبر دے رہا تھا۔

(417) لیکن پھر جب وہ واپس آتا ہے، تو وہ واپس پیچھے مڑتا ہے (کیا آپ نے غور کیا، اس سے پہلے دنیا تباہ ہو،''خُداوند کا بزرگ اور ہولناک دن ہے'') اور''اولاد کا دل والدوں کی جانب پھیرنا ہے،''اور-اور شام کے ستارے کو آنا ہے جو کہ اُس وقت صُبح کا ستارہ تھا۔آمین۔

(418) مجھے-مجھے اُمید ہے میں نے اس بات کو ٹھیک پکڑ لیا ہے۔شام کا ستارہ ہی صُبح کا ستارہ تھا؛ کیونکہ یہ ایک ہی ستارہ ہے۔ہم مغرب میں کھڑے ہیں، اور مشرق میں دیکھ رہے ہیں۔وہ مشرق میں کھڑے تھے، اور مغرب میں دیکھ رہے تھے۔یہ بالکل وہی ستارہ ہے۔کیا آپ میرا مطلب سمجھ گئے؟ اب یہ آپ پر منحصر ہے آپ کہاں کھڑے ہیں، دیکھیں، چاہے یہ مشرقی ستارہ ہے یا مغربی ستارہ

ہے۔کیا آپ سمجھ گئے ہیں میرا کیا مطلب ہے؟ ٹھیک ہے۔

(419) اب ، یہ لاتا ہے ......ایک اپنے وقت میں، والدوں کا ایمان اولاد کی طرف پھیرتا ہے ؛''اور اولاد کا ایمان واپس والدوں کی طرف لاتا ہے۔'' آپ چلے گئے تھے ، اور گھوم کر واپس دوبارہ آتے ہیں۔کیا آپ سمجھے نہیں میرا کیا مطلب ہے؟ سمجھے میرا کیا مطلب ہے؟ ہر وقت ایک ہی ستارہ ہے۔ایک بات ہے،ایک پیغام ہے،اور وہی چیز واپس دوبارہ آتی ہے۔ جو گزر چکی ہے۔

(420) آپ کیسے جانتے ہیں آپ کونسے راستے پر جا رہے ہیں؟ میرا ایمان ہے وہ گھڑی آئے گی ، جب انہیں حقیقت میں معلوم ہو جائیگا کہ دنیا نہیں چل سکتی ہے۔ میں اس بات پر پورے دل سے ایمان رکھتا ہوں ۔ میں نہیں مانتا ......اُنہوں نے سائنسی طریقے سے اسے کتنا زیادہ ثابت کیا ہے یا وغیرہ وغیرہ۔اُنہوں نے بہت سارے سائنسی ثبوت دیئے تھے جو اُنہیں واپس لینے پڑے تھے۔خُدا نے کہا، دنیا رک گئی......سورج۔ میرا مطلب ہے دنیا کی بجائے سورج رک گیا۔سورج کو، دیکھیں۔ میں درحقیقت سورج پر ایمان نہیں رکھتا......میں-میں-میں اس بات پر ایمان نہیں رکھتا جو اُنہوں نے کہی ہے کہ سورج کرتا ہے۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ- کہ سورج چلتا ہے،اور میں جانتا ہوں چاند سفر کرتا ہے۔سمجھے؟

(421) لیکن اُن میں سے کچھ کہتے ہیں ،'' اُنہوں نے یشوع کی جہالت پر غور کیا ہے ، دیکھیں،اور'' کہتے ہیں''اُس نے روک دیا......کہتے ہیں......'' اچھا، کہتے ہیں،''اُس نے دنیا کو روک دیا۔''

(422) میں نے کہا،'' پھر تم نے مجھے بتایا تھا،'اگر-اگر دنیا کبھی رک جائے ،تو وہ ایک کامیٹ کی طرح فضا میں چلی جائیگی۔' سمجھے؟'' میں نے کہا،''تب، پھر کیا ہوگا؟''

(423) میں یہاں مسٹر تھیس سے بات کر رہا تھا،آپ جانتے ہیں وہ کون ہیں؛ وہ ہائی سکول میں بائبل ٹیچر ہیں،لیکن اُس نے مجھے بتایا تھا۔ میں نے کہا،''میں اُس پر ایمان رکھتا ہوں جو بائبل نے کہا ہے، دنیا رک گئی تھی......'' میں نے کہا،'' میرا مطلب ہے،'سورج رک گیا تھا۔' یشوع نے سورج سے کہا،'رک جا!' اور سورج رک گیا۔''

(424) اُس نے کہا، ''بھئی، اُس نے دنیا کو روک دیا تھا، وہ یشوع کی جہالت کو دیکھ رہا تھا۔''
میں نے کہا، ''پھر، آپ اپنی عقل سے یہ کام کر کے دکھائیں۔ سمجھے؟

(425) [ایک بھائی کہتا ہے، ''میرا ایمان ہے وہ سائنسی طور پر ثابت کر سکتے ہیں کہ- کہ سورج کتنی دیر رکا رہا تھا۔''- ایڈیٹر۔] جی ہاں، وہ...... میں نے بھی، یہ سنا ہے۔ جی ہاں، وہ دعویٰ کرتے ہیں...... میں نے کچھ عرصہ پہلے ایک نجومی کو اس پر بات کرتے سنا تھا، کہ وہ اسے ثابت کر سکتے ہیں۔ اور ٹھیک اُسی وقت اُنہوں نے......اور ماحول میں کچھ ہوا تھا اور وہ دیکھ سکتے ہیں آسمان میں یہ کچھ کہاں ہوا تھا اور اُس وقت بحرِ قلزم کھل گیا تھا اور وغیرہ وغیرہ۔ اُنہوں نے یہ سب کچھ ثابت کیا تھا۔ خیر، دوست، میں تمہیں بتاتا ہوں، دور سے آئے ہوئے ستاروں نے اُس وقت کچھ ایسا کر دیا تھا۔ لیکن، ہمارے لئے یہ بہت گہری بات ہے۔

(426) پس، اب، اس پیغام کی وجہ یہ ہے......اس پیغام کو اس لحاظ سے جانچنے کی ضرورت پڑے گی، تاکہ اسے ثابت کیا جائے یہ ہے۔ اب، ہم جانتے ہیں، بھائیو، وہ آدمی خُدا نہیں ہوسکتا ہے۔ آدمی، حالانکہ وہ صغیر خُدا ہے، آپ میں سے ہر ایک صغیر خُدا ہے۔ آپکو ایک صغیر خُدا بنایا گیا تھا، لیکن اب آپ اُس زندگی میں نہیں ہیں۔ سمجھے؟ یسُوع ہماری طرح کا ایک آدمی تھا، لیکن خُدا اُسکے اندر تھا۔ اُس کے اندر خُدا کی ساری معموری تھی؛ ہمارے اندر ایک حد تک روح رکھی گئی ہے۔

(427) لیکن اب یہ روشنی آ چکی ہے، اور یہ اس پیغام کیلئے وہی حقیقی روشنی ہے جس نے یوحنا بپتسمہ دینے والے کی خبر دی تھی، اور وہاں دریا پر ثابت کیا تھا......اور بس غور کریں، یہ کیسے ہوسکتا ہے- یہ اسکے سوا اور کچھ کیسے ہوسکتا ہے؟ مجھ پر غور کریں، دیکھیں، گرامر سکول کی ایجوکیشن کے بغیر ہوں۔ جب اُس نے مجھے بتایا یہ یہ باتیں ہونگیں، تو اُن میں سے ایک بھی ناکام نہیں ہوئی ہے۔ اُن میں سے کوئی بھی کبھی ناکام نہیں ہوئی ہے۔ غور کریں اُس نے کیا کیا ہے۔ غور کریں، اُس کے پاس......

(428) اور میں نے کئی سال پہلے، بھائیوں کو بتایا تھا، میں نہیں جانتا ہم میں سے پہلے کو بوڑھا ہوگا، لیکن ان باتوں کے بارے میں بتا دیا تھا، اُس روشنی کو دیکھنے کے بارے میں اور اُسکا رنگ کیسا تھا،

اور باقی باتوں کے بارے میں بتا دیا تھا۔اب تصویر ظاہر کر رہی ہے کہ یہ سچ ہے۔اور باقی سب چیزیں ثابت کر رہی ہیں یہ سچ ہے۔کیا یہ درست ہے؟ دیکھیں، پھر، اگر یہ سچ ہے......تو یہ ایک روشنی ہے۔

(429)اب ، چار سے شروع کرتے ہیں ......[ٹیپ پر خالی جگہ ہے-ایڈیٹر۔]......پینتیس آیت کے اوپر سے، یا میرا مطلب ہے......آئیں چودھویں آیت سے شروع کرتے ہیں، بھائی۔کس نے نکال لی ہے؟ ٹھیک ہے۔مُقدس لوقا کے 3 باب کی 14ویں آیت سے شروع کرتے ہیں۔[ایک بھائی لوقا3:14-16 پڑھتا ہے۔]

[اور سِپاہِیوں نے بھی اُس سے، پُوچھا، کہ ہم کیا کریں؟ اُس نے اُن سے کہا، نہ کِسی پر ظُلم کرو، اور نہ کِسی سے نہ حق کُچھ لو؛ اور اپنی تنخواہ پر کفایت کرو۔]

[جب لوگ مُنتظِر تھے،اور سب اپنے اپنے دِل میں یُوحنّا کی بابت سوچتے تھے، کہ آیا وہ مسِیح ہے، یا نہیں؛]

[تو یُوحنّا نے، اُن سب سے جواب میں کہا،مَیں تو تمہیں پانی سے بپتِسمہ دیتاہُوں؛ مگر جو مُجھ سے زورآور ہے وہ آنے والا ہے،مَیں اُس کی جُوتی کا تسمہ کھولنے کے لائِق نہیں: وہ تُمہیں رُوح القُدس اور آگ سے بپتِسمہ دے گا:]

(430) ٹھیک ہے۔یہ کیا تھا؟ لوگ مسیحا کے ظہور کے منتظر تھے،اور جب اُنہوں نے یہ عظیم مسح شدہ خدمت دیکھی، کہ ایک شخص جنگل سے آیا اور اپنی مہم چلائی اور واپس جنگل میں چلا گیا،تو اُسکے اپنے پیروکاروں میں سے، بہت ساروں نے کہا،''وہ مسیحا ہے۔'' وہ اُسکے منتظر تھے، سمجھے؟

(431) پھر اگر یوحنا بپتسمہ دینے والے کے وسیلے، یہ خُدا کا حقیقی پیغام آمد کا پیشرو ہے،تو اسی طرح......بالکل اسی طرح، اسی انداز میں ایلیاہ کے پیغام کو بھی آنا ہوگا۔سمجھے؟ پس یہ سوال کا جواب ہے، میرا خیال ہے، بالکل یہی ہے۔سمجھے؟ اسے اسی انداز میں سوچنا ہوگا۔سمجھے؟

(432)[ایک بھائی پوچھتا ہے،''کیا ہم پر کوئی ایسی ذمہ داری ہے کہ کسی ایسے آدمی کی-کی مدد کرنے کی کوشش کریں جو-جو لڑنے کا ارادہ رکھتا ہو؟ یا ہم کیا کر سکتے ہیں؟''-ایڈیٹر۔] کچھ بھی نہیں ہوگا، آپ کچھ بھی نہیں کر سکتے ہیں۔[''ایک سرزنش ذہن ......کیا ایک سرزنش ذہن ترقی کر سکتا

ہے؟''] بھئی ، اگر یہ بات اُس میں آتی ہےتو وہ سرزنش ذہن ہوگا: اگر آدمی، جسکے بارے میں کہا گیا تھا، وہ گواہی دیتا ہے کہ وہ مسیحا ہے،تو پھر ہم جان جائینگے کہ وہ جھوٹا مسیح ہے۔ سمجھے؟

(433) دیکھیں جہاں تک ہو سکے آدمی کو اپنی پوزیشن میں رہنا چاہیے، آپ سمجھے گئے ہیں ۔ جسطرح اُنہوں نے یوحنا سے پوچھا، یوحنا نہیں تھا......اُس نے وہاں اُسکے بارے میں کچھ نہیں کہا اُنہیں کچھ نہیں بتایا۔ وہ-وہ-وہ اچھے لوگ تھے، وہ-وہ پیارے مسیحی تھے یا...... یا بیلیورتھے جو یوحنا کا یقین کرتے تھے۔

(434) اُنہوں نے کہا،''اس میں کوئی شک نہیں، یہ آدمی خُدا کا سچا نبی ہے۔'' اُنہوں نے کہا، ''کیا-کیا-کیا-کیا-کیا تو وہ نبی ہے؟''

اُس نے کہا،''نہیں۔''

(435) اُس نے کہا،''کیوں، کیا-کیا-کیا تُو مسیحا ہے؟'' دیکھیں، وہ سوچ رہے تھے وہ یقیناً مسیحا ہے۔ سمجھے؟

اُس نے کہا،''نہیں۔'' سمجھے؟

''کیا-کیا-کیا تُو نہیں ہے؟ پھر-تُو کون ہے؟''

اُس نے کہا،''میں بیابان میں پکارنے والی ایک آواز ہوں۔''

(436) اور پھر بائبل کہتی ہے،''لوگ توقعات کررہے تھے۔'' اُسکے سننے والے، اُسکے شنوا، اُسکے پیروکار، اُسکے بھائی جاننا چاہتے تھے، وہ کون ہے؟ دیکھیں؟ اب، وہ اُسے ضرر نہیں پہنچانا چاہتے تھے، وہ اُسے نقصان نہیں پہنچانا چاہتے تھے۔ لیکن، دیکھیں، وہ-وہ درحقیقت اپنے دلوں میں سوچ رہے تھے کہ وہ مسیحا ہے۔

(437) خیر، دیکھیں، تاریخ ہر موقع پر اپنے آپکو دہراتی ہے۔ ہم یہ جانتے ہیں۔ وہ اپنے آپکو دہراتی ہے۔

(438) آپ اس بات کو متی 3 میں دیکھ سکتے ہیں، لکھا ہے،''اب وہ پورا ہوا جو نبی کی معرفت کہا گیا تھا،'میں نے اپنے بیٹے کو مصر سے بلایا۔''' اب، ایسا نہیں تھا کہ...... یہ بات یسُوع، بیٹے کے

بارے میں کہی گئی تھی؛ بلکہ یہ حوالہ؛ یعقوب، بیٹے کیلئے، بھی تھا۔ سمجھے؟ دیکھیں؟ اس میں مرکب معنی موجود ہیں۔

(439) اسلئے اب اگر یہ...... اگر- اگر یہ بات نہ اُٹھتی، تو میں کہتا ہوں یہ بات مستقبل میں اُٹھنی تھی، کیونکہ میں جانتا ہوں یہ پیغام خُدا کی طرف سے آیا ہے اور مسیح کا پیشرو ہے، اور یہ ایلیاہ کی روح اور قوت میں ہے کیونکہ اس نے اولاد کے دلوں کو بحال کرنا ہے۔ اسکی تصدیق ہر ایک چیز کرتی ہے، پس یہ سچے لوگوں کے تحت ایسی چیز بنانے کا پابند ہے، جس- جس پر آپ کے بھائی اور آپ کے دوست مکمل طور پر ایمان رکھ سکیں۔

(440) اب، میرے پاس...... اس علاقے میں میرا ایک ڈاکٹر ہے۔ میں آپکو اُس ڈاکٹر کے بارے میں بتاتا ہوں...... میں آپکو یہ نہیں بتاونگا وہ کون ہے، لیکن وہ میرا دوست ہے پس اُس نے مجھے اپنے بازووں میں لے لیا، اور کہا، ''بلی، میں یہ بات آپکو بڑی آسانی سے کہہ رہا ہوں، 'آپ آخری زمانے کیلئے خُدا کا مسیحا ہیں۔''' سمجھے؟

میں نے کہا، ''ڈوک، آپ ایسا مت کہیں۔''

(441) اُس نے کہا، ''بھئی، میں نے پوری دنیا میں کوئی ایسا شخص نہیں دیکھا جو ایسا ہو اور ایسی باتیں کرتا ہو اور ایسے کام کرتا ہو جیسے آپ کرتے ہیں، بلی۔'' یہ بات اُسکی مدد کیلئے کافی تھی، سمجھے۔ اُس نے کہا، ''میں نے ان چرچز کو دیکھا ہے اور ان منادوں کو دیکھا ہے اور وغیرہ وغیرہ،'' اُس نے کہا، ''آپ ان سب سے مختلف ہیں اور میں جانتا ہوں آپ تعلیم یافتہ نہیں ہیں۔'' سمجھے؟'' اور میں جانتا ہوں آپ ماہر نفسیات نہیں ہیں، 'کیونکہ آپ...... دیکھیں نفسیات یہ کام نہیں کر پائیگی۔'' سمجھے؟

اور میں نے کہا، ''یہ سچ ہے، ڈوک۔''

(442) اُس سے بات کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہیں 'کیونکہ اُسے کچھ نہیں پتہ، آپ اُسکے ساتھ کوئی بنیادی بات نہیں کر سکتے ہیں، دیکھیں، 'کیونکہ وہ نہیں جانتا کیا کرنا ہے۔ بس یہ بات ہے، آپ سمجھ گئے ہیں۔

(443) میں ایک سیاہ فام عورت کو جانتا ہوں جو میری اگلی گلی میں رہتی ہے، وہ ایک آدمی کے

ساتھ کام کرتی ہے جسے میں جانتا ہوں، اور اُس آدمی کی بیوی نے مجھے کال کی، اور کہا، ''وہ عورت مکمل طور پر آپکی عبادت اسطرح کرتی ہے جسطرح دیوتا کی پوجا کی جاتی ہے'' کیونکہ وہ کینسر سے مر رہی تھی اور آپ نے اُس عورت پر ہاتھ رکھے تھے اور اُس نے کہا وہ تھی......'' یہ عورت جسکے لئے وہ کام کرتی تھی، اُس کا شوہر اور ایک خاص ڈاکٹر (یہ وہ ڈاکٹر نہیں ہے جسکی میں بات کر رہا تھا، یہ دوسرا ڈاکٹر ہے) اکٹھے گولف کھیلتے اور کام کرتے ہیں، اور اُس نے اس عورت چھوڑ دیا تھا۔ اور یہ اُسکے دوست کی ملازمہ تھی، اور اسے مرنے کیلئے چھوڑ دیا تھا، لیکن وہ مکمل طور پر شفا پا گئی تھی۔ اور ڈاکٹر کینسر کا، نشان تک تلاش نہ کر سکا تھا۔ اور، دیکھیں، اُس نے کہا......

(444) اب اُنکا مطلب اس طرح کا نہیں ہے بلکہ میرا خیال ہے وہ اسطرح کہتے ہیں لیکن ہم اسطرح سمجھتے ہیں۔ دیکھیں؟ اُنکے کہنے کا مطلب ہے کہ وہ- وہ......اُنکے کہنے کا مطلب یہ ہے کہ وہ ایمان رکھتے ہیں خُدا ہمارے ساتھ ہے، اندر ہے، اور ہمارے وسیلے کام کر رہا ہے؛ نہ کہ کوئی انسان بلکہ خُدا ہے، آپ سمجھ گئے ہیں۔ اب، وہ جانتے تھے یوحنا ایک انسان ہے۔

(445) اور اسی طرح یسُوع بھی ایک انسان تھا۔ یسُوع فقط ایک انسان تھا، وہ مرنے کیلئے، ایک عورت سے پیدا ہوا تھا۔ کیا یہ سچ ہے؟ وہ ایک انسان تھا، جو کھاتا پیتا تھا، اُسے بھوک لگی، رویا، اور پیاس لگی، اور وغیرہ وغیرہ، وہ آپ کی طرح ایک انسان تھا، میری طرح ایک انسان تھا۔ لیکن اُسکے اندر خُدا کے روح کی معموری، کثرت سے بسی ہوئی تھی۔ وہ قدرت میں قادرِ مطلق تھا۔

(446) جبکہ، ایلیاہ کے اندر روح کا ایک حصہ تھا؛ ہوسکتا ہے اُسکے بھائیوں سے تھوڑا سا زیادہ مسح ہو، لیکن اُسکے اندر صرف روح ایک حصہ تھا۔ لوگ مسیحا کے منتظر تھے۔ اور جب لوگوں نے اُسکے بھائیوں سے زیادہ حصہ اُس میں دیکھا، تو اُنہوں نے کہا، ''اوہ، میرے خُدایا، یہ مسیحا ہے!''

(447) لیکن جب اُس نے چمکنا شروع کیا، تو یوحنا کی چھوٹی روشنی ماند پڑ گئی۔ سمجھے؟

(448) اور جب وہ آئیگا تو یہ چھوٹی روشنیاں ماند پڑ جائیں گی، وہ عظیم آسمان کا مسح شدہ مسیح ہے جو مشرق سے مغرب میں آ رہا ہے۔ اور پھر......اور......دیکھیں؟ لیکن اب وہ زمین پر نہیں آئیگا، مسیحا تب تک زمین پر نہیں آئیگا جب تک ہزار سالہ بادشاہی نہیں آ جاتی۔ سمجھے؟ سمجھے؟ کیونکہ کلیسیا ہوتے

ہوئے، ’’ہم اکٹھے ملکر خُداوند کا ہوا میں استقبال کریں گے۔‘‘ وہ اپنی دلہن کو اُٹھا لے گا۔ وہ دھرتی پر نہیں آئے گا۔

(449) آپکو معلوم ہے، جسطرح، اُس نے ایک سیڑھی لی...... لیو، یہ کونسا ڈرامہ تھا، جس میں ایک آدمی نے سیڑھی لیکر گھر کی ایک طرف لگا دی تھی؟ رومیو جولیٹ۔ یہ درست ہے، اُس نے سیڑھی لگائی اور اپنی دلہن کو چرا کر لے گیا۔

(450) دیکھیں، وہ یعقوب کی سیڑھی سے نیچے آئیگا، اور، آہستہ سے کہے گا، پیاری محبوبہ، یہاں آجا۔‘‘ دیکھیں، ہم اُس سے ملنے جا رہے ہیں۔

(451) [ایک بھائی پوچھتا ہے، ’’بھائی برنہم، کیا اسکے ساتھ یہ بات درست ہے؟ جو لوگ یوحنا بپتسمہ دینے والے کے پاس آئے تھے وہ اُسے مسیحا کہنا چاہتے تھے۔ اور میں نے آپکو ایک بار یہ کہتے سنا تھا کہ یہودے سوچتے تھے مسیحا خُدا ہے۔‘‘ -ایڈیٹر۔] کیا کہا ہے؟ [’’میں کہہ رہا ہوں، جو لوگ یوحنا بپتسمہ دینے والے کے پاس آئے تھے، وہ سوچتے تھے وہ مسیحا ہے، مسیح ہے۔ میں نے سنا تھا آپ نے ایک بار کہا تھا مسیحا یہودیوں کیلئے، خُدا ہوگا۔‘‘] جی ہاں، جناب۔ یہ درست ہے، ’’ربی۔‘‘

(452) [ایک بھائی کہتا ہے، ’’دیکھیں، یوحنا نے اُنہیں ڈانٹا، اور کہا وہ ’نہیں ہے،‘ مسیح آرہا ہے۔‘‘ -ایڈیٹر۔] یہ درست ہے۔ [’’لیکن کیا یہ سچ نہیں ہے شاگردوں نے یسُوع کو ’خُداوند کہا‘؟ اور یسُوع نے اس پر اتفاق کیا، اور کہا، ’تم مجھے ’’خُداوند کہتے ہو،‘‘ کیونکہ میں ہوں۔‘‘‘] جی ہاں۔ [’’یوحنا 3 میں - میں ہے جہاں پاؤں دھوئے گئے ......؟......‘‘] جی ہاں، اُس نے اس بات کو قبول کیا۔ [’’خُداوند ہوتے ہوئے، جی ہاں، اُس نے اس بات کو قبول کیا۔‘‘] اُس نے اس بات کو مانا۔ [’’اُس نے اسے قبول کیا۔‘‘] اوہ- ہو۔ بس، دیکھیں، یسُوع نے خُداوند ہوتے ہوئے، جب اُس سے پوچھا گیا وہ ہے، تو اُس نے کہا، ’’جی ہاں، جناب۔ میں تمہارا خُداوند اور استاد ہوں۔ تم مجھے اسطرح مخاطب کرتے ہو، تو تم ٹھیک مخاطب کرتے ہو، کیونکہ میں ہوں۔‘‘ لیکن...... [’’لیکن ایسی کوئی دوسری ہستی نہیں تھی، جو......‘‘] یہ بات کہتی۔ نہیں۔

(453) لیکن اگر کوئی...... اگر کوئی یہ کہتا ہے میں خُدا ہوں، تو، میں آپ کو خُداوند یسُوع کے نام

میں کہتا ہوں ''وہاں کوئی غلطی ہے!'' سمجھے؟ میں ایک گناہگار ہوں جو فضل کے وسیلے بچا ہوں، اور خُدا کی طرف سے ایک پیغام کے ساتھ بھیجا گیا ہوں۔ سمجھے؟ سمجھے؟

124۔ کیا ایک مقامی چرچ کو اپنی دیکھ بھال کرنی چاہیے یا نہیں کرنے چاہیے، اپنی۔ اپنی مقامی (اپنی) ذمہ داریاں پوری کرنی چاہئیں اس سے پہلے وہ بیرونی ممالک کی ضروریات پوری کریں؟ تاہم، اسکے بعد اُسے......اُسے...... چرچ اپنی ضروریات پوری کرنے کے بعد، اگر مقامی چرچ اس قابل ہے تو کیا کلام کے مطابق اُسے مشنری کام کیلئے مدد کرنی چاہیے؟

(454) جی ہاں۔ پس ٹھیک ہے۔ یاد رکھیں عطیہ گھر سے شروع ہوتا ہے، آپ سمجھ گئے ہیں۔ ہمیں۔ ہمیں۔ ہمیں یہاں اپنی ضروریات کی فکر کرنی چاہیے، کیونکہ ہمارے پاس...... یہ خُدا کا چرچ ہے، اور دیکھیں، خُدا کا چرچ، آپکی چھوٹی کلیسیا ہے۔ اب، اگر آپ اپنے پاسٹر کو پیسے نہیں دے سکتے ہیں، آپ گیتوں کی کتابیں اور باقی چیزیں نہیں لے سکتے ہیں، تو آپ کو کہیں بھی پیسے نہیں بھیجنے چاہئیں۔ سمجھے؟ دیکھیں پہلے آپکو چرچ کی، اور باقی چیزوں کی ادائیگی کرنی چاہیے، اپنے تمام قرض اور باقی چیزوں کیلئے، تیاری کریں، اور طے کریں اور آگے بڑھیں، تو پھر اگر کوئی بھائی ضرورت مند ہے تو اُسکی کچھ مدد کر دیں، آپ سمجھ گئے ہیں۔ کچھ مدد......

(455) میرا ایمان ہے، جب......اگر آپ اپنے چرچ کی ادائیگی کر رہے ہیں تو میں چاہونگا کہ مشنری کام کیلئے تھوڑا سا فنڈ کہیں نہ کہیں مخصوص کرنا چاہیے اگر لوگ محسوس کریں اور وہ مشنری کام کیلئے دینا چاہئیں۔ کیونکہ اگر بہت سارے لوگ مشن کیلئے دیں گے تو وہ اپنے مقامی چرچ اور باقی چیزوں کیلئے نہیں دیں گے۔ دیکھیں اگر وہ مشن کیلئے نہیں دیتے ہیں، تو وہ اسے کسی اور کام کیلئے استعمال کریں۔ پس میں چاہتا ہوں کہ ایک چھوٹا مشن بکس رکھا جائے، اور میں......اسی طریقے سے ہم یہ کام کرنے کی کوشش کریں۔

124۔ لوقا 1:17 کے مطابق، یوحنا ''ایلیاہ کی روح میں چلے گا'' وضاحت کریں۔

(456) ٹھیک ہے، میرا خیال ہے ہم لوقا۔ لوقا 1:17 میں، اوہ۔ ہو، ''ایلیاہ کی روح کی'' آمد کو دیکھتے ہیں۔

(457)[ایک بھائی پوچھتا ہے، ’’پس کیا یہ وہی جگہ ہے جہاں سے عقیدہ تناسخ شروع ہوتا ہے؟‘‘-ایڈیٹر۔] معافی چاہتا ہوں؟[کیا یہی وہ مقام ہے جہاں سے لوگ عقیدہ تناسخ پر ایمان رکھنے کا نظریہ اخز کرتے ہیں؟‘‘] ضرور ہوگا۔[دیکھیں، وہ ایمان رکھتے ہیں وہ واپس آتا ہے......‘‘] جی ہاں۔ [’’......وہ ایک دوسرے بدن کے ساتھ واپس آتا ہے] جی ہاں، دیکھیں، یہ سچ ہے کیونکہ روح مرتی نہیں ہے۔ یہ سچ ہے۔ خُدا اپنے بندہ کو اُٹھا لیتا مگر روح کو نہیں۔[’’وہ کہتے ہیں،‘اگر آپ اچھے آدمی ہیں تو آپ واپس کسی اچھے انسان میں- میں آجاتے ہیں۔‘‘‘ جی ہاں۔ جی ہاں۔[’’’اگر آپ بُرے آدمی ہیں تو آپ کسی کتے میں واپس آجاتے ہیں۔‘‘‘] جی ہاں، وہ مانتے ہیں......جی ہاں۔

(458) خیر، اب، ایسا انڈیا میں- میں- میں ہوتا ہے، وہاں انسانوں کا ایک گروہ تھا وہاں ہماری ملاقات ان سے ہوئی تھی، وہ لوگ- وہ لوگ اپنے فرش کو صاف رکھتے ہیں؛ کیونکہ اُس پر چیونٹیاں یا کوئی اور چیز آسکتی ہے، اور ہوسکتا ہے وہ ہمارے عزیز یا رشتے دار ہوں۔ آپ دیکھیں، اُنہیں ایسا نہیں کرنا چاہیے۔ لیکن، آپ غور کریں، وہ- وہ غیر قوم ہیں۔ سمجھے؟ وہ غیر قوم ہیں۔ یہ سچ ہے۔

126۔ پولس کہتا ہے......پولُس کہتا ہے ’’تُم بڑی سے بڑی نعمتوں کی آرزُو رکھّو لیکِن اَور بھی سب سے عُمدہ طریقہ میں تمہیں بتاتا ہُوں۔‘‘ مہربانی سے ’’عمدہ طریقہ‘‘ بیان کریں۔

(459) دیکھیں، پہلا کرنتھیوں 13، میں محبت ہے۔’’آرزو......‘‘ پہلی بات......اب یہاں پہلا کرنتھیوں 13 ہے، بھائی۔ پہلا کرنتھیوں 13 واں، باب ہے، اور اب اسکی تین یا چار آیات کو پڑھتے ہیں۔ پہلا کرنتھیوں 13 ہے، آخری......تقریباً اس باب- باب کی آخری تین آیات پڑھتے ہیں-......[ایک بھائی پہلا کرنتھیوں 13:12-13 پڑھتے ہیں-ایڈیٹر۔]

[جب مَیں بچّہ تھا، تو بچّوں کی طرح بولتا تھا، بچّوں کی سی طبِیعت تھی، بچّوں کی سی سَمجھ تھی: لیکِن جب جوان ہُوا، تو بچپن کی باتیں ترک کر دِیں۔]

[اَب ہم کو آئینہ میں دھُندلا سا، دِکھائی دیتا ہے، مگر اُس وقت رُوبرُو دیکھیں گے: اِس وقت میرا عِلم ناقِص ہے، مگر اُس وقت اَیسے پُورے طَور پر پہچانُوں گا......جَیسے مَیں پہچانا گیا ہُوں۔]

[غرض اِیمان، اُمید، محبّت، یہ تینوں دائمی ہیں: مگر افضل اِن میں محبّت ہے۔]

جی ہاں، محبت، سمجھے؟

127۔ کسی بھائی کی چرچ میں کوئی کمزوری ظاہر ہو جاتی ہے تو اُس سے پوچھے بغیر ایسا کرنے کیلئے اُسے کیسے ملامت کی جائے؟

اوہ، میرے خُدایا! بھئی، میرا خیال ہے، اُسے سزا ملنی چاہیے۔ سمجھے؟

بھائی کو کیسے سزا دی جائے...... (وہ رد نہیں ہونا چاہیے!)...... کیا کسی- کسی کی کمزوری کو چرچ میں پوچھے بغیر بیان کرنا چاہیے ایسا کرنا چاہیے؟

(460) مثال کے طور پر، اگر وہ- وہ ڈیکن بننا چاہتا ہے۔ سمجھے؟ اُس سے ایسا کرنے کیلئے پوچھنا نہیں چاہیے، پھر بھی وہ کسی نہ کسی طرح ڈیکن بننا چاہتا ہے، سمجھے۔ خیر، اگر وہ اسطرح کا شخص ہے، اور آپ جانتے ہیں کوئی وجہ ہے، آپ جانتے ہیں، کہیں نہ کہیں، کوئی کمزوری ہے، لیکن تو بھی میں اُسکے ساتھ محبت کے ساتھ معاملہ طے کرونگا۔

(461) اور، بیشک، آپ کو کبھی بھی کوئی ایسا کام نہیں کرنا چاہیے جب- جب تک آپ حقیقت جانتے نہ ہوں۔ آپکو اپنے بورڈ میں بہترین آدمی رکھنا چاہیے، آپ دیکھیں، اسطرح کریں۔ بھائی، وہاں کبھی بھی کوئی ایسا آدمی نہ رکھیں...... پہلے، اُس آدمی کو پرکھیں۔ ایک ڈیکن کی ایک پاسٹر سے زیادہ ذمہ داری ہوتی ہے۔ ایک ڈیکن، بے الزام ہونا چاہیے۔ سمجھے؟

128۔ ایک پاک عشا کی عبادت میں، ایک آدمی الٹر پر دعا کرنے آ گیا تھا۔ بھائی بر ٹنہم پاک عشا کی- کی چیزوں کے پیچھے کھڑے ہوئے تھے اور انتظام کیا جا رہا تھا، اُس نے کہا "انہیں اُس آدمی کے ساتھ الٹر پر دعا کیلئے نہیں چھوڑنا چاہیے تھا۔" مہربانی سے اسکی وضاحت کریں۔

(462) آپ دیکھیں، میں نے معاون، بھائی نیول کو بھیجا۔ مجھے وہ رات یاد ہے جب یہ ہوا تھا۔ میں پاک عشا کے میز کے پاس کھڑا ہوا تھا، دیکھیں، اور، جب...... یہاں دیکھیں۔ اب میں اس میں زیادہ وقت نہیں لینا چاہتا۔ بیشک، وہ یہاں بیٹھا ہوا ہے جس نے پوچھا ہے۔ یہ کیا ہے بتاتا ہوں، بھائی۔ جب- جب آپ پاک عشا لیتے ہیں، تو یہ یسُوع مسیح کے بدن کی نمائندگی ہوتی ہے۔ اسے اسطرح ہونا چاہیے...... یہ ہمیشہ نگرانی میں ہونی چاہیے۔

(463) غور کریں، ایلیاہ نے جیجازی سے- سے کہا تھا،''میرا عصا لے جا'' (اُسکا عصا بابرکت تھا)، اُس نے کہا،''اپنی راہ پر چلا جا۔ اور اگر کوئی تجھ سے بات کرے، تو واپس جواب مت دینا۔ اگر کوئی تجھے سلام کرے، تو واپس سلام کا جواب نہ دینا۔ سفر جاری رکھنا، اور یہ عصا اُس بچے پر رکھ دینا۔'' کیا یہ درست ہے؟''اس عصا کے ساتھ کھڑے رہنا!'' سمجھے؟ اور یہی کام میں کر رہا تھا۔

(464) اب، اگر یہاں ایک معاون پاسٹر نہ ہوتا، یہاں کھڑا نہ ہوتا...... میں منادی کر چکا تھا۔ اور مجھے یاد ہے جب یہ ہوا تھا۔ اور میں...... اگر وہ...... اگر بھائی نیول وہاں کھڑے نہ ہوتے، یا کوئی آدمی اُسکی الٹر پر مدد نہ کرتا...... دیکھیں میں منادی ختم کر چکا تھا، اور میں پاک عشا کے میز کے پاس کھڑا تھا۔ اور لوگ پاک عشا لینے کی تیاری کر رہے تھے، اور میں پہلے ہی- ہی پاک عشا دے رہا تھا۔ بھائی نیول پاس کھڑے ہوئے تھے، اور میں پاک عشا کی خدمت میں مصروف تھا۔ اب، بھائی نیول وہاں کھڑے تھے۔

(465) کیا ہوتا ہے اگر بھائی نیول اپنا پیغام دے رہے ہوتے، اور منادی کر رہے ہوتے اور وہ الٹر پر آجاتا؟ تو میں اُس آدمی کے پاس الٹر پر چلا جاتا، اگر وہ آدمی منادی کے دروان میٹنگ سے اُٹھتا، اور الٹر پر چلا جاتا۔ کیونکہ میں نے اپنے بھائی کو دیکھنا تھا...... وہ روح کے مسح میں تھا۔ وہ خدمت کر رہا تھا۔ وہ خدمت کا کام کر رہا تھا...... وہ اپنی ڈیوٹی سرانجام دے رہا تھا، ایک خادم اپنی ڈیوٹی سرانجام دے رہا تھا۔

(466) اور جب خادم اپنی ڈیوٹی کر رہا ہو، تو کسی بھی طرح، لوگوں کو غیر زبانیں بولنے کی اجازت نہ دیں، تاکہ رکاوٹ نہ ہو۔ پھر بھی، اگر پاک روح کسی سے بات کر رہا ہوں اور وہ بچنے کیلئے بھاگ کر الٹر کی طرف جائے، تو خادم مسلسل اپنا کام جاری رکھے؛ کوئی پاسٹر، ڈیکن، معاون، اگر وہاں کوئی معاون یا دوسرا خادم ہے، تو فوراً اُس آدمی کنٹرول کرے۔ تاکہ خادم کو خدمت کے دوران پریشان نہ کیا جائے۔ سمجھے؟

(467) پس اور میں میز کے پیچھے کھڑا ہوا تھا، اور پاک عشا دے رہا تھا۔ اور میرا معاون، بھائی نیول، میرے ساتھ کھڑا ہوا تھا۔ اور ایک آدمی دوڑ کر مذبح پر چڑھ گیا، میں نے کہا،''اسے، نیچے

اتاریں، بھائی نیول۔'' اور بھائی نیول اُسکے پاس گئے۔ اور یہی سبب تھا میں نہیں گیا تھا۔

(468) اب، اگر وہاں کوئی معاون نہ ہوتا، یا اُس آدمی کے پاس جانے کیلئے کوئی آدمی نہ ہوتا، تو میں آگے قدم بڑھاتا اور پاک عشا کو روک دیتا، اور نیچے چلا جاتا اور- اور دیکھتا وہ جان بچ گئی ہے۔ آپ سمجھ گئے ہیں؟ لیکن وہاں کسی کو بھیجا جا سکتا تھا، ورنہ مجھے میرے کام سے ہٹنا پڑتا، آپ سمجھ گئے ہیں۔ میں وہاں پاک عشا دے رہا تھا۔

129۔ایک شخص ایک ذاتی حیثیت سے......ایک شخص ایک ذاتی کارکن کے طور پر کلام کے ساتھ رہ کر، اُس شخص کی مدد کیسے کر سکتا ہے جو پاک روح کی تلاش میں ہے؟

(469) ٹھیک ہے۔ بس اُسے کلام کے حوالے دیں، سب سے اچھا کام یہی ہے۔ کلام میں روشنی ہے۔ بس کہیں، ''بھائی، یسُوع نے اسکا وعدہ کیا ہے۔ یاد رکھیں، یہ اُسکا وعدہ ہے۔''

(470) اُسے ہلانا، گھومانا، یا دھکے دینا، یا کچھ اور مت کریں۔ بس ایسا کام نہ- نہ کریں...... نہیں، اسطرح اُسے بھرنے کی کوشش نہ کریں، کیونکہ آپ یہ دے نہیں سکتے ہیں۔ سمجھے؟ سمجھے؟ آپ......خُدا اُسے یہ دیگا۔ آپ صرف وعدوں کے بارے میں بتائیں۔ سمجھے؟ وہاں کھڑے رہیں اور وعدے کے بارے میں بتاتے رہیں۔ ''آسمانی خُدا، میں اپنے بھائی کیلئے دعا کرتا ہوں۔ تیرا وعدہ ہے اور تُو اسے پاک روح دیگا۔''

(471) پھر آپ اُسکی حوصلہ افزائی کریں......وہ کہے، ''اوہ، بھائی، پاسٹر، برادر،'' جو بھی اُسکے پاس ہے، ''میں- میں پاک روح پانا چاہتا ہوں۔''

(472) ''بھائی، یہ وعدہ ہے۔ خُدا نے وعدہ کیا ہے۔ کیا تُو اُسکے وعدہ پر ایمان رکھتا ہے؟ اب، اس پر شک مت کرنا۔ اگر تُو وعدہ پر ایمان رکھتا ہے، تو پھر اسی گھڑی ابھی تُو پاک روح سے معمور ہو جائیگا۔ اسکا انتظار کر۔ اپنا سب کچھ اُسے سونپ دے، اور کہہ، 'خُداوند، میں تیرے وعدے پر کھڑا ہوا ہوں۔''

(473) اب، حوالے دیتے رہیں۔ اب، اسے اپنا- اپنا- اپنا- اپنا موضوع بنا لیں، دیکھیں، باقی اُس پر چھوڑ دیں......حوالے دیتے رہیں۔ اب کہیں، ''آپ خُدا کو بتائیں۔ دیکھیں، کیا آپ

توبہ کر چکے ہیں؟''

''جی ہاں۔''

(474) ''اب کہیں، خُداوند، تُو نے کہا ہے اگر میں توبہ کرتا ہوں تو تُو مجھے معاف کر دیگا۔ تُو نے کہا ہے اگر میں توبہ کر کے اپنے گناہوں کی معافی کیلئے یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لونگا، تو میں پاک روح انعام میں پاونگا۔ اب، خُداوند، میں نے یہ کرلیا ہے۔ خُداوند، میں یہ کر چکا ہوں۔ میں نے اس پر عمل کیا ہے۔ خُداوند، اب میں انتظار کر رہا ہوں۔ تُو نے اسکا وعدہ کیا ہے۔''

(475) ''دیکھیں، یہی طریقہ ہے، بس اُسکی حوصلہ افزائی کریں۔ اُسے کلام کے ساتھ لیکر چلیں۔ اگر اُس نے آنا ہے تو پھر وہ آئیگا۔

130۔ کیا کوئی منادیا کوئی مسیحی جو اس بات پر ایمان نہیں رکھتا......نہیں: کیا کوئی منادیا کوئی مسیحی جو ابدی تحفظ پر ایمان نہیں رکھتا وہ درست ہے؟

(476) اب، آئیں دیکھتے ہیں۔ تصور کریں۔ ''......کر رہے ہیں......'' دیکھیں اگر آپ اُسطرح پڑھتے ہیں جیسے میں پڑھتا ہوں۔ تو اسے پڑھیں۔ [ایک بھائی سوال پڑھتا ہے، ''کیا کوئی منادیا کوئی مسیحی جو ابدی تحفظ پر ایمان نہیں رکھتا وہ درست ہے؟'' -ایڈیٹر۔]

سوچیں کیا مجھے یہ حق حاصل ہوسکتا ہے۔ اب، ٹھیک ہے، میں......

کیا کوئی مناد جو ابدی تحفظ پر ایمان نہیں رکھتا وہ درست ہے؟

(477) میرا ایمان ہے کہ یہ کوئی منادہی تھا......اگر وہ ابدی تحفظ کے بارے میں نہیں جانتا تھا۔ اگر وہ اس کے بارے میں نہیں جانتا تھا لیکن جب وہ اس بارے میں جان گیا کہ یہ سچائی ہے، اور پھر بھی اسکی منادی نہیں کرتا، تو اُسے اپنے آپ پر شرم آنی چاہیے؛ اور اسی طرح ہر مسیحی کو، یہ سچ ہے۔ اب، ایک مسیحی، اب، میں ایک کرسچن سے-- سے کہونگا جو اس بات کو اچھی طرح نہیں سمجھتا......

(478) [ایک بھائی پوچھتا ہے، ''یہ کوئی عام تعلیم نہیں ہے، یہ بات ہے، کیا بھائی برنہم، اُن لوگوں میں منادی کی جانی چاہیے جنہوں نے کبھی اسے نہیں سنا ہے......؟'' -ایڈیٹر۔] نہیں، نہیں، نہیں۔ اب، یہ وہی بات ہے جو میں بیان کر رہا تھا۔ جی ہاں۔ سمجھے؟ سمجھے؟

(479) اب، کیا آپکو یاد ہے پچھلے ہفتے میں نے کیا بتایا تھا؟ اگر آپ ایک مناد ہیں، تو پھر اپنے پلُپٹ پر کھڑے ہو جائیں۔ اگر آپ نہیں ہیں، تو اپنے واعظ کے مطابق جئیں۔ دیکھیں، یہ کام کرنے کا بہترین یہی طریقہ ہے، اپنے پیغام کے مطابق جئیں۔ اگر آپ ایک مناد ہیں، تو دیکھیں، پلُپٹ پر آئیں اور منادی کریں۔ اگر آپ نہیں ہیں، تو اپنے واعظ کے مطابق جئیں، اور اپنی زندگی کو اپنا پلُپٹ بنالیں۔ سمجھے؟ میرا خیال ہے اسکا بہت زیادہ خیال رکھا جاتا ہے، کیا آپ نہیں رکھتے؟ سمجھے؟ دیکھیں؟ کیونکہ کئی مرتبہ ہمیں معلوم ہو جاتا ہے......اور آپ بھائی اپنے چرچز میں ایسا کرتے ہیں۔

(480) یاد رکھیں، کئی بار آپ کے لوگ ایسا کام کرتے ہیں اور ان باتوں کی تفسیر کرنے کی کوشش کرتے ہیں، بہتر ہے کہ آپ اُنہیں سمجھائیں یہ کام نہ کریں۔ اور اگر کوئی کچھ جاننا چاہتا ہے، تو اُنہیں ایسے شخص کے پاس لائیں...... جو اُنہیں اس بارے میں سمجھا سکتا ہے۔ کیا آپ سمجھ گئے ہیں؟

(481) خیر، اب، دیکھیں، جیسے کوئی کہتا ہے، ''ارے، میں تجھے بتاتا ہوں......وہ مجھے بتاتے ہیں، تم اور تمہاری کلیسیا ابدی تحفظ پر ایمان رکھتے ہیں۔''

(482) اب، آپ اچھی طرح غور کریں۔ آپ شاید پہلے سے کہیں زیادہ بڑی الجھن میں پڑ جائیں، آپ دیکھیں، آپ پہلے سے بھی زیادہ اسے خراب کر دیں گے۔ کہتے ہیں، ''میں آپکو بتاتا ہوں یہ کیا ہے، بہتر ہے آپ ہمارے پاس آئیں اور ہمارے پاسٹر سے پوچھیں، سمجھے۔ آپ-آپ اُس سے جا کر بات چیت کریں، سمجھے۔ ہم...... یہ سچ ہے، میں جانتا ہوں ہمارا پاسٹر اس پر ایمان رکھتا ہے۔ میں بھی اس پر ایمان رکھتا ہوں، لیکن میں اسے بیان نہیں کر سکتا......میں کوئی مناد نہیں ہوں۔ میں اس پر ایمان رکھتا ہوں، اور میں بس اتنا جانتا ہوں۔ میں اس پر ایمان رکھتا ہوں کیونکہ میں نے اُسے اسکو بائبل سے بیان کرتے ہوئے سنا تھا، اور یہ میرے لئے کسی بھی شک وشکوک سے بالاتر بات ہے۔'' سمجھے؟

(483) بلکہ بہتر ہے- بہتر ہے کہ لوگ اس بارے میں پاسٹر سے بات کریں۔ اور، پاسٹر کو، پُر یقین ہونا چاہیے، اور معلوم ہونا چاہیے کہ اسکا کیسے جواب دینا ہے۔ اسلئے اسکا اچھی طرح مطالعہ کریں، کیونکہ کئی مرتبہ لوگ آپکو اس میں پھنسا دیں گے، آپ سمجھ گئے ہیں۔ کیا......

(484)[ایک بھائی کہتا ہے، ”کیا بھائی برنہم ؟“ -ایڈیٹر۔] میں معذرت چاہتا ہوں ۔ [”میں اپنی سمجھ کے مطابق تھوڑا سا قائل ہوں، اور میں- میں اپنی بلاہٹ کو جانتا ہوں اور اپنے چناؤ کے بارے میں پُر یقین ہوں۔“] اوہ- ہو۔[”آپ نے یہ بتایا ہے اگر آپ مناد ہیں، تو آپکو پلُپٹ پر ہونا چاہیے۔“ ”جی ہاں، جناب۔ یہ سچ ہے۔[”میں ایک منادنہیں ہوں، میں ایک مبشر ہوں۔“] جی ہاں جناب ۔[”بلکہ ہر ایک پلُپٹ میرا ہے۔“] یہ درست ہے ۔[”لیکن اس وقت میں، جسمانی مشقت کرر ہا ہوں ۔ یہ مشکل کام تو نہیں ہے، لیکن یہ کام کرر ہا ہوں، اور میرا کوئی پلُپٹ نہیں ہے۔ اور میرا ایمان ہے اب میں جس کام میں وقت گزار رہا ہوں یہ بھی خُداوند کی مرضی ہے۔ اُس نے مجھے بتایا ہے اسے جاری رکھ، اور کلام اور روح کے وسیلے گواہی دے۔ اور میرا ایمان ہے بعد میں، پلُپٹ بھی کھل جائیں گے۔“ یقیناً، یہ درست ہے۔[”کیا یہ درست ہے؟“] یہ درست ہے، بھائی۔

(485) بھائی، اب، اگر آپ یہاں واپس جائیں اور پرانے چرچ کے رجسٹر کو چیک کریں، تو آپکو معلوم ہو جائیگا میں نے اس چرچ کی گلہ بانی سترہ سال کی ہے، اور ہر روز منادی کرتا تھا، ہر روز تبلیغ کرتا تھا اور ہر روز کام بھی کرتا تھا۔ سمجھے؟[ایک بھائی کہتا ہے،”اگر آپ کام کرر ہے ہیں، تو یہ آپکی بلاہٹ کا ایک اچھا نشان ہے ۔“ -ایڈیٹر ۔] جی ہاں ۔ پولُس نے ایسا کیا تھا ، کیا اُس نے نہیں کیا ؟ پولُس خیمے بناتا تھا۔[”میرا رجحان حوصلہ شکنی کی طرف چلا جائیگا کیونکہ، جسطرح آپ نے کہہ دیا ہے، اگر میں مناد ہوں، تو میرے پاس پلُپٹ ہونا چاہیے۔ میں ہوں...... میں حوصلہ شکنی کی طرف متاثر ہو جاوں گا، لیکن میں جانتا ہوں خُدا نے مجھے کچھ وقت، نوکری کرنے کیلئے بلایا ہے۔“] یقیناً۔ پولُس جاتا تھا اور خیمے بناتا تھا ، کیا نہیں بناتا تھا ؟ وہ اپنے ہاتھوں سے محنت کرتا تھا کیا اُس نے یہ نہیں کیا ...... یہ بالکل سچ ہے ۔ یقیناً ۔[”جی ہاں ، اوہ، ٹھیک ہے ، یہی وہ مقام ہے ، جو میں نے پولُس سے حاصل کیا ہے۔“] ہوُں ۔ یہ سچ ہے۔ سمجھے؟ جان ویسلی کہتا ہے،”دنیا میرا پیرش ہے ۔“ اسلئے آپ کا پلُپٹ کھلا ہوا ہے، بھائی ۔ مبشر پوری دنیا میں جاتے ہیں ۔ کیا یہ سچ نہیں ہے؟ ”پس تم ساری دنیا میں جاؤ۔“ اسلئے آپ کا پلُپٹ پوری دنیا ہے ۔ جی ہاں ، جناب یہ بالکل سچ ہے۔

سوال:

131۔کیا یہ حکم ہے، r-u-l-i-n-g کیا یہ حکم ہے کہ ایک ڈیکن یا ایک ٹرسٹی کو اپنے چرچ کی تعلیم کے ساتھ متفق ہونا ضروری ہے؟ جی ہاں۔ یہ درست ہے۔کیا قانونی طور پر وہ اپنی ذاتی رائے یا اپنے مکاشفہ سے تعلیم میں کچھ بڑھا یا گھٹا سکتے ہیں؟ نہیں، جناب۔نہیں۔

(486)ایک ڈیکن یا ایک ٹرسٹی کو مکمل طور پر اپنی کلیسیا کی تعلیم کے-کے ساتھ متفق ہونا چاہیے۔ اُنہیں مکمل طورا اپنے چرچ کے کلام کی تفسیر کے ساتھ قائم ہونا چاہیے، کیونکہ، اگر وہ، اگر وہ ہر مخالف چیز کے ساتھ نہیں لڑ رہے ہیں۔تو وہ-وہ اپنے آپکو نقصان پہنچا رہے ہیں۔ سمجھے؟ آپ جنگ لڑ رہے ہیں......

(487) آسان لفظوں میں، یہ بات ہے، دیکھیں، اگر-اگر-اگر میں کہتا ہوں میں اپنے خاندان سے محبت کرتا ہوں تو کیا اُنہیں زہر کھلانے کی کوشش کرونگا۔ دیکھیں، یہی بات ہے۔ سمجھے، آپ یہ نہیں کر سکتے ہیں، آپ......

(488)ایک-ایک ٹرسٹی یا ایک ڈیکن کا اپنا اپنا آفس ہے، اور چرچ کا ہر ایک خادم ایک خاص چرچ کے بدن کی نمائندگی کرتا ہے، دیکھیں، وہ چرچ کا ایک نمائندہ ہے۔

(489) یہی سبب ہے کہ میں نے بپٹسٹ چرچ کو، دیکھیں، پہلے قدم پر ہی چھوڑ دیا تھا۔میں اُنکے ساتھ ابھی تھوڑا ہی آگے بڑا تھا اور اُنہوں-اُنہوں نے مجھ سے کہا کچھ خواتین منادوں کو مخصوص کرنا ہے۔دیکھیں، میں اصل میں اسکے ساتھ نہیں چل سکتا تھا۔میں نے کہا،''میں-میں اس کام کو رد کرتا ہوں۔''

(490)اور پاسٹر نے مجھے ایک جھٹکا دیا۔''یہ کیا ہے؟ تم ایک ایلڈر رہو!''

(491) میں نے کہا،''ڈاکٹر ڈیوس، بپٹسٹ ایمان کی قدر کرتے ہوئے، اور ہر ایک بات جس کے لئے مجھے مخصوص کیا گیا ہے، میں نہیں جانتا کہ بپٹسٹ چرچ کی تعلیم میں عورتوں کو مخصوص کرنے کا کوئی حکم ہے۔اس ایک بات کی وجہ سے میں نے اُس چرچ کو چھوڑ دیا تھا۔''

اور اُس نے کہا،''یہ اس چرچ کی تعلیم ہے۔''

(492) میں نے کہا، ''جناب، میں آج رات معافی چاہتا ہوں، اور کیا آپ میرے کچھ سوالوں کا جواب دیں گے؟'' سمجھے؟

(493) اُس نے کہا، ''میں تمہارے سوالوں کا جواب دونگا۔'' کہا، ''لیکن یہاں یہ تمہاری ڈیوٹی ہے۔''

(494) میں نے کہا، یہ تو ہے، جناب۔ یہ درست ہے۔ مجھے ہر اُس بات کی توقع کرنی چاہیے جو یہ چرچ کرتا ہے۔ مقامی ایلڈروں میں سے ایک ہوتے ہوئے، میں اپنے فرض پر گامزن ہوں۔'' اور اُس نے کہا...... میں نے کہا، ''کیا آپ میرے لئے پہلا کرنتھیوں 14 یا 15 کو بیان کریں، جہاں پولُس نے کہا ہے، 'عورتیں کلیسیا کے مجمع میں خاموش رہیں، اُنہیں بولنے کا اختیار نہیں ہے۔'''

(495) اور اُس نے کہا، ''کیا، واقعی!'' اُس نے کہا، ''اگر...... میں اسکا جواب دے سکتا ہوں۔'' اُس نے کہا، ''اب آپ دیکھیں، یہ کیا تھا،'' کہا، ''پولُس نے کہا ہے...... تمام۔ تمام عورتیں کونوں میں بیٹھ جاتی تھیں، اور زیادہ تر وقت شور کرنے میں گزار دیتی تھیں۔ اُس نے کہا، 'اُنہیں اسکی اجازت نہیں دینی چاہیے۔' سمجھے؟''

(496) اور میں نے کہا، ''اب میرے لئے دوسرا تیموتھیس بیان کریں، وہاں پولُس کہتا ہے، دیکھیں، یہی لکھاری ہے، اور اسی رسول نے، کہا ہے، 'میں اجازت نہیں دیتا کہ عورت سکھائے یا حکم چلائے، بلکہ۔ بلکہ چپ چاپ رہے۔ کیونکہ پہلے آدم بنایا گیا اور پھر حوا، اور آدمی نے فریب نہیں کھایا بلکہ عورت فریب کھا کر گناہ میں گر گئی۔' عورت نے فریب کھایا۔ اب، میں یہ نہیں کہتا کہ وہ کچھ غلط کرنا چاہتی تھی، بلکہ وہ درحقیقت فریب کھا گئی۔ اسلئے اُسے سکھانا نہیں چاہیے۔''

اُس نے کہا، ''یہ آپکی ذاتی رائے ہے؟''

(497) میں نے کہا، ''یہ کلام کی رائے ہے اور میں اسے اسی طرح دیکھتا ہوں۔ یہ وہ بات جو بائبل کہتی ہے۔''

(498) اُس نے کہا، ''جوان آدمی، تجھ سے تیرا لائسنس واپس لیا جا سکتا ہے۔''

(499) میں نے کہا، ''میں انہیں مصیبت سے بچاؤنگا۔ میں یہ واپس کر دونگا، ڈاکٹر ڈیوس۔'' میں

نے کہا،''میں اس سے آپکی بے عزتی نہیں کرر ہا ہوں......''اگرچہ، وہ ایسا نہیں کرنا چاہتا تھا۔اُس نے اسے جانے دیا،اسی طرح اس بات کو جانے دیا۔

(500) پھر اُس نے مجھ سے کہا وہ اس بات پر مجھ سے اوپن مناظرہ کرنا چاہتا ہے۔اور میں نے کہا،''ٹھیک ہے، کسی وقت بھی کر سکتے ہیں۔''لیکن اُس-اُس نے ایسا نہ کیا۔

(501) پس پھر-پھر اسکے کچھ عرصے بعد، پھر، جب خُداوند نے مجھ سے بات کی، اور خُداوند کا-کا فرشتہ میرے پاس آیا،تو-تو اُس نے اسکا مذاق اُڑایا،آپ سمجھ گئے ہیں۔اور پھر میں نے اُسے بتایا، میں نے کہا،''ٹھیک ہے، ڈاکٹر ڈیوس، مجھے ٹھیک ابھی اس سے چھٹکارا پالینا چاہیے، سمجھے؟''میں نے کہا،''کیونکہ یہ ایک بوجھ بن جائیگا۔حالانکہ، مجھ پر تھوڑی سی ذمہ داری ڈالی گئی تھی، پس وہ میرے لئے ایک بوجھ بننے جا رہی تھی، اسلئے مجھے چاہیے ابھی اس سے چھٹکارا حاصل کرلوں۔''

(502) پس میں بپٹسٹ چرچ کے ساتھ قائم نہیں رہ سکتا اور بپٹسٹ تعلیم نہیں دے سکتا اور بپٹسٹ ایمان کے مطابق نہیں چل سکتا ہوں۔اگر میں نے یہ کیا ہوتا اگر-میں نے ایک چرچ کی وجہ سے یہ کیا ہوتا،تو پھر میں غلط ہوتا، دیکھیں، کیونکہ میں کچھ چھپا رہا تھا۔اور اگر میں-اگر میں-اگر میں اپنے آپ سے مخلص ہوں،تو میں بپٹسٹ لوگوں کے پاس جاونگا (اپنے پاسٹر یا کسی اور کے پاس جاونگا جو اسکی وضاحت کرسکتا ہے) اور اُن سے-سے زندگی کے کلام کے بارے میں پوچھونگا؛اگر وہ مجھے کلام میں سے یہ بات ثابت کردیں، اور مجھے مطمئن کردیں،تو پھر میں اُسی بات کی منادی کرونگا جسکی وہ منادی کرتے ہیں، دیکھیں، پھر میں ایک بپٹسٹ ہونگا۔

(503) یہی سبب ہے کہ میں ایک آزاد خادم ہوں۔یہی سبب ہے میں کسی تنظیم کے ساتھ تعلق نہیں رکھتا ہوں، کیونکہ میں تنظیموں پر ایمان نہیں رکھتا ہوں۔اور میں مانتا ہوں، یہ بات، ایک تنظیم کیلئے کلام سے باہر ہے۔

(504) اسلئے، میں کسی تنظیم سے تعلق نہیں رکھ سکتا ہوں اور میں محسوس کرتا ہوں میں یہ کام کرکے مطمئن ہوں۔سمجھے؟ اسلئے، میں لوگوں کو اندر لانے کیلئے ممبرز نہیں بناتا ہوں، اور اسطرح کا کوئی کام نہیں کرتا ہوں، کیونکہ میں ایمان رکھتا ہوں ہم پیدا ہوکر ممبرز بنتے ہیں، اور ہم زندہ خُدا کی کلیسیا میں

پیدا ہوتے ہیں۔ سمجھے؟

(505) ہم لوگوں کے نام رجسٹر سے نکال کر اُنہیں خارج نہیں کرتے ہیں، اور وغیرہ وغیرہ، کیونکہ میں ایمان رکھتا ہوں ہماری - ہماری خدمت اس کام کیلئے نہیں ہے۔ میں ایمان رکھتا ہے خارج کرنا خُدا کا کام ہے۔ سمجھے؟ لیکن میرا ایمان ہے یہ چرچ ہے، اگر یہاں کوئی بھائی ہے جو کوئی گڑ بڑ کر رہا ہے......

(506) مثال کے طور پر، اگر- اگر لوگ بھائی نیول، یا بھائی جونیئر، یا بھائی...... یا کسی اور بھائی، یا کسی ڈیکن، یا کسی ٹرسٹی، یا کسی اور کو، کوئی غلط کام کرتے ہوئے پکڑ لیتے ہیں، میرا ایمان ہے کلیسیا کو اکٹھے ہو کر ایک کام کرنا چاہیے کہ اُس شخص کیلئے دعا کرے۔ اگر پھر بھی وہ ٹھیک نہیں ہوتا، تو پھر دو لوگ اُسکے پاس جائیں، اُس بھائی سے میل ملاپ کرنے جائیں۔ اور اگر پھر بھی وہ قبول نہیں کرتا، تو پھر پہلے چرچ میں بتائیں۔ پھر اگر وہ اُسے قبول نہیں کرتے، تو پھر پوری کلیسیا کا وقت آ جاتا ہے، دیکھیں، پھر پاسٹر کیلئے، ایلڈرز کیلئے، اور ہر ایک کیلئے فیصلے کی گھڑی آ جاتی ہے۔ میں اس پر ایمان نہیں رکھتا کہ ایک ڈیکن بورڈ کے پاس یہ اختیار ہے کہ کسی کو بھی چرچ سے خارج کر دے یا کسی ٹرسٹی بورڈ یا کسی پاسٹر کے پاس یہ کرنے کا اختیار ہے۔

(507) میرا خیال ہے اگر کسی کو خارج کیا گیا ہے، تو اُسکا سبب غیر اخلاقی زندگی ہے، یا اسی طرح کی کوئی بات ہے، کہ وہ شخص اس لائق نہیں تھا، جیسے کوئی آدمی آتا ہے اور ہماری لڑکیوں کو خراب کرتا ہے یا- یا ہماری عورتوں کی بے حرمتی کرتا ہے، اور اسطرح کی حرکتیں کرتا ہے، اور پھر بھی دعویٰ کرتا ہے کہ وہ ہم میں سے ایک ہے۔ دیکھیں؟ اب، اگر وہ ہم میں باہر سے آیا ہے، تو دیکھیں، ہمیں اُسکا بندوبست کرنا پڑیگا، لیکن، جب کوئی اسطرح کا آدمی آ جاتا ہے، جو گھٹیا پن کا شکار ہے اور ہماری بیویوں پر محبت کے ڈورے ڈالتا ہے یا- یا ہماری بیٹیوں کی بے حرمتی کرتا ہے، آپکو معلوم ہے، یا اسطرح کا کوئی کام کرتا ہے، یا اُنکے ساتھ غیر اخلاقی حرکتیں کرتا ہے، یا ہمارے لڑکوں کے ساتھ الٹی باتیں کرتا ہے اور اُنہیں خراب کرتا ہے، یا وغیرہ وغیرہ۔

(508) ان باتوں کو اُٹھایا جانا چاہیے، اور پھر اُس شخص کو رفاقت سے خارج کر دینا چاہیے اور

اُسے پاک عشا کی بھی اجازت نہیں ہونی چاہیے، ہمیں ایسا کرنا نہیں چاہیے۔ہمیں ایسے نہیں ہونا چاہیے۔''اگر کوئی نامناسب طور پر کھاتا ہے، وہ خُداوند کے بدن اور خون کا قصوروار ہے،'' یہ ایسے شخص کی بات ہے۔

(509) لیکن میں ایمان رکھتا ہوں جیسے ایک ساتھی نے کہا ہے، ''خیر، اب، وہ-وہ یہ، یا وہ ہے۔'' اُسکے لئے دعا کی جائے۔ٹھیک ہے۔

(510) میں سٹوک ہوم، سویڈن کو، کبھی نہیں بھولونگا، بھائی لیوی پطرس، خُدا کے ایک عظیم بندے ہیں۔ہم امریکہ واپس آنے سے چند گھنٹے پہلے، وہاں میز پر بیٹھے ہوئے تھے۔ ہماری وہاں زبردست میٹنگ ہوئی۔اور اُس نے کہا، گورڈن لینڈ سے نے کہا، ''اس عظیم بدن کا نگران کون ہے؟'' دوست، اسمبلیز آف گاڈ کو بڑی دُور تک شکست ہو چکی ہے، آپ غور کریں۔کہا، ''کون نگران ہے؟''

اور لیوی پطرس ایک اچھا آدمی ہے، اور اُس نے کہا، ''یسُوع۔''

اُس نے کہا، ''آپکا پریسبٹر کون ہے؟''

اُس نے کہا، ''یسُوع۔''

(511) اُس نے کہا، ''میں جانتا ہوں یہ سچ ہے؛'' کہا، ''ہم ایسا ہی ایمان اسمبلیز آف گاڈ کے متعلق بھی رکھتے ہیں۔'' اُس نے کہا، ''یہ ٹھیک ہے۔'' ''لیکن،'' کہا، ''فرمایا، مثال کے طور پر، ایک-ایک بھائی قطار سے باہر ہے،'' کہا، ''اُسے باہر نکالنے کا اختیار کس کے پاس ہے؟''

کہا، ''ہم اُسے باہر نہیں نکال سکتے ہیں۔''

''ٹھیک ہے،'' کہا، ''پھر آپ کیا کر سکتے ہیں؟''

(512) کہا، ''ہمیں اُسکے لئے دعا کرنی چاہیے۔'' میرا خیال ہے یہ اچھی بات ہے! یہ مجھے مسیحی بیان لگ رہا تھا، ''ہمیں اُسکے لئے دعا کرنی چاہیے۔'' کوئی اُسے باہر نہ نکالے، وہ اُسکے لئے دعا کریں۔

(513) کہا، ''ٹھیک ہے، پھر، اگر کچھ بھائی متفق ہوں،'' اُس نے کہا، ''اور کچھ بھائی اُس سے رفاقت رکھنا نہ چاہتے ہوں تو کیا کریں؟ اُسے ایک پاسٹر کی طرح، اندر لائیں، آپ دیکھیں، وہ

ہمارے درمیان عورتوں کا مرد بننا شروع ہوگیا ہے......آپ سمجھ گئے ہیں میرا کیا مطلب ہے، اور وغیرہ وغیرہ ہے، اور اُن میں سے کچھ پاسٹر اُسے اپنے چرچز میں داخل نہیں ہونے دیں گے۔ آپ سب کیا کرتے ہیں، اُسے اپنی تنظیم سے باہر نکال دیتے ہیں؟''

(514) ''نہیں۔'' کہا، ''ہم اُسے تنہا چھوڑ دیتے ہیں اور اُسکے لئے دعا کرتے ہیں۔'' کہا، ''ہم نے ابھی تک ایک کو بھی نہیں کھویا۔ وہ کسی نہ کسی طرح، واپس آجاتے ہیں۔''

(515) اُس نے کہا، ''ٹھیک ہے،'' کہا، ''اب، کیا ہو......'' کہا، ''اب کیا ہوا اگر کوئی کہے ہم اُسے چاہتے ہیں اور کوئی کہے ہم اُسے نہیں چاہتے ہیں؟ اب، اس بارے میں کیا خیال ہے؟''

(516) کہا، ''دیکھیں، جو اُسے چاہتے ہیں، وہ اُسے چاہیں؛ اور جو اُسے نہیں چاہتے ہیں، نہ چاہیں۔''

(517) پس- پس میرا خیال ہے اس کام کیلئے یہ اچھا طریقہ ہے، کیا تمہارے لئے نہیں ہے، بھائیو؟ اور اس طرح ہم ''بھائی بنے رہتے ہیں۔''

(518) اب، بھائیو، مجھے اُمید ہے یہ باتیں یا یہ چیزیں ایک جواب کی جانب اشارہ کررہی ہیں، اور آج رات کی عبادت سے- سے ہمیں کچھ نہ کچھ فائدہ ہوا ہے۔ اب میں نے طے کرلیا ہے کچھ دیر کیلئے، میں مغرب کی جانب عبادات کیلئے جارہا ہوں۔ میں عاجزی سے آپکی دعاؤں کا خواہش مند ہوں۔

(519) میرے کچھ جوابات یہاں پڑے ہوئے ہیں، شاید ان میں بہت سارے ہیں، اور ہوسکتا ہے ان میں سے ایک بھی، ٹھیک نہ ہو۔ میں یہ نہیں جانتا ہوں۔ لیکن میرے لئے یہ بہتر ہوگا کہ میں اپنے خیالات کو جمع کرلوں، اور اپنے طریقے سے انہیں بیان کرنے کی کوشش کروں، آپ سمجھ گئے ہیں۔ خاص کر، یہ آخری والے، آخر میں آئے تھے، اور انہیں دیکھنے کیلئے مجھے وقت نہیں ملا تھا۔ اور میں نے ان پر غور نہیں کیا تھا، یہ وہ تھے......میرا مطلب ہے، یہ وہ حوالے تھے جو ہم ہمیشہ، ہر بار چرچ میں استعمال کرتے ہیں۔ میں نے سوچا تھا یہ بڑی سخت باتیں ہونگی جنکی وجہ سے ہمیں کافی زیادہ گہرائی میں جانا پڑیگا، لیکن یہ زیادہ تر چرچز کے سوالات کی طرح تھے۔

(520) مجھے آپکو اسطرح دیکھ کر بڑی خوشی ہوئی ہے، کوئی خرابی نہیں تھی، کوئی عدم اطمینان نہیں تھا، کوئی الجھن نہیں تھی ۔کسی سوال پر کوئی بحث نہیں ہوئی کہ '' یہ غلط ہے ، وہ غلط ہے ، ہم اسے قبول نہیں کرینگے۔'' یہ بس بھائی تھے جو اپنی گرفت مضبوط کرنے کیلئے کچھ جاننا چاہتے تھے، یہ بات ہے ۔اور ......مضبوط ہو جائیں، بکل - بکل کو کھینچیں ہتھیار کو تھوڑا اور باندھیں ، تھوڑا اور آگے کھینچیں ۔میں اس طرح کی بہت زیادہ عبادات کا منتظر ہوں، ہتھیار کس لو۔

(521) اور آپ یاد رکھیں ، بھائیو، میرے ہتھیار کو بھی ، کسنے کی ضرورت ہے ۔پس آپ میرے لئے خُدا سے دعا کریں تا کہ خُدا میری مدد کرے اور میرے ہتھیار کو اور زیادہ کس دے ، تا کہ میں جاؤں ......ان چیزوں کو ڈھیلا مت ہونے دیں ۔اور جو زندگی میں جیتا ہوں اور جو کام میں کرتا ہوں ، میں اسے زیادہ عاجزی کی روح سے اور زیادہ فکرمندی سے کرسکوں ۔اور خُدا مجھے ایسا دل دے کہ میں وہ کام جو پہلے کرتا تھا اُس سے اچھا کرسکوں ۔آپ سب کیلئے بھی میری یہی دعا ہے ۔خُدا آپکو برکت دے۔

(522) میں نے آپکو یہاں کافی دیر سے بٹھا رکھا ہے، اور اب ٹھیک گیارہ بجنے میں پانچ منٹ ہیں۔

(523) اور اب ، بھائی نیول ، میں - میں ہوسکتا ہے......اب ، مجھے معلوم ہوا ہے، وہ یہاں سے تقریباً نوسو اور کچھ میل کا سفر ہے، اب میں پیر کی صُبح تک نہیں جارہا ہوں ۔اور میں اتوار کے سنڈے سکول کیلئے یہیں رہنا چاہتا ہوں، میں آپکا مہمان ہوتے ہوئے آپکی منادی سننے آرہا ہوں ، آپ سمجھ گئے ہیں، اتوار کو۔ سمجھے؟ لیکن......دیکھیں ، بھائی ، جی ہاں ، بھائی ۔ بھائی نیول ، اسکا سبب ہے ، بھائی ۔ میں ہوں......میں آپ سے پیار کرتا ہوں کیونکہ آپ نے ہمیشہ پلپٹ کی پیشکش میں میرا خیال رکھا ہے جیسے......جیسے میں آپکا سینئر ایلڈر یا کچھ اور ہوں ۔لیکن بھائی نیول ، میں اسطرح نہیں سوچتا ہوں ۔ میں محسوس کرتا ہوں ہم بھائی ہیں۔

(524) بھائی رڈل اور بھائی جُونی ، اور ، اوہ ، آپ سب اور آپ سب بھائی ، ہم سب - ہم سب بس آپس میں بھائی بھائی ہیں ، آپ سمجھ گئے ہیں۔

(525) لیکن کیا......اسکا سبب یہ ہے، اب میرا گلا تھوڑا سا خراب ہے، آپ سمجھ گئے ہیں، اور میں چھ ہفتے سے مسلسل جنگ لڑ رہا ہوں، آپ جانتے ہیں۔ اور اگر میں یہ کرسکا تو-تو اسکا آغاز کرنا چاہتا ہوں، سوچا ہے، آج رات کی عبادت کے بعد، جمعہ ہفتہ اور اتوار کو میں آرام کرونگا، اس سے پہلے میں باقی عبادات کا آغاز کروں۔

(526) اور بھائی جوُنی، جیسے ہی میں واپس آؤں، میں کوشش کروں گا، کہ جلد ہی تمہارے پاس، پھر سے آجاؤں، میں آنا چاہتا ہوں۔ میرا خیال ہے، میں کل، آپ کے چھوٹے چرچ کے پاس سے گزرا تھا۔ میری بیوی نے کہا، ''میرا خیال ہے......'' کیا یہ ریلوے ٹریک کے قریب گلینیلن پارک واقع ہے؟ میں وہاں آنا پسند کرونگا تا کہ سیلرز برگ کے لوگوں سے بات چیت کروں۔ ٹھیک ہے۔

(527) بھائی رڈل، آپکو دلی خوشی ملے۔ میں آپکے پاس آنا چاہتا ہوں، آپکے لوگ بہت اچھے ہیں۔ آپ آج رات یہاں بیٹھے ہوئے سن رہے تھے آپ پرانے بزرگ ہوتے ہوئے سب کچھ سمجھتے ہیں۔

(528) بھائی بیلر یہاں موجود ہیں، ہمارے مبشر بھائیوں میں سے ایک ہیں۔ مجھے امید ہے میں کہیں نہ کہیں آپکی عبادات میں سے کسی عبادت میں آپ سے ملونگا، بھائی، تا کہ کچھ اثر ڈال سکوں، اور کہیں آپکو سہرانے کیلیئے اور آپکی ترقی کیلیئے کچھ الفاظ ادا کرسکوں۔ میں نے ہمیشہ آپکے لئے ہر کسی سے اچھے الفاظ سنیں ہیں، آپ اور بھائی سٹرائیکر، اور مبشر بھائی یہاں موجود ہیں۔

(529) بھائی کولنز یہاں ہیں، میرا ایمان ہے ایک دن وہ فل ٹائم خادم بنکر کام کرینگے۔

(530) یہ آدمی بہادر آدمی ہیں، دلیر آدمی ہیں، ایمان کے پکے آدمی ہیں، خُدا آپ سب کے ساتھ ہو، اور آپ ڈیکنوں، آپ ٹرسٹیوں، اور آپ بھائیوں کے ساتھ ہو۔

(531) پس میرا ایمان ہے آپ ہیں...... یہاں ایک بھائی ہے، مجھے اُسکا نام یاد نہیں ہے۔ آپ ہیں......[بھائی کالڈویل کہتے ہیں، ''بھائی کالڈویل۔'' -ایڈیٹر۔] کالڈویل۔ آپ ایک......آپ ایلڈروں میں سے ایک ہیں، کیا آپ نہیں ہیں، یا بس ایک......[''خادم ہیں۔''] خادم ہیں۔[''میں ایک خادم ہوں۔ میرا تعلق چرچ آف گاڈ سے ہے، میں فل گاسپل والوں کے ساتھ رہ کر انجیل کی

منادی نہیں کرسکتا تھا۔میں خُداوند یسُوع کے نام میں بپتسمہ دینے والوں کے ساتھ رہ کر منادی نہیں کرسکتا تھا۔میرے پاس ایک اعلیٰ ترین منسٹری کا لائسنس تھا جواُنہوں نے مجھے دیا تھا لیکن میں نے واپس کردیا ہے۔جب سے میں نے آپکوان عظیم پیغامات کی منادی کرتے سنا ہے، میں نے اُنہیں واپس کردیاہے،اور تنظیم سے باہر نکل آیا ہوں۔اب میں آپ میں سے ایک بننا چاہتا ہوں۔'']

(532) آپ کا شکریہ، بھائی۔ہم آپکواپنی رفاقت میں خوش آمدید کہتے ہیں۔اور ہماری- ہماری اسناد اوپر کی ہیں۔آپ دیکھیں، ہماری زندگی ہماری اسناد بناتی ہیں۔ہماری اسناد یہ ہیں۔''اگر میں اپنے باپ کا کام نہیں کرتا،تو میرا یقین نہ کرو۔'' سمجھے؟ یہ درست ہے۔اور یہ ہماری اسناد ہیں۔اور جیسے کسی بزرگ......جیسے ہاورڈ کیڈ لی اکثر کہتے تھے،''محبت کے سوا ہمارا کوئی قانون نہیں ہے، بائبل کے سوا ہماری کوئی کتاب نہیں ہے،اور-اور مسیح کے-کے سوا ہمارا کوئی عقیدہ نہیں ہے۔'' یہ سچ ہے۔ ''کوئی قانون نہیں بلکہ محبت ہے،کوئی عقیدہ نہیں بلکہ مسیح ہے،کوئی کتاب نہیں بلکہ بائبل ہے۔''

(533)اور ہم -ہم یہ ہیں، بھائی کالڈویل ہم آپکو دیکھ کر خوش ہیں۔آپ ایک بڑی تنظیم سے آئے ہیں۔میرا خیال ہے، اینڈرسن چرچ آف گاڈ سے آئے ہیں۔[بھائی کالڈویل کہتے ہیں،''کلیولینڈ سے۔''-ایڈیٹر۔]یا کلیولینڈ چرچ، پینٹیکاسٹل چرچ آف گاڈ ہے۔[''اور میں وہاں کا پاسٹر تھا......؟......'']اوہ، جی ہاں۔اوہ، جی ہاں، میں وہاں گیا ہوں۔میرا خیال ہے میں بھائی نیول کے ساتھ وہاں گیا تھا......یا بھائی ووڈ کے ساتھ گیا تھا،ایک بار ہمیں ایک کتا بلکہ شکاری کتا لینا تھااور جس شخص سے لینا تھاوہ آپکے چرچ کا تھا۔اور میں وہاں سیڑھیوں پر کھڑا ہوا تھااور بات کرر ہا تھا،اور وہ آپکی باتیں کرر ہے تھے۔خیر، میں پُر یقین ہوں......[''میرے چرچ میں۔'']اوہ؟[''برنز۔''] یہ درست ہے، بھائی برنز۔ٹھیک ہے[بھائی کالڈویل ایک واقع بتاتے ہیں۔]اوہ؟ جی ہاں۔اوہ، بر تھا، یہ درست ہے۔اوہ، یہ اچھی بات ہے۔

(534)پس بھائی روک اب وہاں ہیں، میرا خیال ہے، وہ وہاں کے ایک پاسٹر، یا مبشر بن گئے ہیں۔اب کیا یہ درست ہے؟ یا آپ گلہ بانی کرر ہے ہیں؟[بھائی روک کہتے ہیں،''بس مبشر ہوں۔''-ایڈیٹر۔]مبشر ہیں۔میں آپ کو رائے دینا چاہتا ہوں، بھائی روک۔میں نے سنا ہے آپ

خُداوند کیلئے عظیم کام کر رہے ہیں۔ آپ...... میں نے سنا ہے آپ انڈیانا پولس گئے تھے اور انڈیانا پولس جاتے رہتے ہیں، اور وہاں عبادات کی تھیں اور مسیح کیلئے جانوں کو جیتا تھا۔ خُدا آپکے ساتھ ہو، بھائی روک۔ مجھے آپکو دیکھ کر بڑی خوشی ہوئی ہے۔ میں نے آپکو پرانے ٹریکٹر پر دیکھا تھا، آگے پیچھے گھوما رہے تھے، اور بس اپنے کھیت کو زرخیز بنا رہے تھے۔ خیر، آپکو خُداوند کے کام کیلئے کچھ کرنے کی کوشش کرتے دیکھ کر اچھا لگا ہے۔ خوشی ہوئی ہے اُس نے آپکو اپنی خدمت کیلئے بلایا ہے، اُسے ہمیشہ اپنے سامنے رکھنا ہے، بھائی۔ خُدا آپکو برکت دے۔ اور کسی بات پر سمجھوتہ نہ کرنا؛ اور یہ کام اپنی روح کی گہرائی سے کرنا جو آپ کر سکتے ہیں۔ اور اپنے۔ اپنے پیغام کو ہمیشہ تجرکار کی طرح روح کی میٹھاس سے بھرپور رکھنا۔

(535) اور بھائی سٹرائیکر...... [ایک بھائی کہتا ہے، ''ہم آپ سب کی دعاؤں کے متمنی ہیں۔ ہم۔ ہم نارتھ ورنن میں ایک چرچ شروع کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔'' ایڈیٹر۔] اوہ، مجھے امید آپ کر لیں گے۔ ہم آپ کیلئے دعا کریں گے۔ [جہاں تک ہو سکے، اچھا کام کرنا۔''] ٹھیک ہے۔

بلی، تم کب گلہ بانی شروع کرنے جا رہے ہو؟

(536) ڈاکٹر گوڈ اور ڈاکٹر مرسیر یہاں ہیں، میں۔ میں۔ میں پُر امید ہوں...... جیسے ہم ایک دوسرے کو بلاتے ہیں۔ اور بھائی گوڈ کی یہ جگہ ہے جب تک میں...... وہ اس عہدے کا حقدار ہے، اب وہ کام کر سکتا ہے۔ جی ہاں۔ اور، بھائی لیو، میں ایمان رکھتا ہوں ہمیں اسے اسی طرح جانے دینا چاہیے، اور اسے اسی طرح پکارنا چاہیے...... اسے ''ڈاکٹر'' کے لقب کو۔ کو اسی طرح استعمال کرنے دیں۔

(537) ٹھیک ہے، ''ڈاکٹر'' برنہم، آپ واپس یہاں سے، اسکی اچھی طرح ڈاکٹری کرتے رہیں، تاکہ اچھی طرح بتیاں جل جائیں۔ اور۔ اور میں آپکو بتاونگا، جب بھی ہماری کوئی خاص میٹنگ ہوگی تو میں بورڈ سے بات کرونگا کہ کیا وہ آپکو اس پر تھوڑا مزید اور نہیں دے سکتے [بھائی برنہم ہنستے ہیں۔ ایڈیٹر۔]، کیونکہ جب آپ کوئی خاص کام کرتے ہیں تو کافی جھاڑو لگا دیتے ہیں اور اندر باہر سے صاف کر دیتے ہیں، اور اس سے آپکو خوشی ہوتی ہے۔

(538) ڈاکٹر ووڈ۔ میں اُنہیں ''ڈاکٹر کہتا ہوں'' میرا خیال ہے آپکو اس سے تعجب ہوگا کیوں۔ میں انکا غلط نام نہیں لینا چاہتا، وہ ایسے قصائی ہیں جو سب لکڑیوں کے ٹکڑے کر دیتے ہیں، آپ جانتے ہیں۔ خُداوند اس درخت کو بہت زیادہ بڑھائے، تاکہ وہ اسے کاٹے اور اس میں سے اپنا گھر بنائے۔ میں نے ایسا بندہ کبھی نہیں دیکھا ہے، اسلئے میں اسے کہتا ہوں ''ڈاکٹر۔''

(539) بھائی ٹیلر، آپ وفادار دربان ہیں، جو کرسیوں پر بٹھاتے ہیں۔ میں آپ کے بارے میں ایسا ہی سوچتا ہوں، ''مَیں اپنے خُدا کے گھر کا دربان ہونا شرارت کے خَیموں میں بسنے سے زیادہ پسند کرونگا۔'' یہ سچ ہے، جناب۔

(540) بھائی ہیکرسن، آپ نے ابھی راستے کا آغاز کیا ہے، اور اسکے ساتھ، اوپر آرہے ہیں۔ میری آپکے لئے یہ تمنا ہے...... میں...... آپ نے راستے کا آغاز کیا ہے، اور ساتھ چل رہے ہیں، میں آپکی سنجیدگی کو اور باقی سارے کام کو سہراتا ہوں جو آپ خُداوند یسُوع کیلئے کر رہے ہیں۔ خُدا آپکو ہمیشہ برکت دے تاکہ آپ ایک اچھے ڈیکن بن سکیں، بھائی، میرا ایمان ہے آپ ہیں، آپ کا گھرانہ اور باقی سب کچھ ٹھیک ہے۔

(541) بھائی فریڈ، آپ کافی عرصے سے ہمارے ساتھ نہیں ہیں، آپ کینیڈا سے آئے ہیں۔ ہم اب مزید آپکو کینیڈین نہیں سمجھتے ہیں، ہم سمجھتے ہیں آپ ہمارے ساتھ پردیسی اور مسافر ہیں، ہمارے بھائی ہیں، اور ایک ٹرسٹی ہیں۔ آپ اور بھائی ووڈ، اور آپ اپنے آفس میں بھائی روبرسن کے ساتھ اچھا کام کر رہے ہیں، اور باقی سب بھی؛ بھائی ایگن، وہ آج رات یہاں نہیں ہے۔

(542) اور بھائی روبرسن، آپ میرے ایک-ایک اچھے مددگار رہے ہیں، بھائی روبرسن دوسروں کے ساتھ ساتھ، اس ٹیکس کے کیس میں جسکی تحقیق ہو رہی تھی میرے ساتھ رہے ہیں۔

سوالات اور جوابات

(QUESTIONS AND ANSWERS)

URD61-0112

رہنمائی، ترتیب اور کلیسیا کی تعلیم کی سیریز

Conduct, Order And Doctrine Of the Church Series

یہ پیغام برادر ولیم میرئین برنہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں جمعرات کی شام، 12 جنوری، 1961 ، برنہم ٹیبر نیکل جیفرسن ویل، انڈیانا، یو۔ایس۔اے۔ میں دیا گیا، جو کہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا ہے۔

URDU

©2024 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

B/3، 700، کشمیر کالونی مین ڈبل روڈ، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جو کہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org